مَنۡ یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیۡراً یُفَقِّہۡہُ فِی الدِّیۡنِ
(اللہ پاک جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے)

# نورالایضاح

(سوالاً جواباً)

علامہ محمد شاہد اقبال عطاری مدنی
مدرس: جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدرِ کرّار اوکاڑہ
0343-1118385 0313-7136029

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا حَبِیۡبَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصۡحَابِكَ یَا نُوۡرَ اللّٰہِ

کوئی بھی دینی کتاب پڑھنے سے پہلے کی دعا

اَللّٰھُمَّ افۡتَحۡ عَلَیۡنَا حِکۡمَتَكَ وَانۡشُرۡ عَلَیۡنَا رَحۡمَتَكَ
یَا ذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ

فهرست نورالایضاح


| نمبر شمار | مضمون | صفحہ نمبر | نمبر شمار | مضمون | صفحہ نمبر |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | کتاب۔ پاکی کا بیان | 4 | ۱۶ | فصل۔ وہ چیزیں جن سے غسل واجب نہیں ہوتا | 9 |
| ۲ | فصل۔ جھوٹے پانی کا بیان | 5 | ۱۷ | فصل۔ غسل کے فرائض کا بیان | 9 |
| ۳ | فصل۔ غور وفکر کا بیان | 5 | ۱۸ | فصل۔ غسل کی سنتیں | 10 |
| ۴ | فصل۔ کنویں کے مسائل | 5 | ۱۹ | فصل۔غسل کے آداب | 10 |
| ۵ | فصل۔ استنجاء کا بیان | 6 | ۲۰ | فصل۔ چار چیزوں کی وجہ سے غسل واجب ہوجاتا ہے | 10 |
| ۶ | فصل۔ جن سے استنجاء جائز ہے | 6 | ۲۱ | باب۔ تیمّم کا بیان | 10 |
| ۷ | فصل۔ وضو کے احکام | 7 | ۲۲ | باب۔ موزوں پر مسح کا بیان | 11 |
| ۸ | فصل۔ وضو کے بقیہ احکام | 7 | ۲۳ | فصل۔ پٹی پر مسح کا بیان | 12 |
| ۹ | فصل۔ وضو کی سنتوں کا بیان | 8 | ۲۴ | باب۔ حیض ونفاس واستحاضہ کا بیان | 12 |
| ۱۰ | فصل۔ وضو کے آداب کا بیان | 8 | ۲۵ | باب۔ نجاست سے پاکی کا بیان | 13 |
| ۱۱ | فصل۔ وضو کے مکروہات کا بیان | 8 | ۲۶ | فصل۔ کھال کو پاک کرنے کا بیان | 14 |
| ۱۲ | فصل۔ وضو کی اقسام | 8 | ۲۷ | کتاب۔ نماز کے احکام | 15 |
| ۱۳ | فصل۔ وضو توڑنے والی چیزیں | 8 | ۲۸ | فصل۔ مکروہ اوقات کا بیان | 16 |
| ۱۴ | فصل۔ جن سے وضو نہیں ٹوٹتا | 9 | ۲۹ | باب۔ اذان کا بیان | 17 |
| ۱۵ | فصل۔ غسل واجب کرنے والی چیزیں | 9 | ۳۰ | باب۔ نماز کے فرائض وشرائط کا بیان | 17 |

| | | |
|---|---|---|
| ۳۱ | فصل۔ نماز کی شرائط کے متعلقات کا بیان | 18 |
| ۳۲ | فصل۔ نماز کے واجبات کا بیان | 19 |
| ۳۳ | فصل۔ نماز کی سنتوں کا بیان | 19 |
| ۳۴ | فصل۔ نماز کے آداب کا بیان | 20 |
| ۳۵ | فصل۔ نماز کا طریقہ | 21 |
| ۳۶ | باب۔ امامت کا بیان | 22 |
| ۳۷ | فصل۔ جماعت میں شامل نہ ہونے کے اعذار | 23 |
| ۳۸ | فصل۔ امامت کا زیادہ حقدار کون؟ | 23 |
| ۳۹ | فصل۔ امام کے سلام پھیرنے پر مقتدی کیا کرے؟ | 24 |
| ۴۰ | فصل۔ نماز کے بعد کے اذکار | 24 |
| ۴۱ | باب۔ نماز کو توڑنے والی چیزیں | 24 |
| ۴۲ | فصل۔ جن چیزوں سے نماز نہیں ٹوٹتی | 26 |
| ۴۳ | فصل۔ نماز کے مکروہات کا بیان | 26 |
| ۴۴ | فصل۔ سترہ بنانے کا بیان | 27 |
| ۴۵ | فصل۔ نمازی کیلئے مکروہات کا بیان | 27 |
| ۴۶ | فصل۔ نماز توڑنے کا بیان | 28 |
| ۴۷ | باب۔ وتر کا بیان | 28 |
| ۴۸ | فصل۔ نوافل کا بیان | 29 |
| ۴۹ | فصل۔ تحیت المسجد و نماز اشراق کا بیان | 29 |
| ۵۰ | فصل۔ بیٹھ کر نوافل پڑھنے کا بیان | 30 |
| ۵۱ | فصل۔ سواری پر فرض و واجب نماز کا بیان | 31 |
| ۵۲ | فصل۔ کشتی میں نماز کا بیان | 31 |
| ۵۳ | فصل۔ نمازِ تراویح کا بیان | 31 |
| ۵۴ | باب۔ کعبہ شریف میں نماز کا بیان | 32 |
| ۵۵ | باب۔ مسافر کی نماز کا بیان | 32 |
| ۵۶ | باب۔ مریض کی نماز کا بیان | 34 |
| ۵۷ | فصل۔ نماز و روزہ ساقط ہونے کا بیان | 35 |
| ۵۸ | باب۔ قضاء نمازوں کا بیان | 36 |
| ۵۹ | باب۔ جماعت میں شامل ہونے کا بیان | 36 |
| ۶۰ | باب۔ سجدہ سہو کا بیان | 38 |
| ۶۱ | باب۔ نماز میں شک کا بیان | 40 |
| ۶۲ | باب۔ سجدہ تلاوت کا بیان | 40 |
| ۶۳ | فصل۔ سجدہ شکر کا بیان | 42 |
| ۶۴ | باب۔ جمعہ کا بیان | 43 |
| ۶۵ | باب۔ عیدین کے احکام | 44 |
| ۶۶ | باب۔ چاند سورج گہن کی نماز کا بیان | 45 |
| ۶۷ | باب۔ بارش طلب کرنے کا بیان | 46 |
| ۶۸ | باب۔ نمازِ خوف کا بیان | 47 |
| ۶۹ | باب۔ جنازہ کے احکام | 47 |
| ۷۰ | فصل۔ نماز جنازہ کا بیان | 48 |
| ۷۱ | فصل۔ نمازِ جنازہ کا زیادہ حقدار کون؟ | 51 |
| ۷۲ | فصل۔ میت کو اٹھانے اور دفن کرنے کا بیان | 52 |
| ۷۳ | فصل۔ قبروں کی زیارت کا بیان | 53 |
| ۷۴ | باب۔ شہید کے احکام | 55 |
| ۷۵ | کتاب۔ روزہ کا بیان | 56 |
| ۷۶ | فصل۔ روزے کی اقسام کا بیان | 57 |
| ۷۷ | فصل۔ رات کو نیت کرنے کا بیان | 58 |
| ۷۸ | فصل۔ چاند ثابت ہونے کا بیان | 59 |
| ۷۹ | باب۔ جن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا | 60 |
| ۸۰ | باب۔ روزہ توڑنے کیساتھ کفارہ واجب کرنے والی چیزیں | 61 |
| ۸۱ | فصل۔ کفارہ کا بیان | 62 |
| ۸۲ | باب۔ جن سے روزہ ٹوٹتا ہے مگر کفارہ نہیں | 63 |
| ۸۳ | فصل۔ بقیہ دن گزارنے کا بیان | 64 |
| ۸۴ | فصل۔ روزہ دار کیلئے مکروہات کا بیان | 64 |
| ۸۵ | فصل۔ روزہ نہ رکھنے کا اعذار کا بیان | 65 |
| ۸۶ | باب۔ نذر کو پورا کرنے کا بیان | 66 |
| ۸۷ | باب۔ اعتکاف کا بیان | 67 |
| ۸۸ | سنت کی بہاریں | 70 |

# پاکی کا بیان

سوال: کتنی اقسام کے پانیوں سے طہارت جائز ہے؟

جواب۔ درج ذیل سات قسم کے پانیوں سے طہارت حاصل کرنا ہے

آسمان کا پانی ۲۔دریا کا پانی ۳۔نہر کا پانی ۴۔کنویں کا پانی ۵۔برف کا پگھلا ہوا ۶۔اولوں کا پگھلا ہوا پانی ۷۔چشمہ کا پانی

سوال: پانی کی اقسام کے نام لکھیں؟

جواب۔ پانی کی پانچ قسمیں ہیں۔ ماءِ مطلق ماءِ مکروہ ماءِ مستعمل ماءِ نجس ماءِ مشکوک

سوال: پانی کی اقسام کی وضاحت کریں۔

جواب۔ پانی کی اقسام کی وضاحت ۱۔ماءِ مطلق (پاک، پاک کرنیوالا، غیر مکروہ) جیسے عام پانی ۲۔ماءِ مکروہ (ماءِ مطلق کی موجودگی میں جس کا استعمال مکروہ ہو) جیسے بلّی کا جوٹھا پانی ۳۔ماءِ مستعمل (پاک پانی) جیسے وضو کا استعمال شدہ پانی

۴۔ماءِ نجس: (ناپاک پانی) جیسے وہ پانی جس میں نجاست گر گئی ہو۔ ۵۔ماءِ مشکوک (جس کے پاک کرنے میں شک ہو) جیسے خچر یا گدھے کا جوٹھا پانی

سوال: کن پانیوں سے طہارت جائز نہیں؟

جواب۔ درج ذیل پانیوں سے طہارت جائز نہیں۔ ۱۔درخت اور پھل کا پانی اگرچہ خود بخود نکلا ہو بغیر نچوڑے

۲۔ایسا پانی جس کو پکانے کی وجہ سے یا دوسری چیز کے اس پر غالب آنے کی وجہ سے طبیعت زائل ہو چکی ہو۔

سوال: غلبہ ظن سے کیا مراد ہے؟ مثالوں سے واضح کریں۔

جواب۔ غلبہ سے مراد کسی دوسری چیز پر غالب آجانا یا اس پر بڑھ جانا۔اس کی دو صورتیں ہیں۔

۱۔جامد (ٹھوس) چیز کا غلبہ۔جامد کے غلبہ سے مراد یہ ہے کہ یہ پانی کو اس کی طبیعت (رقت وسیلان) سے نکال دے۔جامد کے ملنے سے پانی کے اوصاف (رنگ ،بو، ذائقہ) کا بدلنا نقصان دِہ نہیں ہے۔

۲۔مائع (لیکوڈ، پانی کی طرح پتلی) چیز کا غلبہ۔مائع کے غلبہ سے مراد یہ کہ پانی کے اوصاف کا بدل جانا۔3 میں سے 2 کا اور 2 میں سے 1 کا بدل جانا غلبہ کہلائے گا۔

جیسے پانی میں دودھ مل گیا اب چونکہ دودھ کے دو اوصاف (رنگ اور ذائقہ) ہوتے ہیں ان میں سے کوئی بھی وصف پانی میں ظاہر ہو گیا تو وہ قابل طہارت نہ رہا۔اسی طرح تین اوصاف والا مائع پانی میں ملا تو دو اوصاف کا ظاہر ہونا پانی کو نا قابل طہارت بنا دے گا۔ اور اگر ایسی چیز ہو کہ جس کا وصف ہی نہ ہو تو اس میں غلبہ وزن کے اعتبار سے ہو گا۔

سوال: مائعات و جامدات کے غلبہ کی صورت میں پانی کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ پانی پر غیر کے غالب آنے کا حکم یہ ہے کہ

اگر غیر کے غلبہ میں ٹھوس چیز کی وجہ سے اگر پانی کی طبیعت زائل ہو جائے تو وہ نا قابل طہارت ہو جاتا ہے۔اسی طرح مائع چیز کے پانی پر غالبہ یعنی مائع چیز کے نصف یا اکثر اوصاف کے پانی میں ظاہر ہونے کی وجہ سے پانی کے اوصاف بدل جائیں تو پانی نا قابل طہارت ہو جاتا ہے۔

﴿مجھے دعوتِ اسلامی سے پیار ہے﴾

## فصل جھوٹے پانی کا بیان

سوال: جوٹھے پانی کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ جوٹھے پانی کی درج ذیل چار اقسام ہیں۔ ۱۔ پاک پانی (پاک کرنیوالا بھی) ہو۔جیسے وہ پانی جس سے انسان یا ماکول اللحم نے پیا ہو۔

۲۔ ناپاک پانی: جس سے کسی کتے، خنزیر یا کسی درندے نے پیا ہو۔ ۳۔ مکروہ پانی: جس سے بلی یا آزاد مرغی نے پیا ہو۔

۴۔ مشکوک پانی: جس سے کسی گدھے یا خچر نے پیا ہو۔

سوال: جوٹھے پانی کی اقسامِ اربعہ کی وضاحت کریں۔

جواب۔ اقسام اربعہ کی وضاحت:

۱۔ کسی انسان، گھوڑے یا ماکول اللحم جانور کا جوٹھا پانی پاک ہوتا ہے اور پاک کرنے والا بھی ہوتا ہے اس سے طہارت حاصل کرنا جائز ہے۔

۲۔ اگر کسی کتے، خنزیر یا درندے نے پانی سے پیا ہو تو پانی ناپاک ہو جاتا ہے اور ناپاک سے طہارت حاصل نہیں ہوتی۔

۳۔ اگر پانی سے کسی بلی یا آزاد مرغی (جو کہ نجاست کھاتی ہے) نے پیا تو وہ پانی مکروہ ہو جاتا ہے اور اگر اس کے علاوہ ماء مطلق نہ ہو تو اسی سے طہارت حاصل کی جائے گی۔ تیمّم نہیں کر سکتے۔

۴۔ اگر کسی پانی سے خچر یا گدھے نے پیا ہو تو وہ پانی مشکوک ہو جاتا ہے۔ یعنی پاک کرنے کے لحاظ سے وہ مشکوک ہو جاتا ہے۔ اور اس پانی کا حکم یہ ہے کہ اس سے وضو کیا جائے گا اور تیمّم بھی کریں گے کیونکہ اس کی طہوریت (پاک کرنے) میں شک ہے۔

## فصل غوروفکر کا بیان

سوال: اگر پاک وناپاک کپڑے آپس میں مل جائیں تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ پاک وناپاک کپڑے آپس میں مل جائیں تو استعمال کیلئے تحری کریں گے۔

سوال: اگر پاک وناپاک برتن آپس میں مل جائیں تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ پاک وناپاک برتن مل جائیں تو اگر اکثر پاک ہوں تو پینے اور وضو کے لئے تحری کریں گے اور اگر اکثر ناپاک ہوں تو پینے کے لئے تحری کریں گے اور وضو کی بجائے تیمّم کریں گے۔ اسی طرح پاک وناپاک برابر ہوں تو بھی تیمّم کریں گے۔

## فصل کنوویں کا مسائل

سوال: چھوٹے کنوویں میں نجاست گر جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر چھوٹے کنویں میں نجاست گر جائے تو وہ سارا ناپاک ہو جائے گا اور اس کو پاک کرنے کے لئے نجاست کو نکالا جائے اور سارا پانی نکالا جائے گا۔ اگر سارا پانی نکالنا ممکن نہ ہو تو دوسو ڈول پانی نکالا جائے۔ جب تعداد پوری ہو جائے تو ڈول رسی اور نکالنے والے ہاتھ خود ہی پاک ہو جائیں گے۔

سوال: کنوویں میں لید گوبر یا مینگنی گرنے سے پانی کب ناپاک ہوگا؟

جواب۔ لید گوبر یا مینگنی گرنے سے پانی ناپاک تب ہوگا جب دیکھنے والا اس کو زیادہ خیال کرے۔ کوئی ڈول اس خالی نہ ہو ہر ڈول کے اندر ایک دو مینگنی آجائے تو پانی ناپاک ہو جائے گا۔ اس سے کم میں ناپاک شمار نہیں کیا جائے گا۔

سوال: آدمی بکری یا کتا چھوٹے کنوویں میں مر جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ آدمی، بکری یا کتا چھوٹے کنویں میں مر جائے تو کنواں خالی کیا جائے ورنہ دوسو ڈول نکالے جائیں گے۔ بلی یا مرغی مر جائے تو چالیس ڈول نکالے جائیں گے۔

سوال: اگر کسی جانور کا لعاب پانی میں مل گیا تو پانی کا کیا حکم ہوگا؟

جواب۔ اگر کسی جانور کا لعاب پانی میں مل جائے تو پانی کا وہی حکم ہے جو اس کے لعاب کا حکم ہے۔ یعنی اگر لعاب پاک ہے تو پانی بھی پاک ہوگا اگر لعاب ناپاک ہو تو پانی بھی ناپاک ہو جائے گا۔

سوال: اگر کنویں میں کوئی آدمی یا جانور گر جائے تو پانی کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر کنویں میں آدمی گر جائے اور زندہ نکال لیا جائے تو پانی پاک ہی رہے گا جب تک کہ اس پر نجاست نہ لگی ہو۔ اسی طرح کوئی بھی جانور گر جائے اور زندہ نکال جائے تو پانی ناپاک نہیں ہوگا جب تک اس کا لعاب پانی میں شامل نہ ہوا ہو ورنہ اس پانی پر لعاب کا حکم لگایا جائے گا۔ سور کے گرنے سے تمام پانی ناپاک ہوجائے گا کیونکہ یہ نجس العین ہے۔ یعنی اس کا ہر عضو ناپاک ہے۔

سوال: اگر پانی میں مینڈک بچھو یا مکھی گر جائے اور مرجائے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر وہ جانور جن میں خون نہیں ہوتا مثلا مینڈک، مکھی بچھو وغیرہ پانی میں مرجائے تو پانی ناپاک نہیں ہوگا۔

سوال: کوئی جانور پانی میں مرا ہوا پایا گیا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ پانی میں اگر کوئی جانور مردہ پایا گیا اور پتہ نہ چلے کہ کب گرا تھا تو ایک دن رات سے پانی ناپاک شمار کیا جائے گا۔ اگر اس میں مرکر پھول پھٹ جائے تو تین دن رات سے پانی ناپاک شمار کیا جائے گا۔

## فصل استنجاء کا بیان

سوال: استبراء اور استنجاء میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ استبراء اور استنجاء میں فرق یہ ہے کہ پتھر یا پانی کے استعمال کو استنجاء کہتے ہیں جبکہ نجاست سے پاکیزگی حاصل کرنے کو استبراء کہا جاتا ہے۔

سوال: استنجاء کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ سبیلین سے نجاست نکلے اور مخرج سے تجاوز نہ کرے یعنی مخرج سے زیادہ نہ ہو تو استنجاء کرنا سنت ہے اگر مخرج سے بڑھ جائے اور درھم کے برابر ہوجائے تو استنجاء کرنا واجب ہے اور اگر درھم سے بھی بڑھ جائے تو استنجاء فرض ہوگا۔

سوال: مخرج میں کچھ نجاست رہ جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر مخرج میں کچھ نجاست رہ جائے تو غسل میں اس کا دھونا بھی فرض ہے اگرچہ نجاست قلیل ہو۔

سوال: مرد و عورت کیلئے استنجاء کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔ مرد ایک دو یا تین یا بقدرِ ضرورت انگلیوں کے پیٹ سے پانی کے ذریعے نجاست کو صاف کرے۔ استنجاء کے شروع میں مرد اپنی درمیانی انگلی کو سبّابہ پر رکھے اور نجاست کو دھوئے پھر درمیانی انگلی پر بنصر کو رکھے اور خوب پاکی حاصل کرے۔ مرد کا صرف ایک انگلی سے استنجاء کرنا جائز نہیں۔ مگر نجاست صاف کر سکتے ہیں۔

جبکہ عورت اپنی بنصر کو درمیانی انگلی کیساتھ ملا کر ان دونوں سے استنجاء کرے گی ایک انگلی سے نہیں کر سکتی تاکہ لذت حاصل نہ ہو۔

سوال: پتھر اور پانی سے استنجاء کرنا کیسا؟

جواب۔ پتھر اور پانی سے استنجاء جائز ہے اور افضل یہ ہے کہ پتھر اور پانی دونوں سے استنجاء کرے۔

سوال: پتھر سے استنجاء کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔ پتھر سے استنجاء کا طریقہ: عورت آگے سے پیچھے کی طرف ابتداء کرے تاکہ فرج آلودہ نہ ہو۔ اسی طرح مرد (اگر خصیے لٹکے ہوئے نہ ہوں تو) پیچھے سے آگے کی طرف، دوسرے پتھر سے آگے سے پیچھے پھر تیسرے سے پیچھے سے آگے کی طرف صاف کرے۔ تاکہ خصیے آلودہ نہ ہوں۔ اگر خصیے لٹکے ہوں تو آگے سے ابتداء کریں۔

سوال: استنجاء کے بعد مقعد کو صاف کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ استنجاء میں خوب پاکی حاصل کرے تاکہ بدبو ختم ہوجائے اور روزہ دار نہ ہو تو مقعد کو ڈھیلا کرے اور روزہ ہونے کی صورت میں کھڑے ہونے سے پہلے اسے صاف کرے۔

## فصل جن چیزوں سے استنجاء جائز ھے

سوال: استنجاء کیلیئے ستر کھولنا کیسا؟

جواب۔ کسی کی موجودگی میں استنجاء کیلیئے ستر کھولنا جائز نہیں ہے بلکہ جہاں تک ممکن ہو کپڑوں کے اندر سے ہی اسے صاف کرے۔ کیونکہ استنجاء کے لئے (کسی کے سامنے) ستر کھولنا جائز نہیں۔

سوال: نجاست درھم سے زیادہ ہو تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ نجاست درھم سے زیادہ ہو اور اسے دور کرنے کیلیئے کوئی چیز ہو تو اسے دور کرنا فرض ہے۔ کیونکہ ایسی حالت میں نماز نہیں ہوتی۔

سوال: کن چیزوں سے استنجاء کرنا مکروہ ہے؟

جواب۔ درج ذیل سے استنجاء مکروہ ہے۔ ۱۔ ہڈی ۲۔ انسان یا جانور کا کھانا ۳۔ اینٹ ۴۔ گیلی مٹی ۵۔ کوئلہ ۶۔ شیشہ ۷۔ چونا ۸۔ عزت والی چیز سے جیسے ریشم وغیرہ ۹۔ سیدھے ہاتھ سے۔

سوال: بیت الخلاء میں داخل ہونے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔ بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے تعوذ پڑھے، الٹے پاؤں سے داخل ہو، الٹی طرف زور دے کر بیٹھے اور بغیر ضرورت کسی سے کلام نہ کرے۔

سوال: کس رخ استنجاء کرنا مکروہِ تحریمی ہے؟

جواب۔ قبلہ شریف کی طرف مُنہ یا پیٹھ کر کے بیٹھنا، (کیونکہ یہ عزت والے مقام ہیں) سورج یا چاند کی طرف رخ کر کے بیٹھنا (کیونکہ یہ اللہ تعالی کی نشانیاں ہیں) جس طرف سے تیز ہوا آ رہی ہو اس طرف منہ کر کے بیٹھنا مکروہ ہے۔ (تا کہ نجاست کے چھینٹے نہ پڑیں)

سوال: استنجاء کے مکروہات کیا ہیں؟

جواب۔ استنجاء کے مکروہات: استنجاء کے کچھ مکروہات گزر چکے۔ باقی یہ ہیں۔ پانی میں، سایہ دار جگہ، سوراخ میں، راستے پر، اور پَھلدار درخت کے نیچے، بغیر عذر کھڑے ہو پیشاب کرنا مکروہ ہے۔

## فصل وضو کے احکام

سوال: وضو کے کتنے اور کونسے ارکان ہیں؟

جواب۔ وضو کے ارکان: وضو کے چار ارکان ہیں۔ ۱۔ چہرہ دھونا ۲۔ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا ۳۔ سر کا مسح کرنا ۴۔ ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا

سوال: چہرہ دھونے کی حد بیان کریں؟

جواب۔ چہرہ کی حد: لمبائی میں پیشانی کے اوپر سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک جبکہ چوڑائی میں ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک ہے۔

سوال: وضو کا حکم بیان کریں؟

جواب۔ وضو کا دنیوی حکم: جو چیز وضو کے بغیر جائز نہیں اس کو جائز کرنا۔ جیسے نماز بغیر وضو جائز نہیں تو وضو کا حکم دیا گیا تا کہ وضو کے ساتھ یہ جائز ہو جائے۔

اخروی حکم: جب اچھی نیت ہوگی تو آخرت میں ثواب پائے گا۔

سوال: وضو واجب ہونے کی شرائط بیان کریں۔

جواب۔ وضو کے واجب ہونے کی شرائط: ۱، عاقل ۲۔ بالغ ۳۔ مسلمان ۴۔ (بقدر ضرورت) کافی پانی کے استعمال پر قدرت ۵۔ حدث کا پایا جانا ۶۔ نماز کے وقت میں تنگی (یعنی نماز کا وقت ختم ہو رہا ہو) ہونا۔

سوال: وضو کے صحیح ہونے کی شرائط لکھیں۔

جواب۔ وضو کے صحیح ہونے کی شرائط: ۱۔ پاک کرنیوالے پانی سے (اعضاء وضو) دھونا ۲۔ وضو کے منافی چیزوں (حدث، حیض وغیرہ) کو ختم کرنا ۳۔ جو چیزیں پانی کو اعضاء تک پہنچنے میں رکاوٹ ہوں (جیسے چربی، موم وغیرہ) ان کو دور کرنا

## فصل وضو کے بقیہ احکام

سوال: انگوٹھی ہونے کی صورت میں وضو کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ وضو میں انگوٹھی کو حرکت دے کر اس کے نیچے والے حصے پر پانی پہنچانا فرض ہے اگر چہ اسے حرکت دینے سے نقصان کا خدشہ ہو۔

سوال: چہرہ دھونے میں میں داڑھی کے بالوں کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ چہرہ دھونے میں داڑھی کے بال جو چہرہ کی حد میں ہیں اگر ہلکے ہوں تو بالوں کے نیچے جلد پر پانی پہنچانا ضروری ہے۔ اگر داڑھی گھنی ہو تو داڑھی کا ظاہری حصہ جو چہرہ کی حد میں ہے اس کو دھونا واجب ہے۔ جو بال چہرہ کی حد میں نہیں ہیں ان پر پانی پہنچانا ضروری نہیں۔

## فصل وضو کی سنتوں کا بیان

سوال: وضو کی کتنی اور کونسی سنتیں ہیں؟

جواب۔ وضو کی ۱۸ سنتیں ہیں: ۱۔ دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا ۲۔ شروع میں بسم اللہ شریف پڑھنا ۳۔ مسواک کرنا ۴۔ تین بار کلی کرنا ۵۔ تین بار ناک میں پانی چڑھانا ۶۔ کلی اور ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرنا ۷۔ داڑھی کا خلال کرنا ۸۔ انگلیوں کا خلال کرنا ۹۔ ہر عضو کو تین بار دھونا ۱۰۔ دونوں کانوں کا مسح کرنا

## فصل وضو کے آداب کا بیان

سوال: وضو کے کتنے اور کونسے آداب ہیں؟

جواب۔ وضو کے چودہ آداب ہیں: ۱۔ اونچی جگہ بیٹھنا ۲۔ قبلہ کی طرف مُنہ کرنا ۳۔ بغیر ضرورت کسی سے مدد نہ لینا
۴۔ لوگوں سے باتیں نہ کرنا ۵۔ دل کیساتھ زبان سے بھی نیت کرنا ۶۔ دعاءِ ماثور پڑھنا
۷۔ ہر عضو دھوتے وقت تسمیہ پڑھنا ۸۔ کانوں کے سوراخوں میں چھنگلیا داخل کرنا
۹۔ کشادہ انگوٹھی کو حرکت دینا ۱۰۔ سیدھے ہاتھ سے کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا ۱۱۔ الٹے ہاتھ سے ناک صاف کرنا
۱۲۔ وقت سے پہلے وضو کرنا ۱۳۔ وضو کے بعد شہادتین پڑھنا ۱۴۔ وضو کا بچا ہوا پانی پینا۔

## فصل وضو کے مکروھات

سوال وضو کے کتنے اور کونسے مکروہات ہیں؟

جواب۔ وضو کرنیوالے کے لئے ۶ مکروہات: ۱۔ پانی میں اسراف کرنا ۲۔ حد سے زیادہ کمی کرنا ۳۔ چہرہ پر پانی مارنا
۴۔ لوگوں سے باتیں کرنا ۵۔ غیر سے مدد لینا ۶۔ نئے پانی سے تین بار مسح کرنا۔

## فصل وضو کی اقسام

سوال: وضو کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ وضو کی تین قسمیں ہیں: ۱۔ فرض ۲ واجب ۳۔ مستحب

سوال: وضو کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب۔ حدث والے پر نماز کیلئے، سجدہ تلاوت اور قرآن پاک چھونے کیلئے وضو کرنا فرض ہے۔ اور طہارت پر سونے کیلئے، وضو پر ہمیشگی کیلئے، گناہ ہو جانے کے بعد، ہر نیک و جائز کام سے پہلے وضو کرنا مستحب ہے۔

سوال: طواف کیلئے وضو کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ طوافِ بیت اللہ شریف کرنے کیلئے وضو کرنا واجب ہے۔

## فصل وضو ٹوڑنے والی چیزیں

سوال: کتنی اور کونسی چیزوں سے وضوٹوٹ جاتا ہے؟

جواب۔وضوتوڑنے والی ۱۸ چیزیں ہیں: ۱۔جوسبیلین سے نکلے ۲۔بچہ کی پیدائش (بغیر خون کے) ۳۔بہنے والی نجاست کا خروج ۴۔پانی کی قے
۵۔کھانے کی قے ۶۔صفراء کی قے ۷۔خون کی قے ۸۔متفرق قے جس کو جمع کیا جائے تو منہ بھر ہو
۹۔خون جوتھوک پر غالب ہو ۱۰۔خون جوتھوک کے برابر ہو ۱۱۔ایساسونا جس میں مقعدزمین پر نہ ٹھہری ہوئی ہو
۱۲۔سوئے ہوئے کی مقعداس کے جاگنے سے پہلے زمین سے اٹھ جانا ۱۳۔بیہوشی ۱۴۔پاگل پن
۱۵۔نشہ ۱۶۔رکوع وسجود میں والی نماز میں قہقہہ لگانا ۱۷۔نماز سے نکلنے کیلئے قہقہہ لگانا ۱۸۔بلا حائل شہوت کیساتھ ذکر سے فرج کو چھونا۔

سوال: قے سے کب وضوٹوٹتا ہے اور کب نہیں؟

جواب۔کھانے، پانی یاصفراء کی قے جب مُنہ بھر ہوتو یہ ناقض وضو ہے۔اوراگر متفرق ہو (مگرسبب ایک ہو) تو دیکھا جائے گا کہ جمع کرنے سے منہ بھر کی مقدار کو پہنچ جائے تو ناقض ہے ورنہ نہیں۔

سوال: کس حالت میں سونے سے وضوٹوٹ جاتا ہے اور کس حالت میں نہیں؟

جواب۔سوناایسی حالت میں کہ جس میں مقعدزمین کے ساتھ جمی ہوئی ہوتو یہ ناقض وضونہیں۔اگر بیدار ہونے سے پہلے مقعدزمین سے اٹھ گئی تو یہ ناقض وضو ہے ورنہ نہیں۔

## فصل جن چیزوں سے وضو نہیں ٹوٹتا

سوال: کتنی چیزوں سے وضونہیں ٹوٹتا؟

جواب۔۱۰ چیزوں سے وضونہیں ٹوٹتا: ۱۔خون کا ظاہر ہونا ۲۔(بہنے والے خون کے) بغیر گوشت کا (جسم سے) گرنا ۳۔زخم، کان یاناک سے کیڑے کا نکلنا
۴۔ذکر کو چھونا ۵۔فرج کو چھونا ۶۔ایسی قے جومنہ بھر نہ ہو ۷۔بلغم کی قے اگرچہ کثیر ہو
۸۔سونے والے کا جھکنا جب تک مقعد کے اٹھنے کا احتمال ہو۔(کیونکہ احتمال سے حدث ثابت نہیں ہوتا)۔
۹۔ٹیک لگا کر ایساسونا کہ اگر ٹیک والی چیز کو اٹھالیا جائے تو سونے والا گر جائے ۱۰۔نماز کا نماز میں سوجانا۔

## فصل جن چیزوں سے غسل واجب ہوجاتا ھے

سوال: کتنی چیزوں سے غسل واجب ہوجاتا ہے؟

جواب۔غسل واجب کرنے والی ۷ چیزیں: ۱۔منی کا اپنی جگہ سے شہوت کے ذریعے جدا ہو کر نکلنا ۲۔حشفہ یا اس کی مقدار کا زندہ انسان کی شرمگاہ میں چھپ جانا
۳۔جانور یامردہ انسان سے وطی کی وجہ سے منی کا خارج ہونا (صرف وطی سے غسل فرض نہیں ہوگا) ۴۔سونے کے بعد تری کا پایا جانا (جبکہ سونے سے پہلے ذکر حالت شہوت میں نہ ہو) ۵۔نشہ، بیہوشی سے افاقہ کے بعد تری پانا جس کے منی ہونے کا گمان ہو
۶۔(عورت کا) حیض سے فارغ ہونا اور ۷۔نفاس سے فارغ ہونا۔

## فصل دس چیزوں سے غسل فرض نہیں ھوتا

سوال: کتنی چیزوں سے غسل واجب نہیں ہوتا؟

جواب۔دس چیزوں سے غسل واجب نہیں ہوتا: ۱۔مذی ۲۔ودی ۳۔احتلام (یاد) ہونا (جبکہ صبح کپڑوں پر تری نہ پائے)
۴۔بغیر خون کے ولادت ہونا ۵۔ذکر پر کوئی چیز (جومانع شہوت ہو) لپیٹ کر داخل کرنا
۶۔حُقنہ لینا ۷۔سبیلین میں انگلی یا اسطرح کی کوئی چیز داخل کرنا ۸۔جانور سے (بغیر انزال) وطی کرنا
۹۔مردہ سے (بغیر انزال) وطی کرنا ۱۰۔باکرہ سے (بغیر انزال) وطی کرنا جس سے اس کی بکارت زائل نہ ہو۔

## فصل غسل کے فرائض کا بیان

سوال: غسل میں کتنی چیزوں کا دھونا فرض ہے؟

جواب۔ گیارہ چیزیں غسل میں دھونا فرض: ۱۔ منہ دھونا ۲۔ ناک میں پانی چڑھانا ۳۔ تمام بدن کو ایک بار دھونا ۴۔ قلفہ کا اندرونی حصہ دھونا (جتنا ممکن ہو) ۵۔ ناف کا اندرونی حصہ دھونا ۶۔ بدن کا سوراخ جو ملا ہوا نہ ہو ۷۔ مرد کے گندھے ہوئے بالوں کا اندرونی حصہ دھونا ۸۔ داڑھی کے نیچے کی جلد کا دھونا ۹۔ مونچھوں کے نیچے کی جلد کا دھونا ۱۰۔ بھنوؤں کے نیچے کی جلد کا دھونا ۱۱۔ فرج خارج کا دھونا

## فصل غسل کی سنتوں کا بیان

سوال: غسل کی کتنی اور کونسی سنتیں ہیں؟

جواب۔ غسل کی ۱۲ سنتیں ہیں ۱۔ تسمیہ سے ابتداء کرنا ۲۔ نیت کرنا ۳۔ دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک دھونا ۴۔ نجاست کو دھونا ۵۔ شرمگاہ کو دھونا ۶۔ نماز کی طرح کا وضو کرتے ہوئے (اعضائے وضو) دھونا ۷۔ اگر ایسی جگہ ہو کہ جہاں پانی اکٹھا ہو تو پاؤں کو بعد میں دھونا ۸۔ بدن پر تین بار پانی بہانا ۹۔ پانی بہانے میں سر سے شروع کرنا ۱۰۔ پہلے سیدھے کندھے پر پھر الٹے کندھے پر پانی بہانا ۱۱۔ بدن کو ملنا ۱۲۔ پے درپے غسل کرنا

سوال: غسل کا طریقہ لکھیں۔

جواب۔ غسل کا طریقہ: بسم اللہ شریف پڑھ کر پاکی حاصل کرنے کی نیت کریں پھر دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک دھوئیں جسم پر نجاست ہو تو اسے صاف کریں شرم گاہ کو دھو کر نماز کا سا وضو کریں اور ایسی جگہ ہوں کہ جہاں پانی جمع ہو جاتا ہے تو پاؤں دھونے کو مؤخر کر دے پھر تین بار اپنے جسم پر یوں پانی بہائے کہ سر سے شروع کرے پھر اپنے سیدھے کندھے پر اور بعد میں الٹے کندھے پر پانی بہائے۔ اور اپنے جسم کو صاف کرلے۔

## فصل غسل کے آداب

سوال: غسل کے کونسے آداب ہیں؟

جواب۔ غسل کے آداب: غسل کے وہی آداب ہیں جو وضو کے ہیں مگر صرف فرق یہ ہے کہ وہ قبلہ رُخ نہ ہو نہ ہی اس کی پیٹھ ہو اور اس کے مکروہات بھی وہی ہیں جو وضو کے مکروہات ہیں۔

## فصل چار چیزوں کی وجہ سے غسل فرض ہونے کا بیان

سوال: کتنے اور کونسے مواقع پر غسل کرنا سنت ہے؟

جواب۔ اِن ۴ مواقع پر غسل سنت ہے: ۱۔ نماز جمعہ کیلئے ۲۔ نماز عیدین کیلئے ۳۔ احرام پہننے کیلئے ۴۔ حاجی کیلئے میدان عرفات میں

سوال: کتنے اور کونسے مواقع پر غسل کرنا مستحب ہے؟

جواب۔ ۱۶ مواقع پر غسل مستحب ہے۔ ۱۔ جو طہارت کی حالت میں مسلمان ہوا ہو ۲۔ جو عمر کے اعتبار سے بالغ ہو ۳۔ جس کو پاگل پن سے افاقہ ہوا ہو ۴۔ پچھنے لگانے کے وقت ۵۔ غسل میت کے بعد ۶۔ شب قدر میں ۷۔ شب براءت میں ۸۔ مدینۃ النبی ﷺ میں حاضری کے وقت ۹۔ دس ذی الحجہ کی صبح مزدلفہ میں ٹھہرنے کیلئے ۱۰۔ مکہ شریف میں داخلے کے وقت ۱۱۔ طواف زیارت کیلئے ۱۲۔ سورج چاند گہن کی نماز کیلئے ۱۳۔ استسقاء کیلئے ۱۴۔ خوف یا سخت پریشانی کے وقت ۱۵۔ دن میں غیر معمولی اندھیرے کیلئے ۱۶۔ سخت آندھی کے وقت غسل کرنا مستحب ہے۔

## باب تیمم کا بیان

سوال: تیمّم کن فرض ہوتا ہے؟

جواب۔ جب نماز کا وقت تنگ ہو اور وضو کیلئے پانی نہ ہو تو پاک مٹی سے تیمّم کیا جائے گا۔

سوال: تیمّم کتنی شرائط سے صحیح ہوتا ہے؟

جواب۔ تیمّم ۸ شرائط سے صحیح ہوتا ہے:

سوال: نماز کیلئے تیمّم کی صحت کیلئے کتنی شرائط ہیں؟

جواب۔ نماز کیلئے تیمّم کی صحت کی ۳ شرط: ۱۔ طہارت کی نیت ۲۔ نماز جائز ہونے کی نیت ۳۔ عبادۃ مقصودہ کی نیت

جس تیمّم سے فقط تیمّم یا قرآن شریف (زبانی) پڑھنے کی نیت ہو (عبادت مقصودہ کی نیت نہو جو بغیر وضو جائز نہیں تو) اس سے نماز نہیں پڑھ سکتا۔

سوال: نیت تیمّم کے درست ہونے کی کتنی شرائط ہیں؟

جواب۔ صحتِ نیت کی ۳ شرائط: ۱۔ مسلمان ہونا ۲۔ عقل ہونا ۳۔ جس کی نیت کر رہا ہے اس کا علم ہونا

سوال: تیمّم کے درست ہونے کیلئے کتنی شرائط ہیں؟

جواب۔ صحتِ تیمّم کی ۸ شرائط: ۱۔ نیت ۲۔ عذرِ صحیح جیسے پانی کی دوری، دشمن، مرض کا خوف ۳۔ پاک چیز (زمین، جنسِ زمین) سے تیمّم کرنا

۴۔ پورے اعضاء (سر، دونوں ہاتھ، کہنیوں سمیت) کا مسح کرنا ۵۔ پورے یا اکثر ہاتھ سے مسح کرنا

۶۔ دو ضربیں لگانا ۷۔ منافی (حیض ونفاس) چیزوں کو دور کرنا ۸۔ مسح میں رکاوٹ (موم وغیرہ) کو دور کرنا۔

سوال: تیمّم کے کتنے اور کونسے ارکان ہیں؟

جواب۔ تیمّم کے درج ذیل ۲ ارکان ہیں: ۱۔ دونوں ہاتھوں کا (کہنیوں سمیت) مسح کرنا ۲۔ منہ کا مسح کرنا

سوال: کن چیزوں سے تیمّم کر سکتے ہیں؟

جواب۔ زمین یا جو چیزیں زمین کی جنس سے ہیں (یعنی جو جل کر راکھ نہیں ہوتیں) ان سے تیمّم کر سکتے ہیں۔ جیسے مٹی، پتھر، ریت وغیرہ

سوال: تیمّم میں تاخیر کب واجب ہے؟

جواب۔ تیمّم میں تاخیر واجب ہے: ۱۔ جب پانی کا وعدہ کیا گیا ہو (جب تک قضاء کا خوف نہ ہو) ۲۔ برہنہ کیلئے کپڑے کا وعدہ (جب تک قضاء کا خوف نہ ہو)۔

اگر قضاء سے پہلے پانی ملنے کی امید ہو تو تاخیر مستحب ہے۔

سوال: تیمّم کی کتنی اور کونسی سنتیں ہیں؟

جواب۔ تیمّم کی ۹ سنتیں: ۱۔ شروع میں بسم اللہ شریف پڑھنا ۲۔ ترتیب قائم رکھنا ۳۔ پے در پے تیمّم کرنا

۴۔ دونوں ہاتھ مٹی میں رکھنے کے بعد آگے کرنا ۵۔ پیچھے کرنا ۶۔ دونوں ہاتھوں کو جھاڑنا ۷۔ انگلیاں کشادہ رکھنا

سوال: تیمّم کا طریقہ لکھیں؟

جواب۔ تیمّم کا طریقہ: دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو کشادہ کر کے زمین پر یا جنسِ زمین پر رکھ کر ایک بار آگے پھر پیچھے کو لائیں مٹی زیادہ لگ جائے تو ہاتھوں کے انگوٹھے آپس میں ٹکرا کر جھاڑ لیں۔ اور پھر چہرہ کا مسح کریں۔ پھر ہاتھوں کو دوبارہ زمین سے لگا کر پہلے سیدھے ہاتھ کی انگلیوں کے پیٹ پر الٹے ہاتھ کی انگلیوں کے پیٹ کو رکھ کر کھینچتے ہوئے کہنی تک لائیں پھر الٹے ہاتھ کی ہتھیلی کو سیدھی کہنی کی پیٹھ پر رکھ کر کھینچتے ہوئے واپس انگلیوں کی طرف لائیں۔ اسی طرح الٹے ہاتھ کا کہنی سمیت مصح کریں۔

## باب موزوں پر مسح کا بیان

سوال: موزوں پر مسح جائز ہونے کی کتنی شرائط ہیں؟

جواب۔ موزوں پر مسح جائز ہونے کی ۷ شرائط: ۱۔ پاؤں دھونے کے بعد پہننا ۲۔ موزے دونوں ٹخنوں کو چھپائے ہوئے ہوں

۳۔ ان موزوں کیساتھ عام طور پر چلنا ممکن ہو ۴۔ پاؤں کی تین انگلیوں کی مقدار کوئی بھی موزہ پھٹا ہوا نہ ہو۔

۵۔بغیر باندھے موزوں کیساتھ چلناممکن نہ ہو ۶۔پانی کو پاؤں تک نہ پہنچنے دے

۷۔موزے کا اگلا حصہ تین انگلیوں کی مقدار باقی ہو

سوال:مقیم ومسافر کیلئے موزہ پر مسح کی مدت کیا ہے؟

جواب۔مقیم کیلئے موزوں پر مسح کی مدت ایک دن رات جبکہ مسافر کیلئے تین دن راتیں ہیں

سوال:موزوں پر مسح میں سنت اور فرض مقدار کتنی ہے؟

جواب۔موزوں پر مسح کا فرض: ہاتھ کی تین چھوٹی انگلیوں کی مقدار دونوں موزوں کے اگلے ظاہری حصہ پر مسح کرنا

۔اور سنت یہ ہے کہ ہاتھ کی انگلیوں کو کشادہ کر کے قدم کی انگلیوں کے سرے سے لے کر پنڈلیوں تک کا مسح کرنا

سوال:کتنی چیزوں سے مسح ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب۔چار چیزیں مسح توڑ دیتی ہیں۔ا۔جن سے وضوٹوٹ جاتا ہے ۲۔موزہ کا اتارنا(اگرچہ قدم کا اکثر حصہ موزہ کی پنڈلی تک خارج ہوجائے)

۳۔کسی موزہ کے اندر پانی کا اکثر قدم تک پہنچنا ۴۔مدت کا گزرجانا(جبکہ کوئی اور وجہ نہ ہو)

## فصل پٹی پر مسح کرنے کا بیان

سوال:عمامہ ٹوپی وغیرہ پر مسح کا کیا حکم ہے؟

جواب۔عمامہ،ٹوپی برقع دستانے وغیرہ پر مسح جائز نہیں۔

سوال:فصد لینے یا عضو کے ٹوٹ جانے کی وجہ سے عضو دھونے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔اگر پٹی اتار کر دھونا ممکن ہو تو دھویا جائے اور مسح کیا جائے اور اگر مسح بھی مضر ہو تو پٹی پر مسح کیا جائے۔اگر وہاں بھی نقصان دے تو معاف ہے

سوال:دو زخموں کے درمیان سے ٹھیک ہو تو اس کے دھونے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔اگر درمیان میں سے عضو ٹھیک ہو تو اس کا دھونا واجب نہیں۔

سوال:پٹی پر مسح کی مدت کیا ہے؟

جواب۔پٹی پر مسح کی کوئی مدت مقرر نہیں جب تک پٹی کے نیچے دھونا یا مسح مضر ہو تب تک پٹی پر مسح جائز ہے۔

سوال ایک پاؤں دھونا دوسرے کا مسح کرنا کیسا؟

جواب۔ایک کو دھویا ہو تو بھی دوسرے عضو کا پٹی پر مسح کرنا درست ہے۔

سوال:پٹی اتر گئی ہو تو اس کے نیچے مسح کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔(باوضو حالت میں)اگر پٹی اتر جائے یا تبدیل کی ہو تو اس پر مسح کرنا افضل ہے واجب نہیں۔

سوال:زخم پر گوند وغیرہ سے دوا لگائی ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب۔اگر زخم پر گوند وغیرہ کے ذریعے دوا لگائی ہو اور اس کا اتارنا مضر ہو تو اس پر بھی مسح جائز ہے۔

سوال:موزہ پر مسح میں نیت کرنا ضروری ہے؟

جواب۔موزہ,پٹی وغیرہ پر مسح میں نیت ضروری نہیں۔

سوال:کوئی ایسی صورت بیان کریں کہ موزہ پر مسح کی مدت تو ختم ہوگئی ہو مگر پھر بھی موزہ پر مسح کرنا جائز ہو؟

جواب۔جب موزہ کی مدت تو ختم ہوجائے مگر سردی وغیرہ کی وجہ سے پاؤں کے کٹ جانے کا خوف ہو تو جب تک اس سے امن نہ ہو تب تک موزہ پر مسح جائز ہے کیونکہ پھر یہ پٹی کی طرح ہوجائے گا۔

## باب حیض و نفاس و استحاضہ کا بیان

سوال: حیض ونفاس واستحاضہ سے کیا مراد ہے؟ نیز ان کی مدت بھی بیان کریں۔

جواب۔ ا۔حیض: وہ خون جو بغیر بیماری کے بالغ عورت کی شرمگاہ سے خارج ہوتا ہے اس کی مدت کم ازکم تین دن جبکہ زیادہ سے زیادہ دس دن ہے۔

۲۔نفاس: وہ خون جو بچہ کی پیدائش کے بعد خارج ہوتا ہے اس کی مدت زیادہ سے زیادہ چالیس دن ہے جبکہ کمی کی کوئی مدت نہیں۔

۳۔استحاضۃ: (بیماری کا) وہ خون ہوتا ہے جس کی مدت تین دن سے کم یا دس دن سے زیادہ ہوتی ہے۔اور نفاس میں چالیس دن سے بڑھ جائے تو استحاضہ ہے۔

سوال: طُہر سے کیا مراد ہے؟ نیز اس کی مدت کتنی ہے؟

جواب۔طہر سے مراد عورت کے پاکی کے ایام ہیں۔اس کی کم ازکم مقدار دوحیض کے درمیان کم ازکم پندرہ دن ہیں۔زیادہ کی کوئی مدت نہیں۔

سوال: حیض ونفاس سے کتنی چیزیں حرام ہوجاتی ہیں؟

جواب۔حیض ونفاس سے ۸ چیزیں حرام ہوتی ہیں: ا۔نماز ۲۔روزہ ۳۔تلاوت قرآن ۴۔قرآن پاک کو چھونا
۵۔مسجد میں داخل ہونا ۶۔طواف کرنا (کیونکہ یہ نماز کی مثل ہے) ۷۔جماع کرنا ۸۔ناف سے گھٹنوں تک نفع اٹھانا۔

سوال: اکثر دن گزرنے پر حیض رک گیا تو اب غسل سے پہلے وطی کرنا کیسا؟

جواب۔اکثر دن گزرنے کے بعد جب خون رک جائے تو وطی کرنا جائز ہے۔مگر غسل کر لینا مستحب ہے۔

اور اگر تھوڑے دن گزرنے کے بعد خون رک جائے تو وہ غسل کرے اور نماز پڑھے۔

سوال: جنبی (جس پر غسل فرض ہو) کیلئے کتنی چیزیں حرام ہیں؟

جواب۔حالتِ جنابت میں ۵ چیزیں حرام: ا۔نماز ۲۔تلاوت قرآن ۳۔قرآن پاک کو چھونا ۴۔مسجد میں داخل ہونا ۵۔طواف کرنا

سوال: بے وضو کیلئے کتنی چیزیں حرام ہیں؟

جواب۔حالت حدث میں ۳ چیزیں حرام: ا۔نماز ۲۔قرآن پاک کو چھونا ۳۔طواف کرنا

سوال: حالتِ استحاضۃ میں نماز وروزہ کا کیا حکم ہے؟

جواب۔حالتِ استحاضہ میں نماز ورزہ کا حکم ہے۔(کیونکہ یہ (حکماً) نکسیر پھوٹنے کی طرح ہوتا ہے) لہذا استحاضہ کی حالت میں نماز وروزہ فرض ہے۔

سوال: معذورِ شرعی کے وضو کا کیا حکم ہے؟

جواب۔۔معذورِ شرعی۔ہر نماز کے وقت وضو کرے گا اور اس وضو سے جو چاہے (نماز وتلاوت قرآن وغیرہ) پڑھ سکتا ہے۔تو جب اس نماز کا وقت ختم ہوگا وضو خود بخود ٹوٹ جائے گا۔پھر اگلی نماز کیلئے نیا وضو کرنا ہوگا۔

سوال: معذورِ شرعی کب تک معذور رہتا ہے؟

جواب۔معذورِ شرعی تب تک معذور رہتا ہے جب تک اس کا عذر پورے وقت کو اس طرح شامل ہو کہ درمیان میں اتنا وقت نہ گزرے جتنے وقت میں وضو کر کے نماز پڑھی جا سکے۔اور جب اس کو اپنے عذر سے اتنا وقت مل جائے کہ جس میں وضو کر کے نماز ادا کی جاسکتی ہے تو اب اس کا عذر ختم ہوگیا۔اگر پھر ایسا ہو کہ اگلی نماز کے پورے وقت میں عذر باقی رہے تو اب یہ دوبارہ معذور ہوجائے گا۔

## باب نجاست اور ان سے پاکی کا بیان

سوال: نجاست کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔نجاست کی ۲ قسمیں ہیں: ا۔نجاستِ غلیظہ ۲۔نجاستِ خفیفہ

سوال: نجاستِ غلیظہ کون کونسی چیزیں ہیں؟

جواب۔شراب، بہتا خون، مردہ (انسان، جانور) کا گوشت، (مردہ کی) کھال، غیر ماکول اللحم کا پیشاب، کتے اور درندے جانور پاخانہ ولعاب

مرغی، بطخ اور مرغابی کی بیٹ اور بدن سے نکلنے کی وجہ سے وضوتوڑنے والی چیزیں نجاستِ غلیظہ ہیں۔

سوال: نجاستِ خفیفہ کون کونسی چیزیں ہیں؟

جواب۔گھوڑے اور ماکول اللحم جانور کا پیشاب غیر ماکول پرندے کی بیٹ نجاستِ خفیفہ ہیں۔

سوال: ناپاک جگہ پر آدمی کا پسینہ یا قدم کی تری لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ناپاک جگہ یا بستر سونے والے کے پسینے یا قدم کی تری سے تر ہوجائیں اور ناپاکی کا اثر پسینہ یا قدم میں ظاہر ہوجائیں تو یہ دونوں ناپاک ہوجائیں گے اگر ناپاکی کا اثر ظاہر نہ ہو تو ناپاک نہیں ہوں گے۔

سوال: نجاست مرئیہ و غیر مرئیہ سے کپڑے کب پاک ہوں گے؟

جواب۔نجاستِ مرئیہ کو زائل کرنے سے کپڑے وغیرہ پاک ہوں گے۔جبکہ نجاست غیر مرئیہ والی چیز کو تین بار دھویا جائے گا اور ہر بار نچوڑا جائے گا۔

سوال: جرم دار نجاست سے کپڑے کب پاک ہوں گے؟

جواب۔جرم دار نجاست (والی چیز) رگڑنے یا کھرچ دینے سے پاک ہوجائے گی۔

سوال: ناپاک زمین کب پاک ہوگی؟

جواب۔جب زمین خشک ہوجائے اور نجاست کا اثر زائل ہوجائے تو زمین پاک ہوجائے گی۔

سوال: ناپاک زمین جو خشک ہو کر پاک ہوئی اس سے تیمّم کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ ایسی زمین جو خشک ہو کر پاک ہوئی وہ طاہر تو مگر طہور نہیں کیونکہ وہ ناپاک ہوئی تھی۔اس لیے اس پر نماز پڑھ سکتے ہیں اس سے تیمّم نہیں کر سکتے۔

سوال: بدن یا کپڑے پر منی لگ جائے تو کیسے پاک ہوگا؟

جواب۔ کپڑے یا بدن پر منی لگ جائے اور وہ خشک ہوجائے تو رگڑنے یا کھرچ دینے سے کپڑا وغیرہ پاک ہوجائے گا۔اگر خشک نہ ہوئی ہو بلکہ تر ہو تو اسے دھونا ضروری ہے۔

## فصل کھال کو پاک کرنے کا بیان

سوال: مردار کی کھال کیسے پاک ہوتی ہے؟

جواب۔ مردار کی کھال حقیقی یا حکمی دباغت سے پاک ہوجاتی ہے۔جیسے کیکر کے پتوں کے ذریعے، دھوپ میں ڈالنا، مٹی لگانا وغیرہ

سوال: دباغت حقیقی و حکمی سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ دباغت حقیقی سے مراد کھال سے کیکر کے پتوں کے ذریعے نجاست دور کرنا۔ جبکہ حکمی سے مراد دھوپ میں ڈال کر یا مٹی میں دفنا کر نجاست زائل کرنا۔

سوال: غیر ماکول اللحم کی کھال پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟۔

جواب۔ذبح شرعی سے ماکول اللحم کی کھال پاک ہوجاتی ہے۔اگر وہ معکیا ہو تو دباغت کے ذریعے پاک ہوجائے گی۔

سوال: کیا جانور کے مرنے سے تمام اعضاء ناپاج ہوجاتے ہیں؟

جواب۔جی نہیں! جانور کے وہ اعضاء جن میں خون نہیں ہوتا جانور کے مرنے سے ناپاک نہیں ہوتے۔جیسے بال سینگھ وغیرہ

سوال: کیا ہرن کی ناف پاک ہوتی ہے؟

جواب۔ جی ہاں ہرن کی ناف (میں وہ جھلی جہاں کستوری جمع ہوتی ہے) پاک ہے۔

## کتاب نماز کا بیان

سوال: نماز فرض ہونے کی کتنی اور کون سی شرائط ہیں؟

جواب۔نماز کے فرض ہونے کی تین شرائط ہیں۔ ا۔مسلمان ہونا ۲۔عاقل ہونا ۳۔بالغ ہونا

سوال: اپنی اولاد کو نماز سکھانے کے حوالے سے کیا حکم ہے؟

جواب۔جب اولاد سات سال کی عمر کو پہنچ جائے تو ان کو نماز پڑھنے کا کہا جائے اور جب وہ دس سال کے ہوجائیں تو ان کو ہاتھ وغیرہ سے معمولی مار کے ذریعے نماز پڑھنے کا کہا جائے۔

سوال: نماز واجب ہونے کے کیا اسباب ہیں؟

جواب۔نماز واجب ہوبے کا سبب اس کا وقت پایا جانا ہے۔

سوال: نمازوں کے اوقات بیان کریں۔

جواب۔ فجر :طلوع فجر (ختمِ وقتِ سحر) سے لے کر طلوع سورج سے تھوڑی دیر (20 منٹ) پہلے تک۔

ظہر :سورج کے ڈھلنے سے لے کر کسی چیز کے سایہ کے دو مثل (double) ہونے تک۔

عصر :کسی چیز کے سایہ دو مثل مکمل ہوجانے سے لے کر سورج کے غروب ہونے سے تھوڑی دیر (20 منٹ) پہلے تک۔

مغرب :سورج غروب ہونے کے بعد سے سُرخی غائب ہونے تک۔

عشاء :سُرخی غروب ہونے کے بعد سے طلوعِ فجر تک۔

سوال: کیا عذر کی وجہ سے دو نمازوں کو ایک ہی وقت میں ادا کرنا جائز ہے؟

جواب۔کسی عذر کی بنا پر جمع حقیقی کرنا جائز نہیں یعنی ایک نماز کے وقت میں دو وقتوں کی ادا پڑھنا جائز نہیں۔

سوال: نمازوں کو جمع کرنا کب جائز ہے؟

جواب۔ ا۔یوم عرفۃ کو ظہر وعصر کو جمع کیا جائے گا ظہر کے وقت میں دونوں نمازیں ادا کی جائیں گی ۲۔مزدلفہ میں مغرب وعشاء کو عشاء کے وقت میں ادا کیا جائے گا

سوال: بادلوں کے باعث نماز کا مستحب وقت کیا ہے؟

جواب۔فجر کی نماز کا اجالے میں پڑھنا مستحب ہے۔ ظہر کی نماز گرمیوں میں تاخیر سے (ٹھنڈا کر کے) پڑھنا مستحب ہے۔سردی میں جلدی پڑھیں گے اگر بادل ہوں تو تاخیر کی جائے۔(تاکہ وقت سے پہلے ادا نہ ہوجائے)۔ عصر کی نماز کو تاخیر سے پڑھنا مستحب ہے مگر بادل چھائے ہوں تو زیادہ تاخیر نہ کی جائے تاکہ ایسا نہ ہو کہ عصر کا وقت ہی ختم ہوجائے یا مکروہ وقت شروع ہوجائے۔

مغرب کی نماز جلدی پڑھنا مستحب ہے مگر بادل ہونے کی صورت میں تاخیر کی جائے تاکہ وقت سے پہلے ادائیگی نہ ہوجائے۔

عشاء کی نماز تہائی رات تک موخر کرنا مستحب ہے (مفتیٰ بہ قول پر جلدی پڑھنا مستحب ہے) مگر بارش کے دنوں میں جلدی پڑھی جائے۔

## فصل مکروہ اوقات کا بیان

سوال: اوقاتِ مکروہہ کتنے اور کون سے ہیں؟

جواب۔اوقاتِ مکروہہ تین ہیں۔ ا۔سورج طلوع ہونے سے لے کر 20 منٹ بعد تک ۲۔نصف النہار سے زوال (سورج ڈھلنے) تک ۳۔سورج غروب ہونے سے 20 منٹ پہلے تک

سوال: مکروہ اوقات میں سجدۂ تلاوت، نماز جنازہ اور نوافل کا کیا حکم ہے؟

جواب۔مکروہ اوقات میں کوئی بھی فرض نفل نماز جائز نہیں۔سجدۂ تلاوت اگر پہلے اسے واجب ہے تو اب کرنا مکروہِ تحریمی ہے، اگر مکروہ وقت میں ہی تلاوت کی تو اس وقت کرنا

مکروہ تنزیہی ہے۔نماز جنازہ اگر پہلے سے تیار تھا اب مکروہ وقت میں ادا کتنا کروہ تحریمی ہے۔اگر اسی وقت میں تیار ہوا تو کوئی حرج نہیں۔

سوال: نوافل پڑھنا کب مکروہ ہے؟

جواب۔اوقات مکروہہ میں۔طلوعِ فجر سے لے کر سورج کے طلوع ہونے کے بعد تک۔ عصر کی نماز کے بعد۔مغرب کے وقت میں مغرب کی نماز سے پہلے۔

جب فرض نماز کا وقت بہت کم رہ گیا ہو، بھوک تیز ہو اور کھانا موجود ہو۔جب خطبہ شروع ہو جائے۔

سوال: عید کی نماز سے پہلے اور بعد میں نوافل پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔عید کی نماز سے پہلے گھر یا عید گاہ میں مطلقاً نوافل پڑھنا مکروہ ہے جبکہ عید کی نماز کے بعد گھر میں پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

## باب اذان کا بیان

سوال: اذان و اقامت کا کیا حکم ہے؟

جواب۔پانچوں نمازوں اور جمعہ کیلئے اذان و اقامت سنتِ موکدہ ہے۔

سوال: عورت کیلئے اذان کا کیا حکم ہے؟

جواب۔عورت کیلئے اذان کہنا مکروہ ہے۔کیونکہ عورت کی آواز بھی عورت ہے۔

سوال: اذان کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔فنائے مسجد میں قبلہ رخ کھڑے ہو کر اذان پڑھے۔دو بار اللہ اکبر اللہ اکبر پڑھے پھر دو بار اشھد ان لا الہ الا اللہ پھر دو بار اشھد ان محمد الرسول اللہ پڑھے پھر دو بار سیدھی طرف منہ پھیر کر حی علی الصلوۃ پڑھے پھر دو بار بائیں طرف حی علی الفلاح پڑھے پھر ایک بار اللہ اکبر اللہ اکبر پڑھے پھر لا الہ الا اللہ۔یوں اذان مکمل ہو گئی۔اذان سے پہلے اور بعد میں درود و سلام بھی پڑھا جائے۔

سوال: عربی کے علاوہ کسی دوسری زبان میں اذان پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔عربی کے علاوہ کسی اور زبان میں اذان پڑھنا جائز نہیں اگرچہ اس سے معلوم ہو رہا ہو کہ یہ اذان ہی ہے۔

سوال: موذن کیلئے کیا مستحب ہے؟

جواب۔مستحب یہ ہے کہ موذن نیک صالح ہو، اوقاتِ نماز کو اچھی طرح جانتا ہو اور باوضو قبلہ کی طرف منہ کر کے اذان پڑھے۔

سوال: اذان و اقامت کے درمیان کتنا فاصلہ ہونا چاہئے؟

جواب۔اذان و اقامت کے درمیان اتنا فاصلہ ہونا چاہئے کہ نمازی نماز کیلئے حاضر ہو سکیں اور وقتِ مستحب کی رعایت بھی کرنی ہو گی۔تقریباً 15 منٹ۔جبکہ مغرب میں تین آیات کی تلاوت کرنے یا تین قدم چلنے کی مقدار فاصلہ کیا جائے۔

سوال: اذان کے بعد نماز کیلئے بلانے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔اذان کے بعد نماز کے لیے بلانا مستحب ہے اور یہ سنت سے ثابت ہے۔دعوتِ اسلامی کی اصطلاح میں اسے صدائے مدینہ اور اصطلاح فقہ میں اسے تثویب کہتے ہیں۔

سوال: اذان کے مکروہات کیا ہیں؟

جواب۔۱۔لحن (تجوید کی رعایت کیے بغیر) سے اذان پڑھنا۔ ۲۔بے وضو اذان و اقامت پڑھنا ۳۔جنبی کا اذان پڑھنا ۴۔ناسمجھ بچے کا اذان پڑھنا ۵۔عورت، فاسق، مجنوں کا اذان پڑھنا مکروہ ہے۔

سوال: مکروہ ہونے کی صورت میں اذان کا کیا حکم ہے؟

جواب۔مکروہ ہونے کی صورت میں اذان کا اعادہ کرنا مستحب ہے۔

سوال: فوت شدہ نمازوں کیلئے اذان و اقامت کا کیا حکم ہے؟

جواب۔فوت شدہ نمازوں کیلئے بھی اذان اقامت کہی جائے گی جبکہ جماعت سے پڑھے۔اگر اکیلا ہو تو صرف اذان پڑھے اور یہ اذان پڑھنا بھی تب ہے جب سستی کی وجہ

سے سب کی رہ گئی ہوا گرا کیلے کی نماز فوت ہوگئی تو گھر میں آہستہ اواز سے اذان پڑھ کر نماز پڑھے کہ نماز قضاء کرنا گناہ ہے اور گناہ کا اظہار بھی گناہ ہوتا ہے۔

سوال: اذان کے جواب کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔مفہوم حدیث ہے کہ جس طرح موذن کہے تم بھی (جواباً) اس کے پیچھے ویسے ہی دہراتے جاوَ۔اسی طرح حی علی الصلوۃ اورحی علی الفلاح کے جواب میں لاحول ولاقوۃ الا باللہ کہے الصلوۃ خیر من النوم کے جواب میں صدقتَ وبَرَرت َیاپھر ماشاء اللہ کہے۔

سوال: گانے کی طرز پر اذان کہنے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔گانے کی طرز پر اذان پڑھنا اسی طرح بچے مجنون وغیرہ کا اذان پڑھنا مکروہ ہے۔

## باب نماز کے فرائض و شرائط کا بیان

سوال: نماز صحیح ہونے کیلئے کتنی اور کون سی چیزیں ضروری ہیں؟

جواب۔نماز صحیح ہونے کیلئے 27 چیزیں ضروری ہیں۔

ا۔نمازی، کپڑے اور نماز کی جگہ کا ہر نجاست سے پاک ہونا ۲۔سترِ عورت ۳۔استقبالِ قبلہ ۴۔وقت
۵۔وقت کا یقین ۶۔نیت ۷۔بغیر فاصلہ کے تکبیر تحریمہ ۸۔رکوع میں جانے سے پہلے کھڑے ہونے کی حالت میں تکبیر تحریمہ کہنا ۹۔تکبیر تحریمہ سے پہلے نیت کرنا ۱۰۔تکبیر تحریمہ اتنی آواز سے کہنا کہ خود سن سکے ۱۱۔مقتدی کا اقتداء کی نیت کرنا
۱۲۔فرض جو ادا کر رہے ہیں ان کا متعین ہونا ۱۳۔واجب کی تعیین کرنا (نوافل میں حاجت نہیں)
۱۴۔قیام (نوافل کے علاوہ میں) ۱۵۔قرات کرنا فرض کی پہلی دو رکعت میں اور نوافل و وتر کی تمام رکعتوں میں ۱۶۔مقتدی کا خاموش رہنا
۱۷۔رکوع کرنا ۱۸۔سجدہ کرنا ۱۹۔سجدہ کی جگہ قدموں کی جگہ سے بلند نہ ہونا ۲۰۔حالتِ سجدہ میں پاؤں کی انگلیاں زمین سے لگی ہوئی ہونا ۲۱۔رکوع کو سجدہ سے پہلے کرنا ۲۲۔دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا ۲۳۔دوسرے سجدہ کی طرف لوٹنا
۲۴۔تشہد کی مقدار قعدۂ اخیرہ کرنا ۲۵۔قعدۂ اخیرہ کا تمام ارکانِ نماز کے بعد ہونا ۲۶۔ارکان نماز جاگتے ہوئے ادا کرنا
۲۷۔نماز کی کیفیت کو جانتے ہوئے ادا کرنا

سوال: رکن اور شرط کا لغوی و اصطلاحی معنیٰ بیان کریں۔

جواب۔لغت میں رُکن سے مراد ستون ہے اور اصطلاح شرع میں رکن سے مراد کسی چیز کے وہ اجزاء جن سے مل کر وہ بنی ہو رکن کہلاتا ہے۔

لغت میں شرط سے مراد علامت ہے جبکہ اصطلاح شرع میں وہ خارجی چیز جس پر کسی چیز کا پایا جانا موقوف ہو۔

سوال: قیام اور رکوع کی شرعی حد بیان کریں۔

جواب: سنت کے مطابق قیام یہ ہے کہ بالکل سیدھا کھڑا ہو۔قیام کی کم سے کم مقدار یہ ہے کہ اتنا جھکنا کہ اس کے ہاتھ گھٹنوں تک نہ پہنچ سکیں۔اگر اتنا جھکا کہ ہاتھ بڑھائیں اور وہ گھٹنوں تک پہنچ جائیں تو یہ رکوع کی کم سے کم مقدار ہے اور سنت کے مطابق تو یوں جھکنا کہ پیٹھ بالکل سر کی سیدھ میں ہو اور گھٹنوں کو مضبوطی سے تھاما ہوا ہو۔

سوال: قرات سے کیا مراد ہے نیز اس کی تعیین کا کیا حکم ہے؟

جواب۔قران پاک پڑھنے کو قرات کہتے ہیں۔اور یہ نماز میں فرض ہے۔سورۃ فاتحہ کا ہر حرف واجب ہے۔اس کے علاوہ قرآن پاک کی کوئی ایک بڑی سورت پڑھنا یا تین چھوٹی آیات پڑھنا جو ایک بڑی آیت کے برابر ہو واجب ہے۔مگر قرآن پاک میں سے قرات کیلئے کوئی آیت یا سورت معین نہیں کہ نماز میں یہی پڑھی جائے کہیں سے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

سوال: امام کے پیچھے مقتدی کی قرات کا کیا حکم ہے؟

جواب۔امام کے پیچھے مقتدی کو قرات کرنا جائز نہیں۔حدیث پاک میں ہے من کان لہ امام فقرات الامام لہ قراۃ۔جس کیلئے امام ہو تو امام کی قرات ہی اس (مقتدی) کی قرات ہے۔

سوال: سجدہ میں فقط ناک لگانے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔بغیر اجازتِ شرعی سجدہ میں فقط ناک لگانے سے سجدہ ادانہیں ہوگا۔ بلکہ ناک کے ساتھ ساتھ پیشانی لگانا بھی واجب ہے۔اس کے بغیر سجدہ ادانہیں ہوگا۔

سوال: سجدہ کی جگہ قدموں کی جگہ سے بلند ہونے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔سجدہ کی جگہ قدموں کی جگہ سے نصف ذراع سے کم بلند ہوتو حرج نہیں اگراس سے زیادہ بلند ہواتو جائزنہیں اور سجدہ ادانہیں ہوگا۔

سوال: نورالایضاح کی روشنی میں نماز کے کتنے اورکون سے ارکان ہیں؟

جواب۔نورالایضاح کی روشنی میں درج ذیل چارارکان ہیں۔ ۱۔قیام ۲۔قرات ۳۔رکوع ۴۔سجود

ایک قول کے مطابق قعدہ اخیرہ بھی فرض ہے۔

## فصل نماز کی شرائط کے متعلقات کا بیان

سوال: ایساموٹااونی کپڑاجس کانیچےوالاحصہ ناپاک ہواس پرنماز کا کیاحکم ہے؟

جواب۔ایساموٹااونی کپڑاجس کانیچےوالاحصہ ناپاک ہواوپروالاپاک ہواس پرنماز پڑھناجائزہے۔

سوال: دوکپڑےاوپرنیچےسلائی کیےہوئےہوں اورنیچےوالاناپاک ہوجائےتواس پرنماز کاکیاحکم ہے؟

جواب۔اگرجائےنماز کاکپڑادوہرا(double)ہواورآپس میں سلے ہوئے نہ ہوں تواس پرنماز جائزہےاوراگروہ دونوں سلائی کیےہوئےہوں تواس پرنماز جائزنہیں۔

سوال: عمامہ شریف کاایک کنارہ ناپاک ہوتواسے باندھ کرنماز پڑھناکیسا؟

جواب۔عمامہ شریف کاایک حصہ ناپاک ہوگیااوراسے زمین پرڈال دیااوردوسراحصہ سرپرباندھ کرنماز پڑھنےلگااس کے ناپاک حصہ کوزمین پرڈال دیااوردوسراسرپرباندھ لیاتو اس کی نماز ہوجائے بشرطیکہ رکوع وسجدہ وغیرہ میں جاتے ہوئے اس کی حرکت سے ناپاک حصہ حرکت نہ کرے۔اگراس کی متحرک ہونے سے ناپاک حصہ بھی حرکت کرتاہےتونماز نہیں ہوگی۔

سوال: اگرکوئی ایسی چیز موجودنہیں ہے جس سے نجاست دورکی جائےتونماز کاکیاحکم ہے؟

جواب۔ایسی صورت میں کہ جب پاک کپڑے موجودنہیں یااس پرغسل فرض ہے یانجاست لگی ہےاورپانی وغیرہ بھی نہیں ایسی حالت میں ایسے ہی نماز اداکرلےاوراس کا اعادہ بھی نہیں۔

سوال: ستر چھپانے کیلئے کوئی چیز موجودنہ ہوتونماز کاکیاحکم ہے؟

جواب۔ستروغیرہ چھپانے کیلئےکوئی کپڑاموجودنہ ہوتومٹی یاگھاس وغیرہ کے ذریعے پردہ کرلےاورنماز اداکرےاسی طرح اگرریشمی کپڑا(جومردپرحرام ہے)موجودہوتووہ پہن کرنماز پڑھے۔ان کی موجودگی میں ننگےنماز پڑھناجائزنہیں۔اگران میں سے کچھ بھی موجودنہیں تواب ایسے ہی نماز پڑھ لےاوراس کااعادہ بھی لازم نہیں۔

سوال: ستر کیلئےپاک کپڑاموجودنہیں تونماز کاکیاحکم ہے؟

جواب۔ستر کیلئےپاک کپڑاموجودنہ ہوااورایساکپڑاموجودہےجس کاچوتھائی(1/4)حصہ پاک ہےتواب اسے پہن کرنماز پڑھناواجب ہے۔ننگےنماز جائزنہیں۔اگرچوتھائی سےکم پاک ہےتواسےاختیارہےمگرکپڑےپہن کرپڑھناافضل ہے۔اگراتناکپڑاموجودہےکہ اس سے ستر چھپاسکتاتواس پرواجب ہےکہ ستر چھپائے۔

سوال: ننگےآدمی کی نماز کاکیاطریقہ ہے؟

جواب۔ننگےآدمی بیٹھ کرسرکےاشارےسےنماز پڑھنامستحب ہے۔اگرکھڑےہوکرنماز پڑھیں توبھی جائزہے۔اگرننگےآدمیوں کی جماعت مکروہ ہےاگرکرواناچاہیں توامام ان کے درمیان صف میں ہی موجودہو۔

سوال: نماز میں عورت کیلئےکیاکیاچھپاناضروری ہے؟

جواب۔پانچ چیزوں کےعلاوہ عورت کیلئےتمام بدن چھپاناضروری ہے۔ ۱۔منہ کی ٹکلی ۲،۳۔دونوں ہتھیلیاں ۴،۵۔دونوں قدم

سوال: مختلف جگہ سے عورت کا بدن ظاہر ہوتو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ کسی عضو کا چوتھائی حصہ یا اس سے زیادہ ظاہر ہو گیا تو نماز جائز نہیں۔ مختلف جگہ سے عورت کا بدن ظاہر ہوا اور اس کا جمع کرنے سے وہ کسی عضو کے چوتھائی حصہ کے برابر ہو یا اس سے زیادہ ہوتو بھی نماز نہیں ہوگی۔

سوال: جو استقبال قبلہ سے عاجز ہو اس کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب۔ جو قبلہ سے عاجز ہو تو جس طرف اس کو آسانی اور امن ہو اسی طرف منہ کر کے نماز سکتا ہے وہی اس کا قبلہ ہے۔

سوال: جس پر قبلہ مشتبہ ہو اور بتانے والا بھی کوئی نہ ہو تو اس کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر اس کو بتانے والا کوئی بھی نہیں اور ایسی کوئی چیز بھی نہیں جس سے معلوم ہو سکے تو اس کو چاہئے کہ تحری (سوچ بچار) کرے اور جس طرف گمان غالب ہو اسی سمت منہ کر کے نماز پڑھے۔

سوال: دوران نماز یا بعدِ نماز قبلہ کی سمت معلوم ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ دورانِ نماز کوئی قبلہ کی درست سمت بتادے یا خود ہی پتا چل جائے یا دورانِ نماز غالب گمان کسی اور سمت کا ہو تو دورانِ نماز ہی اسی طرف منہ کرنا واجب ہے۔

سوال: اگر امام کا قبلہ معلوم نہ ہو تو مقتدی کیا کریں؟

جواب۔ اگر کوئی ایسی صورت ہو کہ ایک آدمی اندھیرے میں نماز پڑھ رہا ہے اور لوگ اس کی اقتداء کرنا چاہتے ہیں تو ان کیلئے ضروری ہے کہ تحری کر کے نماز پڑھیں اگرچہ ان کا قبلہ امام کے قبلہ سے مختلف ہو گیا ہو مگر جب تک امام سے آگے نہ ہوئے ہوں جس طرف بھی منہ کر کے نماز پڑھیں گے ہو جائے گی بشرطیکہ تحری کر کے پڑھیں۔

## فصل نماز کے واجبات کا بیان

سوال: نماز کے کتنے اور کونسے واجبات ہیں؟

جواب۔ نماز کے درج ذیل ۱۸ واجبات ہیں۔ ۱۔سورۃ فاتحہ پڑھنا ۲۔فاتحہ کیساتھ کوئی سورۃ ملانا ۳۔پہلی دو رکعتوں کو قرات کیلئے خاص کرنا

۴۔سورۃ فاتحہ کو دوسری سورۃ سے مقدم کرنا ۵۔سجدہ میں ناک کے ساتھ پیشانی بھی لگانا ۶۔ہر رکعت میں دوسرا سجدہ کرنا

۷۔ارکان نماز کا اطمینان سے ادا کرنا ۸۔قعدہ اولیٰ (پہلی تشہد) ۹۔قعدہ اولیٰ میں تشہد پڑھنا ۱۰۔قعدہ اخیرہ میں تشہد پڑھنا

۱۱۔تشہد کے بعد بغیر تاخیر کیے تیسری رکعت کیلئے کھڑا ہونا ۱۲۔لفظِ سلام (علیکم واجب نہیں) ۱۳۔وتر میں دعائے قنوت پڑھنا

۱۴۔عیدین کی تکبیرات ۱۵۔تکبیرِ تحریمہ ۱۶۔عیدین کی دوسری رکعت میں رکوع کی تکبیر ۱۷۔جہری نمازوں میں جہری قرات

۱۸۔سری نمازوں میں سری قرات کرنا

سوال: جہری نماز میں منفرد کا جہری قرات کرنا کیسا؟

جواب۔ جہری نماز میں منفرد کو جہری قرات کرنے کا اختیار ہے اگر کسی سوئے ہوئے وغیرہ کو تکلیف نہ ہوتی ہو تو اس کیلئے افضل ہے کہ وہ جہر سے نماز پڑھے۔

## فصل نماز کی سنتوں کا بیان

سوال: نماز کی کتنی اور کونسی سنتیں ہیں؟

جواب۔ نماز کی ۵۱ سنتیں ہیں۔ ۱۔تکبیرِ تحریمہ کیلئے ہاتھ اٹھانا ۲۔انگلیوں کو عام حالت میں رکھنا (نہ بالکل ملی ہوں نہ ہی زیادہ کشادہ) ۳۔مقتدی کا امام کے ساتھ تکبیر تحریمہ کہنا ۴۔مرد کا سیدھا ہاتھ الٹے ہاتھ پر ناف کے نیچے باندھنا ۵۔عورت کا اپنے ہاتھ سینے پر باندھا ۶۔ثناء پڑھنا

۷۔تعوذ (اعوذ باللہ) پڑھنا ۸۔ہر رکعت کے شروع میں بسم اللہ پڑھنا ۹۔آمین کہنا ۱۰۔تحمید (ربنا ولک الحمد) کہنا

۱۱۔آہستہ آواز سے آمین وتحمید کہنا ۱۲۔بغیر جھکے سیدھے کھڑے ہو کر تکبیرِ تحریمہ کہنا ۱۳۔امام کا اونچی آواز سے تکبیرات اور تسمیع (سمع اللہ لمن حمدہ) کہنا

۱۴ قیام میں دونوں قدموں کے درمیان چار انگلیوں کی مقدار فاصلہ رکھنا ۱۵۔(مقیم کیلئے) فجر وظہر میں طوال مفصل (حجرات سے بروج) عصر وعشاء میں اوساط مفصل (بروج سے لم یکن) اور مغرب میں قصارِ مفصل (لم یکن سے والناس) سے قرات کرنا ۱۶۔فجر میں پہلی رکعت کو طویل کرنا

۱۷۔رکوع میں جاتے ہوئے تکبیر کہنا ۱۸۔رکوع میں تین بار تسبیح پڑھنا ۱۹۔رکوع میں دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑنا اور انگلیاں کشادہ رکھنا

(عورت صرف گھٹنوں پر ہاتھ رکھے انگلیاں ملا کر رکھے) ۲۰۔(رکوع میں) پنڈلیوں کو سیدھا کھڑا رکھنا ۲۱۔ پیٹھ کو پھیلا کر رکھنا
۲۲۔سر کو پیٹھ کی سیدھ میں رکھنا ۲۳۔رکوع سے اٹھنا ۲۴۔رکوع کے بعد اطمینان سے قومہ کرنا (قومہ واجب ہے۔مفتیٰ بہ)
۲۵۔سجدہ میں جاتے ہوئے پہلے گھٹنوں کو پھر ہاتھ اور پھر ناک کے ساتھ پیشانی زمین پر رکھنا ۲۶۔سجدہ سے اٹھتے ہوئے پہلے پیشانی پھر ناک پھر پھر ہاتھ اور آخر میں گھٹنے اٹھانا ۲۷۔سجدہ میں جاتے ہوئے اللہ اکبر کہنا ۲۸۔سجدہ سے اٹھتے ہوئے تکبیر کہنا
۲۹۔سجدہ کا دونوں ہتھیلیوں کے درمیان ہونا ۳۰۔سجدہ کی تین تسبیحات پڑھنا ۳۱۔مرد کا کہنیوں کو پہلوؤں سے، پیٹ کو رانوں سے اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا رکھنا ۳۲۔عورت کا سمٹ کا سجدہ کرنا ۳۳۔عورت کا سجدہ میں پیٹ کو رانوں سے ملا دینا ۳۴۔قومہ کرنا
۳۵۔جلسہ کرنا (قومہ وجلسہ دونوں واجب ہیں) ۳۶۔جلسہ میں دونوں ہاتھ رانوں پر رکھنا ۳۷۔تشہد میں دونوں ہاتھ رانوں پر رکھنا
۳۸۔اپنا الٹا پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھنا ۳۹۔سیدھا پاؤں کھڑا رکھنا ۴۰۔عورت کا تورک کرنا (دونوں پاؤں الٹی طرف نکال کر سُرین کے بل بیٹھنا) ۴۱۔تشہد میں لَا پر شہادت کی انگلی اٹھانا اور اِلَّا پر گرانا ۴۲۔پہلی دو رکعتوں کے بعد والی رکعتوں میں سورۃ فاتحہ پڑھنا
۴۳۔قعدہ اخیرہ میں نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھنا ۴۴۔درود شریف کے بعد کوئی بھی سنت دعا پڑھنا ۴۵۔دونوں طرف سلام پھیرنا
۴۶۔امام کا سلام پھیرتے ہوئے مقتدیوں نیک جنوں اور حفاظت کرنے والے فرشتوں کی نیت کرنا
۴۷۔مقتدیوں کا سلام میں امام فرشتوں نیک جنوں کی نیت کرنا ۴۸۔دوسری رکعت پہلی سے چھوٹی کرنا ۴۹۔مقتدی کا امام کے ساتھ سلام پھیرنا
۵۰۔پہلے سیدھی طرف سلام پھیرنا ۵۱۔مسبوق (جس کی رکعت رہتی ہو) کا (بقیہ نماز کیلئے) امام کے فارغ ہو جانے انتظار کرنا

سوال: نماز میں ہاتھ باندھنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔مرد اپنے سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی الٹے ہاتھ کی پُشت (back side) پر اس طرح رکھے کہ درمیان والی تینوں انگلیاں الٹی کلائی پر ہوں اور انگوٹھا اور چھوٹی انگلی کلائی کا حلقہ باندھے ہو (اردگرد ہوں) اب ناف کے نیچے باندھ لیجیے۔جبکہ عورت اپنا سیدھا ہاتھ الٹے ہاتھ کی پشت پر رکھ کر سینے پر رکھ لے۔

## فصل نماز کے آداب کا بیان

سوال: حالتِ نماز میں نظر کہاں ہونی چاہئے؟

جواب۔حالتِ قیام میں نظر سجدہ کے جگہ پر (کہ اس مٹی سے بنے اور اسی میں جانا ہے)، حالت رکوع میں پاؤں کے انگوٹھے پر (کہ یہاں سے روح نکلنا شروع ہوگی)، سجدہ میں ناک پر (کہ قبر میں سب سے پہلے ناک خراب ہوتا ہے) اور حالتِ تشہد میں نظر گود میں ہونی چاہئے۔(کہ دنیا سے گود خالی لے کر جانا ہے)۔اور سلام پھیرتے ہوئے نظر کندھوں پر ہونی چاہئے۔

سوال: امام ومقتدی کو نماز کیلئے کب کھڑا ہونا چاہئے؟

جواب۔جب اقامت پڑھنے والا حی علی الفلاح کہے تب امام ومقتدی کو کھڑا ہونا چاہئے۔

## فصل نماز کا طریقہ

سوال: نورالایضاح کی روشنی میں نماز کا طریقہ لکھیں۔

جواب۔جب مرد نماز شروع کرے تو سب سے پہلے اپنے ہاتھوں کو اپنے دونوں کانوں کے برابر تک اٹھائے اور تکبیر کہے۔پھر تکبیر کے فوراً بعد اپنے سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی الٹے ہاتھ کی پشت پر رکھے اور درمیان والی تینوں انگلیاں الٹی کلائی پر اور انگوٹھا اور چھوٹی انگلی کلائی کے اردگرد رکھ کر ناف کے نیچے ہاتھ باندھ لے اب ثناء ( سبحانک اللھم ) پڑھے (اگر امام کے پیچھے ہے تو ثناء پڑھ کر خاموش ہو جائے )۔۔(اگر اکیلا ہو یا خود امام ہو تو ) پھر تعوّذ و تسمیہ (اعوذ باللہ اور بسم اللہ ) پڑھ کر سورۃ فاتحہ شروع کرے اس کے بعد کوئی سورۃ ملائے اور اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں چلا جائے پیٹھ بالکل سیدھی بچھی ہوئی ہو سر پیٹھ کے برابر ہو۔اور دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو کشادہ کر کے دونوں گھٹنوں کو مضبوطی سے پکڑے اور نظر دونوں پاؤں کے انگوٹھے پر ہو اور تین بار سبحان ربی العظیم کہے۔پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہتے ہوئے رکوع سے سیدھا کھڑا ہو جائے اور اطمینان سے قومہ کرے ( سیدھا کھڑا ہو )۔اگر خود مقتدی/اکیلا ہے تو ربنا ولک الحمد پڑھے (اگر امام ہے تو چپ رہے )۔اب اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں اس طرح جائے کہ سب سے پہلے دونوں گھٹنے زمیں پر رکھے پر دونوں ہاتھ اور پھر دونوں ہاتھوں کے درمیان اس طرح منہ رکھے کہ سب سے پہلے ناک پھر پیشانی لگے۔اب اطمینان سے تین بار سبحان ربی الاعلیٰ پڑھے پھر سجدہ سے اس طرح اٹھے کہ پہلے ناک پھر پیشانی اور پھر ہاتھ اٹھا کر رانوں پر رکھ لے اطمینان سے بیٹھے پھر پہلے کی طرح سجدہ میں جائے اب دوسرے سجدہ میں بھی تین بار سبحان ربی الاعلیٰ پڑھے۔اب دوسری رکعت کیلئے اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ سے یوں کھڑا ہو کہ سب سے پہلے ناک پھر پیشانی پھر دونوں ہاتھ اور آخر میں دونوں گھٹنے اٹھائے۔اب بسم اللہ شریف پڑھ کر سورۃ فاتحہ پڑھے اور ساتھ کوئی سورت ملائے اور پہلے کی طرح اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جائے دو سجدے کر کے اب تشہد کی حالت میں اس طرح بیٹھے کے سیدھا قدم کھڑا رکھے الٹا قدم بچھا کر اس پر بیٹھ جائے اور دونوں ہاتھ رانوں پر ہوں۔اب التحیات للہ والصلوات۔۔۔عبدہ ورسولہ تک پڑھے۔اگر دو سے زائد رکعتیں پڑھنی ہیں تو اب کھڑا ہو کر پہلے کی طرح اپنی رکعتیں ادا کرے۔اور آخر میں تشہد کے بعد درود ابراہیمی (اللھم صل علی سیدنا محمد وعلیٰ آل سیدنا محمد کما صلیت۔۔۔مکمل ) پڑھے اس کے بعد کوئی دعا پڑھے۔(بہتر ہے کہ یہ پڑھے رب اجعلنی مقیم الصلوۃ ومن ذریتی۔۔الحساب تک )اور اب پہلے سیدھی طرف پھر الٹی طرف سلام پھیر دے۔

سوال: رکوع کا سنت طریقہ کیا ہے؟

جواب۔اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں چلا جائے پیٹھ بالکل سیدھی بچھی ہوئی ہو سر پیٹھ کے برابر ہو۔اور دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو کشادہ کر کے دونوں گھٹنوں کو مضبوطی سے پکڑے اور نظر دونوں پاؤں کے انگوٹھے پر ہو اور تین بار سبحان ربی العظیم کہے۔اگر عورت ہو تو وہ صرف گھٹنوں پر ہاتھ رکھے اور انگلیاں ملی ہوئی ہوں۔

سوال: سجدہ کا سنت طریقہ کیا ہے؟

جواب۔اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں اس طرح جائے کہ سب سے پہلے دونوں گھٹنے زمین پر رکھے پر دونوں ہاتھ اور پھر دونوں ہاتھوں کے درمیان اس طرح منہ رکھے کہ سب سے پہلے ناک پھر پیشانی لگے تمام انگلیاں قبلہ رخ ہوں نظر ناک پر ہو۔اب اطمینان سے تین بار سبحان ربی الاعلیٰ پڑھے۔

سوال: عورت کا سجدہ کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔عورت بالکل سمٹ کر سجدہ کرے اس طرح کہ کہنیاں کروٹوں سے ک، پیٹ رانوں سے اور رانیں پنڈلیوں سے ملی ہوئی ہوں۔

سوال: کتنے اور کونسے مواقع پر ہاتھ اٹھانا سنت ہے؟

جواب۔سات موقع ایسے ہیں جہاں پر ہاتھ اٹھانا سنت ہے۔ ۱۔نماز شروع کرتے ہوئے ۲۔وتروں میں دعائے قنوت کے لئے وقت ۳۔عیدین میں تکبیرات کہتے ہوئے ۴۔حجرِ اسود کو بوسہ دیتے ہوئے ۵۔صفا ومروہ کے دوران ۶۔عرفہ ومزدلفہ میں وقوف کے دوران ۷۔دونوں جمروں پر پتھر مانے کے بعد

سوال: قعدہ کا سنت طریقہ کیا ہے؟

جواب۔اللہ اکبر کہتا ہوا پہلے سجدہ سے اٹھ کر اس طرح بیٹھنا کہ سیدھا پاؤں کھڑا کیا ہوا اور الٹے پاؤں پر اطمینان سے بیٹھے اور دونوں ہاتھ دونوں رانوں پر ہوں۔

سوال: قعدہ میں انگلی کو کب اٹھانا اور کب گرانا ہے؟

جواب۔قعدہ میں تشہد کے دوران جب اشھدان لا الہ الا اللہ پڑھے تو لآ پر شہادت کی انگلی کو اٹھانا ہے اور اِلَّا پر گرانا ہے۔

سوال: دونوں طرف سلام پھیرتے ہوئے کیا نیت کرنی چاہئے؟

جواب۔امام دونوں طرف سلام پھیرتے ہوئے اپنے مقتدیوں کی نیک جنوں کی اور حفاظت کرنے والے فرشتوں کی نیت کرے ایسے ہی مقتدی امام اور فرشتوں کی نیت کرے اور منفرد (اکیلا) صرف فرشتوں کو سلام کی نیت کرے۔

## باب امامت کا بیان

سوال: اذان افضل ہے یا امامت؟

جواب۔امامت اذان دینے سے افضل ہے۔

سوال: امامت درست ہونے کیلئے کتنی اور کونسی شرائط ہیں؟

جواب۔تندرست مردوں کیلئے امامت کے درست ہونے کی چھ شرائط ہیں۔

۱۔مسلمان ہونا ۲۔عاقل ہونا ۳۔بالغ ہونا ۴۔مرد ہونا ۵۔قرآن پاک درست پڑھنا آتا ہو۔ ۶۔معذور نہ ہونا

سوال: عذر سے کیا مراد ہے؟

جواب۔اس سے مراد کوئی ایسا عارضہ لاحق نہ ہو جس سے اس کا شمار معذوروں میں ہوتا ہو۔جیسے نکسیر جاری ہونا یا کسی کی زبان پر فا جاری ہو جاتا ہے کہ ہر بات پر فا کی سی آواز آتی ہے۔یا تو تلا ہونا کہ حرف کا پتی ہی نہیں چلتا کہ کیا پڑھا ”راپڑا ہے یا ڑا پڑھا ہے۔

سوال: اقتداء کے درست ہونے کیلئے کتنی اور کون سی شرائط ہیں؟

جواب۔اقتداء کے درست ہونے کی ۱۴ شرائط ہیں۔ ۱۔تکبیر تحریمہ کے ساتھ ہی مقتدی کا امام کی اقتدا کی نیت کرنا ۲۔عورتوں کی امامت کی نیت کرنا شرط ہے ۳۔امام کا مقتدی کی ایڑی سے آگے ہونا ۴۔امام کی حالت (نماز کا درجہ) مقتدی سے کم نہ ہو۔ ۵۔امام اور مقتدی دونوں ایک ہی فرض نماز میں ہوں ۶۔چار رکعتوں کی قضا میں مسافر کا امام مقیم نہ ہو (کہ امام نے چار کی قضا کرنی ہے جبکہ اس کے پیچھے مسافر نے دو کی) ۷۔امام اور (مرد) مقتدیوں کے درمیان عورتوں کی صف نہ ہو۔ ۸۔امام اور مقتدیوں کے درمیان چھوٹی نہر کا بھی فاصلہ نہ ہو ۹۔نہ ہی اتنا فاصلہ ہو کہ جس سے کار/ بیل گاڑی گزر سکے ۱۰۔نہ ہی ایسی دیوار ہو کہ جس سے امام کے انتقالات کا علم نہ ہو سکے ۱۱۔امام سوار اور مقتدی پیدل نہ ہوں ۱۲۔امام و مقتدی الگ الگ سواریوں پر بھی سوار نہ ہوں ۱۳۔دونوں الگ الگ کشتی میں (جو آپس میں نہ بندھی ہوئی ہو) نہ ہوں ۱۴۔امام کے حال میں کوئی ایسی چیز نہ ہو جو مقتدی کے خیال میں مفسدِ نماز ہو۔

سوال: امام و مقتدی میں کتنا فاصلہ ہونا چاہئے؟

جواب۔امام اور مقتدیوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہونا چاہئے کہ مقتدی اطمینان سے رکوع و سجدہ کر سکیں۔اتنا زیادہ نہ ہو کہ درمیان سے بیل گاڑی کا کار وغیرہ گزر سکے اگر اتنا فاصلہ ہوا تو اقتدا درست نہ ہوگی۔

سوال: امام و مقتدی کے درمیان دیوار ہو یا دونوں الگ کشتی پر ہوں تو اقتدا کا کیا حکم ہے؟

جواب۔امام و مقتدی کے درمیان دیوار ہو اور دیوار کی وجہ سے امام کی حالت کا پتہ چلتا رہے کہ امام کس حالت میں تو اقتدا درست ہے اگر امام کی حالت کا پتہ نہ چلے تو اقتدا درست نہیں۔اسی طرح امام و مقتدی ایک کشتی میں ہوں تو اقتدا درست ہے۔اگر الگ الگ کشتیوں میں ہوں مگر وہ کشتیاں آپس میں بندھی ہوئی ہوں تو اقتدا درست ہے اگر بندھی ہوئی نہ ہوں تو اقتدا درست نہیں۔

سوال: عورت کا امامت کرنا کیسا؟

جواب۔امامت کیلئے مرد ہونا شرط ہے۔عورت کی امامت کیلئے مرد ہونا شرط نہیں۔عورت بھی امام ہو سکتی ہے۔اگرچہ عورت کا امام بننا مکروہ ہے۔

سوال: امام و مقتدی کی حالت مختلف ہو تو نماز کا کیا حکم ہے؟ جیسے ایک نے تیمّم کیا ہوا ہے جبکہ دوسرے نے وضو۔

جواب۔تیمّم کیے ہوئے امام کے پیچھے وضو والے کی، پاؤں کا مسح کیے ہوئے کے پیچھے پاؤں دھوئے ہوئے کی، بیٹھے ہوئے یا کُبڑے کے پیچھے کھڑے ہونے والے کی، فرض پڑھنے والے کے پیچھے نفل پڑھنے والے کی اسی طرح اشارے سے پڑھنے والے کے پیچھے اشارے سے پڑھنے والے کی نماز جائز ہے۔یعنی ان کی اقتداء جائز ہے

سوال: اگر امام کی نماز فاسد ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر امام کی نماز فاسد ہو جائے تو اس پر واجب ہے کہ مقتدیوں کو بتادے تاکہ وہ اعادہ کرلیں۔

## فصل جماعت ساقط کرنے والی چیزوں کا بیان

سوال: کن اعذار کی بنا پر جماعت میں شرکت سے رخصت ہے؟

جواب۔ ۱۸ چیزیں ایسی ہیں جن کی وجہ سے جماعت سے نماز پڑھنا ساقط ہو جاتا ہے۔ ۱۔ سخت بارش ۲۔ سخت سردی ۳۔ ظالم کا خوف ۴۔ سخت اندھیرا ۵۔ قیدی ہونا ۶۔ نابینا ہونا ۷۔ فالج گرنا ۸۔ ہاتھ پاؤں کا کٹا ہوا ہونا ۹۔ سخت بیمار ہونا ۱۰۔ چلنے پھرنے سے عاجز ہونا ۱۱۔ سخت کیچڑ ۱۲۔ لُنجا ہونا ۱۳۔ بہت بوڑھا (کمزور) ہونا ۱۴۔ تکرارِ مسائلِ فقہیہ ۱۵۔ بھوک ہو اور کھانا بھی سامنے ہو ۱۶۔ مسافر ہونا ۱۷۔ مریض کی تیمارداری (جبکہ اکیلے کو تکلیف ہو) ۱۸۔ رات میں سخت آندھی کا چلنا

سوال: اگر کوئی جماعت میں شریک نہ ہوا تو اس کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر کوئی بغیر عذرِ شرعی جماعت میں شریک نہ ہوا تو وہ تارکِ واجب اور گنہگار رہا۔ اگر کوئی پابند جماعت کسی عذر صحیحہ کی بنیاد پر جماعت میں حاضر نہ ہو سکا تو اس کو جماعت کا ثواب ملے گا۔

## فصل امامت کا سب سے زیادہ حقدار کون؟

سوال: امامت کا زیادہ حقدار کون ہے؟

جواب۔ صاحب خانہ، امام محلّہ اور بادشاہ اسلام کی غیر موجودگی میں نماز کا سب سے زیادہ حقدار اس کو ہے جو سب سے زیادہ علم والا ہو۔ پھر اچھا قاری پھر سب سے زیادہ پرہیزگار پھر جس کی عمر زیادہ ہو پھر جس کا اخلاق سب سے اچھا ہو پھر جس سب سے خوبصورت ہو پھر جس کا خاندان اچھا ہو پھر جس کی آواز اچھی ہو پھر جس کے کپڑے سب سے اچھے ہوں۔ اگر ان میں سے کوئی بھی نہ ہو یا سب ہی برابر خوبیوں والے ہوں تو پھر قرعہ ڈالا جائے اگر اس پر بھی متفق نہ ہوں تو جس کو زیادہ لوگ امام بنائیں وہ زیادہ حقدار ہے۔

سوال: کن کی امامت مکروہ ہے؟

جواب۔ غلام، نابینا، دیہاتی (کم علم والا)، ولد الزنا، جاہل، فاسق (غیر معلن) اور بدعتی کی امامت مکروہِ تنزیہی ہے۔ فاسقِ مُعلِن (اعلانیہ گناہ کرنیوالا) کی امامت مکروہِ تحریمی ہے۔

سوال: اگر عورت جماعت کروائے تو کہاں کھڑی ہو؟

جواب۔ عورت کا جماعت کروانا مکروہ ہے کہ جماعت کیلئے مرد ہونا شرط ہے۔ اگر عورت جماعت کروائے تو وہ عورتوں کیساتھ صف میں درمیان میں کھڑی ہو۔

سوال: اگر ایک مقتدی ہو تو وہ کہاں کھڑا ہو؟

جواب۔ اگر زیادہ ہوں تو امام کے پیچھے صف بنالیں۔ اگر ایک مقتدی ہو تو وہ امام کے دائیں جانب اس طرح کھڑا ہو کہ اس کے ٹخنے امام کی ایڑی سے آگے نہ ہوں۔

سوال: صفوں کی ترتیب کیا ہے؟

جواب۔ سب سے آگے مردوں کی صف ہو پھر بچوں کی پھر ہیجڑے اور اگر عورتیں بھی ہوں تو وہ ہیجڑوں کے پیچھے صف بنائیں۔

## فصل امام کے فارغ ہونے کے بعد مقتدی کیا کرے؟

سوال: اگر مقتدی کی تشہد کے درمیان امام نے سلام پھیر دیا یا تیسری کیلئے کھڑا ہو گیا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر مقتدی کی تشہد کے درمیان امام نے سلام پھیر دیا یا تیسری کیلئے کھڑا ہو گیا تو مقتدی تشہد مکمل پڑھ کر بقیہ نماز پوری کرے۔

سوال: مقتدی کی رکوع وسجود کی تسبیح مکمل ہونے سے پہلے امام نے سر اٹھالیا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ مقتدی کی رکوع وسجود کی تسبیح مکمل ہونے سے پہلے امام نے سر اٹھالیا تو مقتدی امام کی پیروی کرے۔

سوال: اگر امام بھول کر تیسرا سجدہ کر لے یا قعدہ اخیرہ کے بعد پانچویں رکعت کیلئے کھڑا ہو جائے تو مقتدی کیا کرے؟

جواب۔ اگر امام بھول کر تیسرا سجدہ کر لے یا پانچویں رکعت کیلئے کھڑا ہو جائے تو مقتدی امام کا انتظار کریں۔ اگر وہ پانچویں رکعت کا سجدہ کر لے تو مقتدی اپنی اپنی نماز مکمل کریں۔

سوال: اگر امام قعدہ اخیرہ سے پہلے کھڑا ہو جائے تو مقتدی کیا کریں؟

جواب۔ امام کے لوٹنے کا انتظار کریں اگر وہ اگلی رکعت کا سجدہ کرنے سے پہلے واپس لوٹ آئے تو ٹھیک ورنہ اپنی مکمل کریں۔ مگر اضافی رکعت کا سجدہ کرنے سے پہلے مقتدی نے اپنی پڑھنی شروع کر دی تو اس کی نماز باطل ہو جائے گی۔

سوال: فرضوں کے بعد اوراد و وظائف کرنا کیسا؟

جواب۔ فرائض کے بعد اوراد وظائف مستحب ہیں مگر جن فرضوں کے بعد سنتیں ہوتی ہیں ان میں بہت مختصر دعا کرنا چاہئے۔

سوال: امام فرائض کے بعد نوافل کہاں پڑھے؟

جواب۔ جہاں فرض پڑھے ہیں وہی پڑھ سکتے ہیں مگر بہتر یہ ہے کہ فرضوں کی جگہ سے تھوڑا الٹی طرف ہو جائے۔

## فصل ذکر کا بیان

سوال: نماز کے بعد کیا پڑھنا چاہئے؟

جواب۔ اِستِغفار، آیت الکرسی، تسبیح فاطمہ (۳۳ بار سبحان اللہ، ۳۳ بار الحمد للہ، ۳۳ بار اللہ اکبر ایک بار
**لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحدَهٗ لَاشَرِيكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ**)۔ پھر اپنے لیے اور تمام مسلمانوں کیلئے دعا کرے۔

## باب مایفسد الصلوۃ

سوال: کتنی اور کونسی چیزیں نماز کو فاسد کر دیتی ہیں؟

جواب۔ ۶۸ چیزیں نماز فاسد کر دیتی ہیں۔ ۱۔ بات کرنا ۲۔ کلام کی طرح دعا کرنا ۳۔ سلام کی نیت سے سلام کہنا ۴۔ سلام کا جواب دینا
۵۔ عمل کثیر ۶۔ قبلہ سے سینہ پھیر لینا ۷۔ کوئی چیز کھانا ۸۔ دانتوں میں موجود چنے کی مقدار جتنی کوئی چیز چبانا ۹۔ کوئی چیز پینا
۱۰۔ بغیر عذر کھانسی کرنا ۱۱۔ اُف اُف کرنا ۱۲۔ آہ کرنا ۱۳۔ کرہنا ۱۴۔ درد/ تکلیف کی وجہ سے رونا ۱۵۔ چھینکنے والے کا جواب دینا ۱۶۔ کسی کا جواب دینا (کسی کو اللہ پاک کیساتھ شریک کے جواب میں لا الہ الا اللہ کہا) ۱۷۔ جواب کی نیت سے تلاوت کرنا (کسی نے کتاب مانگی تو اس نے تلاوت کی یا یحیی خذ الکتاب) ۱۸۔ تیمّم والے کا پانی پر قادر ہو جانا ۱۹۔ موزہ کی مدتِ مسح ختم ہو جانا ۲۰۔ موزہ اتارنا
۲۱۔ اُمّی کا نماز میں کوئی آیت سیکھنا/ یاد آجانا ۲۲۔ ننگے کو ستر چھپانے کیلئے کوئی چیز مل جانا ۲۳۔ اشارے سے پڑھنے والے کو رکوع وسجود پر قادر ہو جانا
۲۴۔ صاحب ترتیب کو فوت شدہ نماز یاد آنا ۲۵۔ جو امامت کے لائق نہ ہو اس کو خلیفہ بنانا ۲۶۔ نمازِ فجر میں سورج طلوع ہو جانا
۲۷۔ نمازِ عیدَین میں زوال کا وقت ہو جانا ۲۸۔ نمازِ جمعہ کے دوران عصر کا وقت ہو جانا ۲۹۔ زخم صحیح ہونے کے بعد پٹی کا گر جانا
۳۰۔ معذور کا تندرست ہو جانا ۳۱۔ جان بوجھ کر خود یا دوسرے کے عمل سے بے وضو ہو جانا ۳۲۔ بیہوش ہو جانا ۳۳۔ مجنون (پاگل) ہو جانا

۳۴۔جنبی ہوجانا ۳۵۔نماز میں ایک ہی جگہ بلا حائل عورت کے ساتھ کھڑے ہونا ۳۶۔سترِ عورت ظاہر ہوجانا ۳۷۔وضو کیلئے آتے جاتے تلاوت کرنا ۳۸۔ایک رکن کی ادائیگی کی مقدار ٹھیر جانا ۳۹۔قریب پانی چھوڑ کر دور پانی کی طرف جانا ۴۰۔حدث لاحق ہونے کے خیال سے مسجد سے نکل جانا ۴۱۔غیر مسجد میں بے وضو ہوجانے کے خیال سے صفوں سے نکل جانا ۴۲۔یہ خیال کرتے ہوئے مسجد سے نکلنا کہ اس کا وضو نہیں ۴۳۔مسح کی مدت ختم ہوگئی ۴۴۔اس پر کسی نماز کی قضاء ہے ۴۵۔اس پر نجاست لگی ہے (اگر چہ ابھی مسجد میں ہی ہو ان کے خیال سے ہی نماز ٹوٹ جائے گی) ۴۶۔اپنے امام کے علاوہ دوسرے کو لقمہ دینا ۴۷۔کسی دوسری نماز میں منتقل ہونے کیلئے تکبیر کہنا ۴۸۔ان صورتوں میں نماز تب ٹوٹے گی جب یہ سب قعدہ اخیرہ میں تشہد کی مقدار بیٹھنے سے پہلے ہوں ۴۹۔تکبیر میں ہمزہ کو لمبا کرنا ۵۰۔قرآن پاک سے دیکھ کر پڑھنا ۵۱۔ایک رکن اس حالت میں ادا کرنا کہ اس پر نجاست ہو ۵۲۔ایک رکن اس حالت میں ادا کرنا کہ ستر عورت ظاہر ہو ۵۳۔مقتدی کا ایک رکن امام سے پہلے اس طرح ادا کرنا کہ اس میں امام کی شرکت نہ ہو ۵۴۔سجدہ سہو میں مسبوق کا امام کی پیروی کرنا ۵۵۔قعدہ کرنے کے بعد چھوڑا ہو سجدہ یاد آنے پر ادائیگی کے بعد قعدہ اخیرہ نہ کرنا ۵۶۔سوتے میں ادا کیا گیا رکن دوبارہ ادا نہ کرنا ۵۷۔مسبوق کے امام کا قعدہ اخیرہ کے بعد جان بوجھ کر قہقہہ لگانا ۵۸۔مسبوق کے امام کا قعدہ اخیرہ کے بعد جان بوجھ کر بے وضو ہونا ۵۹۔دو سے زائد رکعات والی نماز کو دو رکعت والی گمان کر کے دو پر سلام پھیر دینا ۶۰۔نیو مسلم نے (دو سے زائد رکعات فرض میں) یہ سمجھ کر دو پر سلام پھیر دیا کہ فرض ہوتے دو ہی ہیں۔

سوال: نماز میں رونے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔نماز میں تکلیف/درد کی وجہ سے رونے سے نماز فاسد ہوجاتی ہے۔اگر جنت و دوزخ کے ذکر کی وجہ سے رویا تو کوئی حرج نہیں۔

سوال: دوران نماز وقت ختم ہوگیا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔دوران نماز وقت ختم ہوگیا تو نماز فاسد ہوجائے گی۔

سوال: قعدہ اخیرہ سے پہلے خود کو ایسا گمان کیا جس سے نماز نہیں ہوتی تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔قعدہ اخیرہ سے پہلے خود کو ایسا گمان کیا جس سے نماز نہیں ہوتی تو نماز فاسد ہوجائے گی۔

سوال: تکبیر تحریمہ میں ہمزہ کو لمبا کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔تکبیرِ تحریمہ میں ہمزہ کو لمبا کیا تو بھی نماز باطل ہے۔

سوال: دورانِ نماز ستر ظاہر ہوگیا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔دورانِ نماز ستر ظاہر ہوا اور ایک رکن کی ادائیگی کی مقدار ظاہر رہا تو نماز فاسد ہوجائے گی۔

سوال: دوران نماز کسی نے اوپر کپڑا ڈال دیا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔دوران نماز کسی نے اوپر کپڑا ڈال دیا یا خود ہی گر گیا تو ایک رکن کی ادائیگی کی مقدار سے پہلے پہلے اسے عملِ قلیل سے اتارنا ہوگا۔اگر ایک رکن کی ادائیگی کی مقدار وہ نہ اتار سکا تو نماز فاسد ہوجائے گی۔

سوال: نماز میں قرآن پاک وغیرہ سے دیکھ کر تلاوت کرنا کیسا؟

جواب۔نماز میں قرآن پاک وغیرہ سے دیکھ کر تلاوت کرنے سے نماز فاسد ہوجاتی ہے۔

سوال: دورانِ نماز تیمّم والا پانی پر قادر ہوا یا معذور تن درست ہوگیا تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ان صورتوں میں نماز فاسد ہوجائے گی۔دوبارہ پڑھنی ہوگی۔

سوال: ایک رکن سوتے میں گزار دیا تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ایک رکن سوتے میں گزار دیا تو اس کا اعادہ ضروری ہے۔اگر اعادہ نہ کیا تو نماز نہیں ہوگی۔

سوال: قعدہ اخیرہ کے بعد امام نے قصداً اپنا وضو توڑا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔قعدہ اخیرہ کے بعد امام نے قصداً اپنا وضو توڑا تو مسبوق کی نماز فاسد ہو جائے گی۔جبکہ امام کی نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہوگی۔

سوال: خود کو مسافر گمان کرتے ہوئے چار فرائض میں دو پر سلام پھیر دیا تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔چار فرض پڑھ رہا تھا مگر یہ گمان ہوا کہ میں مسافر ہوں یا یہ جمعہ کے دو فرض پڑھ رہا ہوں اور سلام پھیر دیا تو ان تمام صورتوں میں نماز فاسد ہو جائے گی۔

## فصل نماز نہ توڑنے والی چیزوں کا بیان

سوال: دوران نماز نمازی نے کوئی تحریر دیکھی اسے سمجھا یا دانتوں کے درمیان کوئی چیز تھی اسے کھالیا تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔دوران نماز نمازی نے کوئی تحریر دیکھی اسے سمجھا یادانتوں کے درمیان کوئی چیز تھی اسے کھالیا تو اگر وہ چیز چنے کی مقدار سے کم تھی اور اسے چبایا نہیں بلکہ نگل لیا تو اس صورت میں نماز فاسد نہیں ہوگی۔اگر وہ چنے کے برابر یا زیادہ تھی اور اسے نگلا یا چبایا تو نماز فاسد ہو جائے گی۔

سوال: نمازی کے سامنے سے کوئی گزرا تو نماز پر کیا اثر پڑے گا؟

جواب۔نمازی کے سامنے سے گزرنا سخت گناہ ہے۔مگر اس سے نماز پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

## فصل نماز کے مکروہات کا بیان

سوال: نمازی کیلئے کتنی اور کونسی چیزیں مکروہ ہیں؟

جواب۔نمازی کیلئے ٦٧ چیزیں مکروہ ہیں۔ ١۔جان بوجھ کر واجب یا ٢۔سنت چھوڑنا ٣۔ایک سے زیادہ بار سجدہ کی جگہ سے کنکریاں ہٹانا

٤۔انگلیاں چٹخانہ ٥۔تشبیک (ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے میں ڈالنا) کرنا ٦۔کمر پر ہاتھ رکھنا ٧۔گردن گھمانا

٨۔اِقعاء (سرین زمین پر ہو اور گھٹنے کھڑے ہوں) کرنا ٩۔دونوں بازو بچھا دینا ١٠۔آستین چڑھانا ١١۔قمیص ہوتے ہوئے صرف شلوار میں نماز پڑھنا

١٢۔اشارے سے سلام کا جواب دینا ١٣۔بغیر عذر چار زانوں (چوکڑی/پالتی مار کر) بیٹھنا ١٤۔بالوں کو گوندھنا

١٥۔اعتجار (ایسے پگڑی باندھنا کہ بیچ سر ننگا ہو) ١٦۔کپڑے لپیٹنا (fold کرنا) ١٧۔(سدل) کپڑے لٹکانا

١٨۔کپڑے میں طرح لپٹ جانا کہ ہاتھ باہر نہ نکال سکے ١٩۔(اضطباع کرنا) کپڑے کو دائیں کندھے کے نیچے سے نکال کر دونوں کنارے بائیں کندھے پر ڈالنا ٢٠۔حالتِ قیام کے علاوہ قرات کرنا ٢١۔نفل میں پہلی رکعت کو دوسری سے لمبا کرنا ٢٢۔دوسری رکعت کو پہلی سے لمبا کرنا

تمام نمازوں میں ٢٣۔فرض کی ایک ہی رکعت میں کسی سورۃ کا تکرار کرنا ٢٤۔قرآن کریم کو الٹا پڑھنا ٢٥۔دو رکعتوں میں جو سورتیں پڑھی

ہیں ان میں کسی سورۃ کے ساتھ فاصلہ کرنا ٢٦۔جان بوجھ کر خوشبو سونگھنا ٢٧۔ایک دو بار کپڑے سے ہوالینا ٢٨۔ایک دو بار ہتھ والے پنکھے سے

ہوالینا ٢٩۔سجدے میں انگلیوں کو قبلہ سے پھیرنا ٣٠۔سجدے کے علاوہ میں بھی انگلیوں کو قبلہ سے پھیرنا ٣١۔رکوع میں ہاتھوں کو گھٹنوں پر نہ رکھنا

٣٢۔جان بوجھ کر جمائی لینا ٣٣۔بلاوجہ آنکھوں کو بند رکھنا ٣٤۔آسمان کی طرف دیکھنا

٣٥۔انگڑائی لینا ٣٦۔عملِ قلیل کرنا ٣٧۔جونک پکڑنا ٣٨۔جونک مارنا ٣٩۔ناک چھپانا

٤٠۔منہ چھپالینا ٤١۔منہ میں کوئی ایسی چیز رکھنا جو سنت قرات کیلئے رکاوٹ ہو ٤٢۔عمامہ شریف کے پیچ پر سجدہ کرنا

٤٣۔تصویر پر سجدہ کرنا ٤٤۔بغیر عذر ناک زمین پر نہ لگانا ٤٥۔راستہ کے بیچ نماز پڑھنا ٤٦۔حمام میں نماز پڑھنا

٤٧۔قبرستان میں نماز پڑھنا ٤٨۔گزرگاہ میں نماز پڑھنا ٤٩۔کسی کی غصب کی ہوئی زمین میں نماز پڑھنا

٥٠۔نجاست کے قریب نماز پڑھنا ٥١۔پیشاب کی شدت کے وقت ٥٢۔پاخانہ کی شدت کے وقت ٥٣۔ریح (ہوا خارج ہونے) کی

شدت کے وقت ٥٤۔اتنی نجاست جو مانع نماز نہیں کے ساتھ بغیر عذر نماز پڑھنا ٥٥۔کام کاج والے کپڑوں میں نماز پڑھنا

٥٦۔بغیر عاجزی ننگے سر نماز پڑھنا ٥٧۔جب بھوک ہو اور کھانا بھی حاضر ہو ٥٨۔جو چیز دل کو مشغول کرے

۵۹۔جو چیز خشوع وخضوع میں خلل ڈالے ۶۰۔آیت وتسبیح کو انگلیوں پر شمار کرنا ۶۱۔امام کا مکمل محراب کے اندر ہونا
۶۲۔امام کا بلند جگہ ہونا ۶۳۔امام کا نیچے زمین پر اکیلا ہونا ۶۴۔اگلی صف میں جگہ ہوتے ہوئے پچھلی صف میں کھڑا ہونا
۶۵۔ایسے کپڑے پہننا جس میں جانداروں کی تصاویر ہوں ۶۶۔نماز کے سر پر ۶۷۔آگے
۶۸۔پیچھے ۶۹۔دائیں ۷۰۔بائیں تصویر ہونا ۷۲۔اس کے سامنے تنور یا ۷۳چولہا ہو جس میں آگ موجود ہو
۷۳۔نمازی کے سامنے ایک قوم سوئی ہوئی ہو ۷۴۔بغیر عذر پیشانی سے مٹی صاف کرنا ۷۵۔کوئی ایک سورت یا
۷۶۔آیت مقرر کر کے صرف وہی پڑھنا ۷۷۔جہاں آدمیوں کے گزرنے کا اندیشہ ہو وہاں سُترہ (رکاوٹ) نہ بنانا۔

## فصل سُترہ بنانے کا بیان

سوال: سُترہ کی کیا حکم ہے؟

جواب۔جب کسی کا سامنے سے گزرنے کا اندیشہ ہو تو سترہ گاڑنا مستحب ہے۔

سوال: سترہ کا کیا مطلب ہے؟ نیز اس کی مقدار کیا ہے؟

جواب۔سترہ اس رکاوٹ کو کہتے ہیں جو نمازی کے سامنے بنائی جاتی ہے۔اس کی مقدار لمبائی میں ایک ہاتھ یا اس سے زیادہ ہو اور موٹائی میں کم از کم ایک انگلی کی مقدار ہو۔

سوال: اگر سترہ کیلئے کچھ بھی موجود نہ ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب۔اگر سترہ کیلئے کچھ بھی موجود نہ ہو تو لمبائی یا چوڑائی میں ایک خط(line) کھینچ لے۔

سوال: اگر سترہ نہ ہو تو گزرنے والے کو کیسے خبردار کریں؟

جواب۔مستحب ہے کہ اسے نہ روکے۔اگر روکنا چاہے تو ہاتھ یا سر کے اشارے سے یا بلند آواز سے سبحان اللہ کہے کہ اس کو پتہ چل جائے۔یا بلند آواز سے قرات کرے تا کہ اسے پتہ چل جائے۔اگر نمازی عورت ہو تو وہ اشارے سے یا سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی پشت پر مارے کہ وہ متوجہ ہو جائے۔

سوال: سامنے سے گزرنے والے کو مارنا کیسا؟

جواب۔گزرنے والے کو مذکورہ بالا طریقے کے مطابق متوجہ کیا جائے اگر وہ رُک جائے تو فبہا۔ورنہ اس کو اس کے حال پر چھوڑ دیا جائے۔حدیث میں جو وارد ہے کہ گزرنے والے کو متوجہ کروا گر رک جائے تو بہتر ہے ورنہ اسے قتل کردو کہ وہ شیطان ہے۔تو اس روایت کی تاویل کی گئی ہے یہ ابتدائے اسلام پر محمول ہے کہ جب نماز میں بات چیت کی اجازت تھی۔یہ منسوخ ہے۔اب اس پر عمل نہیں کیا جائے گا۔

## فصل نمازی کیلئے جو چیزیں مکروہ نہیں ھیں

سوال: کمر بند باندھ کر اور ہتھیار(gun,pistol) کیساتھ نماز پڑھنا کیسا؟

جواب۔کمر باندھ کر یونہی ہتھیار وغیرہ لٹکا کر نماز پڑھنا بغیر کراہت جائز ہے جبکہ ان کی وجہ سے نمازی کا خیال نہ بٹتا ہو۔

سوال: نمازی کے سامنے چراغ وغیرہ جل رہا ہو تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔جلتی شمع یا چراغ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا مکروہ نہیں۔

سوال: جس چٹائی یا فرش پر تصویر ہو تو اس پر نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔جس چٹائی پر تصویر ہو اگر اس تصویر پر سجدہ ہو تو مکروہ ہے اگر تصویر پر سجدہ نہ ہو بلکہ تصویر سے ہٹ کر سجدہ کریں تو کوئی حرج نہیں۔

سوال: نماز میں سانپ بچھو مارنے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔نماز میں سانپ بچھو مارنے کی اجازت اس وقت ہے جب اس سے ایذاء کا اندیشہ ہو اور مارنا بھی اس طرح کہ نہ تین قدم چلنا پڑے نہ ہی تین ضربیں مارے۔ورنہ نماز فاسد ہو جائے گی (مفتیٰ بہ)۔جبکہ صاحبِ نورالایضاح فرماتے ہیں کہ جتنی بھی ضربیں لگائے نماز مکروہ نہیں ہوگی۔

سوال: نماز میں پیشانی پر لگی مٹی کو ہٹانا کیسا؟

جواب۔ جب نماز میں مٹی کی وجہ سے خیال بٹتا ہو یا مٹی سے نقصان ہوتا ہو تو اسے ہٹانا مکروہ نہیں ہے۔

سوال: دورانِ نماز اطراف میں دیکھنا کیسا؟

جواب۔ منہ پھیرے بغیر صرف کنکھیوں سے دیکھنا کسی غرض صحیح کیلئے ہو تو مکروہ نہیں۔ ورنہ مکروہ ہے۔

سوال: نماز میں ایک ہی سورت کی تلاوت کرنا کیسا؟

جواب۔ نوافل میں ایک ہی سورت کا تکرار مکروہ نہیں۔

## فصل نماز توڑنے کا بیان

سوال: جان بوجھ کر نماز توڑنا کیسا؟

جواب۔ بغیر عذر نماز توڑنا جائز نہیں۔ مگر کسی غرض صحیح کیلئے ہو تو کوئی حرج نہیں۔ بلکہ کبھی نماز توڑنا شریعت کو مطلوب بھی ہوتا ہے۔

سوال: نماز توڑنا کب واجب ہے؟

جواب۔ جب مصیبت زدہ نمازی کو مدد کیلئے پکارے تو نماز کو توڑنا واجب ہے۔ جیسے کوئی جل رہا ہو یا ڈوب رہا ہو یا اس پر کسی درندے نے یا کسی ظالم نے حملہ کر دیا ہو تو اسے نماز توڑ کر اس کی مدد کرنا واجب ہے۔ نہیں توڑی اور وہ جل/ڈوب گیا تو یہ گنہگار ہوگا۔

سوال: نماز توڑنا کب واجب نہیں؟

جواب۔ ایک درہم کی اپنی یا کسی کی چوری کی صورت میں، بکریوں پر بھیڑیے کا خوف، نابینا کے کنویں میں گر جانے کا صرف اندیشہ ہو (ورنہ واجب)۔ اسی طرح دایہ کو بچہ کے فوت ہو جانے کا صرف اندیشہ ہو (ورنہ واجب) تو نماز توڑنا جائز ہے۔

سوال: دورانِ نماز والدین بلائیں تو نمازی کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب۔ فرض نماز میں بڑی مصیبت ہو تو سب کیلئے توڑی جائے گی۔ اس کے علاوہ والدین بلائیں تو فرض نماز مطلقاً نہیں توڑیں گے۔ اور اگر نوافل میں ہے اور والدین کو معلوم بھی ہے تو معمولی بلانے سے نوافل کو نہیں توڑا جائے گا۔ اگر انہیں معلوم نہیں کہ نماز میں ہے تو معمولی بلانے پر بھی نوافل توڑ دے۔

سوال: سستی کی بنا پر جان بوجھ کر جو نماز نہ پڑھے ایسے کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب۔ بادشاہِ اسلام ایسے آدمی کو اتنا مارے کہ اس کا خون نکلنے لگے۔ اس کو قید کر دے یہاں تک کہ وہ نمازی ہو جائے۔ اسی طرح رمضان کے روزے چھوڑنے والے کا حکم ہے۔ یہ ان کی دنیاوی سزا ہے۔ آخرت کی سزا الگ ہے۔

سوال: محض سستی کی بنا پر نماز/روزہ نہ کرنے والے کو قتل کرنا کیسا؟

جواب۔ محض سستی کی بنا پر قتل نہیں کیا جائے گا بلکہ حاکمِ اسلامی ان کو سزا دے یا قید کرے۔ ان کو قتل کرنا جائز نہیں۔ ہاں اگر وہ نماز/روزے کا انکار ہی کر دے کہ یہ اسلام کا حصہ ہی نہیں یا ان کا کوئی مقام ہی نہیں تو ایسے بدکردار آدمی کو قتل کر دیا جائے کہ ان کے انکار کے باعث وہ مرتد ہو گیا ہے اور مرتد کی سزا قتل ہے۔

## باب نماز وتر کا بیان

سوال: وتر کا لغوی و اصطلاحی معنیٰ کیا ہے؟

جواب۔ وتر لغت میں طاق عدد کو کہتے ہیں۔ جبکہ اصلاح شرع میں مخصوص نماز جو عشاء کے بعد تین رکعات پڑھی جاتی ہیں کو وتر کہتے ہیں۔

سوال: وتر کی شرعی حیثیت کی ہے؟

جواب۔ وتر کی نماز واجب ہے۔

سوال: وتر کے علاوہ دعائے قنوت پڑھنا کیسا؟

جواب۔ وتر کے علاوہ میں دعائے قنوت پڑھنا سخت مکروہ ہے۔ اور منسوخ ہے۔

سوال: مقتدیوں کا دعائے قنوت پڑھنا کیسا؟

جواب۔ جب تیسری رکعت میں امام دعائے قنوت پڑھے گا تو مقتدیوں کیلئے بھی دعائے قنوت پڑھنا سنت ہے۔ (مفتیٰ بہ قول پر واجب ہے)۔

سوال: دعا قنوت کے بعد اگر امام کوئی اور دعا شروع کر دے تو مقتدیوں کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب۔ مقتدی بھی آہستہ آواز میں وہ دعا اللھم اھدنی۔۔ پڑھیں۔

سوال: اگر امام مقتدی کی دعائے قنوت سے پہلے رکوع میں چلا جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر امام مقتدی کی دعائے قنوت شروع کرنے یا مکمل کرنے سے پہلے رکوع میں چلا جائے تو اگر مقتدی کو اطمینان ہو کہ دعا پڑھ کر امام کیساتھ رکوع میں شامل ہو سکتا ہے تو یہ دعا پڑھ کر شامل ہو اگر یہ

خوف ہو کہ رکوع رہ جائے گا تو امام کی اتباع کرتے ہوئے رکوع میں چلا جائے۔

سوال: اگر دعائے قنوت پڑھنا ہی بھول گیا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر دعائے قنوت پڑھنا بھول گیا تو اب آخر میں سجدۂ سہو کر لے۔

سوال: اگر امام دعائے قنوت پڑھنا بھول گیا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر مقتدی کو یہ یقین ہے کہ دعائے قنوت پڑھ کر امام کیساتھ رکوع میں شریک ہو سکتا ہے تو وہ دعائے قنوت لازمی پڑھے۔ اگر یہ خوف ہو کہ اس کی دعا مکمل ہونے سے پہلے امام رکوع سے سر اٹھالے گا تو اب یہ بھی امام کی پیروی کریں اور آخر میں سجدۂ سہو کر لیں۔

سوال: اگر مقتدی تیسری رکعت میں شامل ہوا تو بقیہ نماز کیسے پڑھے؟

جواب۔ جو امام تیسری رکعت میں شامل ہو گیا تو وہ دعائے قنوت پانے والا ہو گیا اب بقیہ نماز میں وہ دعائے قنوت نہ پڑھے۔

سوال: سارا سال وتر جماعت سے پڑھنا کیسا؟

جواب۔ وتر کی نماز رمضان کے علاوہ جماعت سے نہ پڑھے اور تین آدمیوں سے زائد جماعت کے ساتھ مکروہ ہے۔

سوال: وتر کی نماز جماعت سے افضل ہے یا تنہا؟

جواب۔ رمضان میں وتر کی نماز جماعت سے افضل ہے۔

## فصل نوافل کا بیان

سوال: ۔سنت موکدہ وغیر موکدہ کتنی اور کونسی رکعتیں ہیں؟

جواب۔ سنتِ موکدہ: فجر (کے فرض) سے پہلے دو رکعتیں۔ ظہر (کے فرائض) سے پہلے چار۔ ظہر (کے فرض) کے بعد دو رکعتیں۔ مغرب کے بعد دو رکعتیں۔ عشاء کے بعد دو رکعات۔ جمعہ (کے فرض) سے پہلے اور بعد میں چار چار فرض۔

۲۔ غیر موکدہ: عصر سے پہلے چار۔ عشاء سے پہلے اور بعد میں چار چار رکعتیں۔ مغرب کے بعد چھ رکعات۔

سوال: سنت موکدہ وغیر موکدہ کی ادائیگی میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ موکدہ میں قعدہ اولیٰ میں صرف تشہد پڑھا جائے گا۔ اور تیسری رکعت کے شروع میں ثناء نہیں پڑھی جائے گی۔ جبکہ سنت غیر موکدہ میں تشہد کے ساتھ درود پاک بھی مکمل پڑھیں گے اور تیسری رکعت ثناء سے شروع کریں گے۔

سوال: چار رکعت نفل میں قعدہ اولیٰ بھول جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب: چار رکعت میں قعدہ اولیٰ بھول جانے کی صورت میں استحساناً نماز جائز ہے۔ کیونکہ یہ ایک نماز کی طرح ہو گئی اور پھر قعدہ اخیرہ فرض ہے۔ قعدہ اولیٰ نہیں۔

سوال: دن رات میں زیادہ سے زیادہ کتنے نوافل ایک ساتھ پڑھ سکتے ہیں؟ اور افضل کیا ہے؟

جواب: دن میں چار اور رات میں آٹھ رکعت سے زیادہ ایک سلام کے ساتھ پڑھنا مکروہ ہے۔ امام اعظم ابو حنیفہ (رحمۃ اللہ علیہ) فرماتے ہیں کہ دن اور رات میں چار چار رکعات پڑھنا افضل ہے۔ جبکہ صاحبین فرماتے ہیں رات میں دو دو رکعات پڑھنا افضل ہے۔ اور یہی مفتیٰ بہ قول ہے۔

سوال: کون سی نماز افضل ہے؟

جواب: رات کی نماز دن کی نماز سے اور لمبا قیام کرنا زیادہ سجدے کرنے سے افضل ہے۔
(کیونکہ قیام میں قرات ہوتی ہے جبکہ سجدے اور رکوع میں تسبیح ہوتی ہے اور قراتِ قرآن تسبیح افضل ہے)

## فصل تحیۃ المسجد اور نماز چاشت کا بیان

سوال: فصل۔ تحیۃ المسجد سے کیا مراد ہے؟

جواب: مسجد میں داخل ہونے کے بعد دو رکعت نماز ادا کرنا تحیۃ المسجد ہے۔

سوال: اگر مسجد میں داخل ہوتے ہی فرض وغیرہ ادا کیے تو تحیۃ المسجد کا کیا حکم ہے؟

جواب: مسجد میں داخل ہونے کے بعد فرض وغیرہ ادا کیے تو یہ اس کے قائم مقام ہو جائیں گے۔ یعنی تحیۃ المسجد ادا ہو جائیں گے۔

سوال: تحیۃ الوضو سے کیا مراد ہے؟

جواب: وضو کرنے کے بعد اعضائے وضو خشک ہونے سے پہلے دو رکعت ادا کرنا تحیۃ الوضو کہلاتا ہے۔

سوال: چاشت کی نماز کی کتنی رکعات ہیں؟

جواب: چاشت کی نماز کا وقت سورج بلند ہونے سے لیکر زوال سے پہلے تک ہے۔اس کی کم سے کم دو جبکہ زیادہ سے زیادہ بارہ رکعات ہیں۔اورآٹھ رکعات ادا کرنا افضل ہیں۔

سوال:صلوٰۃ اللیل،صلوٰۃ الاستخارہ اور صلوٰۃ الحاجۃ سے کیا مراد ہے؟ نیز ان نمازوں کا کیا حکم ہے؟

جواب: ۱۔صلوٰۃ اللیل (تَہَجُّد) سے مرادرات کی نماز ہے اس کا وقت عشاء کے بعد سو کر اٹھنے سے طلوع فجر تک ہے۔تہجد کی کم از دو اور زیادہ سے زیادہ آٹھ رکعات ہیں۔

۲۔صلوٰۃ الاستخارۃ: سے مراد استخارہ کی نماز ادا کرنا ہے۔

جب کسی کو کوئی معاملہ پیش آئے تو دو رکعت ادا کرے پھر اللہ پاک سے دعا کرے اور سو جائے تو خواب میں اگر سفیدی یا سبزی دیکھے تو اس معاملہ میں بھلائی ہے۔اگر اس میں سرخی یا تاریکی دیکھے تو یہ کام اس کیلئے نقصان دِہ ہے۔

سوال: بڑی (مبارک) راتوں میں شب بیداری کرنا کیسا؟

جواب: بڑی راتیں جیسے رمضان کی آخری دس راتیں،عیدین کی راتیں،شب برات،شبِ قدر وغیرہ میں عبادت کیلئے شب بیداری مستحب ہے۔

سوال: بڑی راتوں میں مساجد میں اجتماعات کرنا کیسا؟

جواب: بڑی راتوں میں مساجد میں اجتماعات کرنا مکروہ ہے۔(یہ غیر مفتیٰ بہ قول ہے)۔[صحیح قول کے مطابق مستحب ہے۔]

## فصل بیٹھ کر نفوافل پڑھنے کا بیان

سوال:فصل: بیٹھ کر نماز پڑھنا کیسا؟

جواب۔ نوافل اور سنت غیر موکدہ کے علاوہ بغیر عذر کر کوئی بھی نماز جائز نہیں۔

سوال: کیا بیٹھ کر نماز پڑھنے پر پورا اجر ملے گا؟

جواب: بغیر عذر کے بیٹھ کر نماز پڑھنے سے نصف ثواب ملے گا۔جبکہ عذر کی وجہ بیٹھ کر نماز پڑھی تو پورا اجر پائے گا۔

سوال: بیٹھ کر نماز پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: حالتِ تشہد میں بیٹھ کر نماز پڑھے گا جبکہ رکوع وسجود سر کے اشارے سے ادا کرے گا۔

سوال: نوافل کی ادائیگی کے دوران بیٹھ سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں نوافل کھڑے ہو کر شروع کیے تو بیٹھ کر مکمل کر سکتے ہیں۔جبکہ بیٹھ کر شروع کیے تو دورانِ نوافل کھڑے نہیں ہو سکتے۔(کیونکہ اعلیٰ رکن سے ادنیٰ کی طرف جائز ہے جبکہ اس کے برعکس جائز نہیں)

سوال: کیا سواری کے اوپر نماز پڑھنا جائز ہے؟

جواب۔سواری کے اوپر نوافل کے علاوہ بغیر عذر کوئی بھی نماز جائز نہیں۔

سوال: سواری کے اوپر نماز کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: سواری پر بیٹھ کر نماز پڑھے گا اور اگر شہر سے باہر ہو تو جس طرف سواری کا رُخ ہو اسی سمت مُنہ کر کے نماز پڑھے گا۔

سوال: سواری پر نوافل کے دوران اتر سکتے ہیں؟

جواب۔جی ہاں! اگر سواری پر نوافل شروع کیے تو دوران نوافل اتر کر بقیہ رکعت پوری کر سکتے ہیں جبکہ زمین پر نوافل شروع کیے تو دوران نوافل سوری پر سوار نہیں ہو سکتے۔اگر دوران نوافل سوار ہوئے تو نماز فاسد ہو جائے گی۔

سوال: کیا سنّتِ فجر بھی سواری پر ادا کر سکتے ہیں؟

جواب۔جی نہیں سنّتِ فجر سواری پر ادا نہیں کر سکتے کیونکہ بقیہ سنتوں سے اس کی زیادہ تاکید ہے۔

سوال: کیا ٹیک لگا کر نوافل پڑھ سکتے ہیں؟

جواب۔جی ہاں! کسی عذر کی بنا پر ٹیک لگا کر نوافل ادا کر سکتے ہیں مگر بلا عذر ٹیک لگا کر نوافل پڑھنا (بے ادبی کیوجہ سے) مکروہ ہے۔

سوال: سواری پر نجاست لگی ہو تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔سواری پر نجاست لگی ہونے کی صورت میں نماز پر کوئی اثر نہیں ہوگا (ضرورت کیوجہ سے) اگرچہ وہ زین میں ہو اگرچہ رِکاب میں ہو۔

سوال: کیا پیدل چلتے ہوئے بھی نوافل پڑھ سکتے ہیں؟

جواب۔پیدل چلتے ہوئے نماز پڑھنا جائز نہیں۔(کیونکہ یہاں جگہ ایک نہیں ہے)۔

## فصل سورای پر فرض و واجب پڑھنے کا بیان

سوال:فصل: سواری پر فرائض وواجبات کی ادائیگی کا کیا حکم ہے؟

جواب۔سواری پر فرائض وواجبات (جیسے وتر،نذر، جنازہ، سجدۂ تلاوت وغیرہ) کی ادائیگی درست نہیں۔مگر شرعی عذر کی بنا پر (جیسے چوری، درندوں کا خوف وغیرہ) جائز ہے۔

سوال: سواری پر کجاوہ (ڈولی) کے اندر نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔سواری پر کجاوہ میں نماز کا وہی حکم ہے جو سواری پر نماز کا حکم ہے۔سواری ٹھہری ہو یا چل رہی ہو۔ہاں اگر کجاوہ کے نیچے لکڑی وغیرہ لگا دی جائے کہ جس سے کجاوہ کا زمین کے قرار ہو تو اس پر نماز جائز ہے۔

## فصل کشتی میں نماز کا بیان

سوال: چلتی کشتی پر نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔بغیر عذر کشتی پر بیٹھ کر نماز پڑھنا درست نہیں۔ (عذر جیسے سر چکرانا، کشتی سے نکلنے پر قدرت نہ ہونا)

سوال: کشتی پر اشارے سے نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔کشتی پر بغیر عذر اشارے سے نماز پڑھنا جائز نہیں۔ہاں عذر کی بنا پر بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں۔

سوال: پانی میں بندھی ہوئی کشتی میں نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔پانی میں بندھی ہوئی کشتی اگر تیز ہوا کی وجہ سے حرکت کر رہی ہے تو وہ چلتی کشتی کے حکم ہے (یعنی چلتی کشتی کی طرح ہے)۔اگر وہ حرکت نہیں کر رہی تو وہ ٹھہری کشتی کے حکم میں ہے۔

سوال: اگر کشتی کنارے کیساتھ بندھی ہو تو اس پر نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب:اگر کشتی کنارے کیساتھ بندھی ہو اور زمین سے قرار بھی ہو تو اس میں کھڑے ہو کر نماز جائز ہے اگر قرار نہیں تو اس میں بغیر عذر (جیسے اس سے نکلنے پر قدرت نہیں) نماز جائز نہیں۔اور بیٹھ کر نماز پڑھنا تو بالا جماع جائز نہیں۔

سوال:کشتی پر نماز پڑھنے کی صورت میں استقبالِ قبلہ کا کیا حکم ہے؟

جواب۔جب نماز شروع کرے تو قبلہ کی طرف منہ کرے اور دورانِ نماز کشتی پھرنے کی صورت میں یہ بھی قبلہ کی طرف پھر جائے۔اور نماز استقبال قبلہ کی صورت میں ہی مکمل کرے۔

## فصل نماز تراویح کا بیان

سوال: تراویح کی شرعی حیثیت بیان کریں۔

جواب۔تراویح سنّتِ موکدہ ہے اور جماعت کیساتھ ادائیگی سنّتِ کفایہ ہے۔

سوال: نماز تراویح کا وقت کیا ہے؟

جواب۔اس کا وقت نمازِ عشاء کے بعد ہے۔اور نصف یا تہائی رات تک اس میں تاخیر کرنا مستحب ہے۔اس سے زائد تاخیر کرنا بھی مکروہ نہیں۔(یہ غیر مفتیٰ بہ ہے۔مفتیٰ بہ قول کے مطابق تقلیل جماعت کی وجہ سے مکروہ ہے)

سوال: نماز تراویح کی کتنی رکعات ہیں؟

جواب۔یہ دس سلام کیساتھ بیس رکعات ہیں۔اس پر صحابۂ کرام علیھم الرضوان کا اجماع ہے۔حضرت سائب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں لوگ بیس رکعات پڑھا کرتے تھے۔(معرفۃ السنن والآثار، للبیہقی جلد۲ ص ۳۰۵)

سوال: تراویح میں چار رکعات کے بعد بیٹھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ تراویح میں چار رکعات کے بعد اور پانچویں ترویحہ اور وتر کے درمیان اتنی مقدار جس میں چار رکعات ادا کی جائیں بیٹھنا مستحب ہے۔

سوال: تراویح میں ختم قرآن کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب۔تراویح میں ختم قرآن سنتِ موکدہ ہے۔

سوال: فی زمانہ کہ جب عوام اتنی قرات سے بوجھ محسوس کرے تو کیا حکم ہے؟

فی زمانہ اتنی قرات کی جائے جس سے عوام متنفر نہ ہوں۔کیونکہ جماعت کا زیادہ ہونا قرات کے زیادہ ہونے سے افضل ہے۔

سوال: اگر عوام بوجھ محسوس کرے تو کس چیز کو چھوڑا جائے اور کس کو نہ چھوڑا جائے؟

جواب: لمبی قرات عوام کو بوجھ محسوس ہو تو اتنی قرات کی جائے جس سے عوام کو بوجھ محسوس نہ ہو۔جبکہ نبی ﷺ پر درود پاک پڑھنا،ثناء،رکوع وسجود کی تسبیح وغیرہ کو نہیں چھوڑیں گے اگرچہ قوم پر دشوار ہو۔

سوال: کیا تراویح کی بھی قضاء ہوتی ہے؟

جواب۔جی نہیں! تراویح کی قضا نہیں ہوتی۔نہ جماعت کیساتھ نہ ہی تنہا۔(کیونکہ قضا فرائض وواجبات کی ہوتی ہے)۔

## باب کعبہ شریف میں نماز کا بیان

سوال: خانہ کعبہ شریف کے اندر یا چھت پر نماز پڑھنا کیسا؟

جواب: خانہ کعبہ شریف کے اندر اور چھت پر نماز پڑھنا جائز ہے جبکہ چھت پر نماز پڑھنا بے ادبی کیوجہ سے مکروہ (تنزیہی) ہے۔

سوال: خانہ کعبہ شریف میں استقبال قبلہ کا کیا حکم ہے؟

جواب۔خانہ کعبہ شریف میں جس طرف چاہے منہ کر کے نماز پڑھ سکتے ہیں۔مگر جماعت کی صورت میں امام کے چہرے کی طرف پیٹھ نہ ہو ورنہ نماز نہیں ہوگی۔

سوال: امام خانہ کعبہ شریف میں ہو اور مقتدی باہر تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔امام خانہ کعبہ شریف میں اور مقتدی باہر ہوں تو دروازہ کھلا ہوا ہونے کی صورت میں نماز ہو جائے گی۔یونہی امام ومقتدی باہر ہوں اور خانہ کعبہ شریف کے گرد دائرہ بنائے ہوں تو اس صورت میں بھی نماز پڑھنا درست ہے۔

سوال: اگر کوئی مقتدی امام کی بنسبت خانہ کعبہ شریف کے زیادہ قریب ہو تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔اگر کوئی مقتدی امام کی طرف سے زیادہ قریب ہوا تو اس کی نماز نہیں ہوگی جبکہ کسی اور سمت سے کوئی نمازی زیادہ قریب ہوا تو اس کی نماز ہو جائے گی۔

## باب مسافر کی نماز کا بیان

سوال: شرعی سفر کی کم از کم مقدار کتنی ہے؟

جواب۔شرعی سفر کی کم از کم مقدار سال کے چھوٹے دنوں میں درمیانی چال سے تین دن کی مسافت کی مقدار ہے۔

سوال: درمیانی چال سے کیا مراد ہے؟

جواب۔درمیانی چال سے مراد اونٹ کا چلنا،خشکی وغیرہ میں پیدل چلنا اور پانی میں درمیانی ہوا کا چلنا ہے۔

سوال: شرعی مسافر کی نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔شرعی مسافر چار فرائض میں قصر کرتے ہوئے دو فرض پڑھے گا۔

سوال: شرعی مسافر کب ہوتا ہے؟

جواب۔سفر کی نیت سے جب مسافر اپنے مقام کی آبادی سے اسی طرح اپنی آبادی کے فناء سے (جو آبادی سے متصل ہوں) نکل جائے تو وہ شرعی مسافر ہو جاتا ہے۔

سوال: اگر فناءِ آبادی سے متصل نہ ہو تو بھی اس کا کیا حکم ہے؟

جواب۔اگر فناءِ آبادی سے متصل نہ ہو تو اس سے نکلنا ضروری نہیں بلکہ آبادی سے نکل جانے کی صورت میں شرعی سفر شروع ہو جائے گا۔

سوال: فناء کسے کہتے ہیں؟

جواب۔فناء سے مراد وہ جگہ ہے جو شہر کی ضروریات کیلئے بنائی گئی ہو جیسے قبرستان،اصطبل وغیرہ

سوال: سفر کی نیت کے درست ہونے کیلئے کتنی اور کونسی شرائط ہیں؟

جواب۔ ا۔وہ خود کسی کے تابع نہ ہو ۲۔بالغ ہو ۳۔سفر تین دن کی راہ سے کم نہ ہو

سوال: کس صورت میں قصر کرنا جائز نہیں؟

جواب۔ بیوی اپنے شوہر کیساتھ، غلام اپنے آقا کیساتھ، سپاہی اپنے کمانڈر کیساتھ ہو اور ان کے متبوع نے سفر کی نیت نہ کی ہو تو ان کے پیروکار بھی قصر نہیں کر سکتے۔اسی طرح اپنی آبادی یا متصل فناء سے نہیں نکلا تو قصر نہیں کر سکتے۔اگر آبادی سے تو نکل چکا ہے مگر نیت تین دن کی مسافت سے کم کی ہے تو بھی قصر نہیں کر سکتا (کیونکہ یہ شرعی سفر کی مقدار نہیں ہے)

سوال: اقامت میں کس کی نیت کا اعتبار ہوگا؟

جواب۔ سفر میں اصل (یعنی حاکم) کی نیت کا اعتبار ہے متبوع (محکوم/اتباع کرنیوالا) کی نیت کا کوئی اعتبار نہیں۔جیسے مدنی قافلہ میں امیرِ مدنی قافلہ لشکر میں کمانڈر تو ان کی نیت کا اعتبار ہوگا۔شرکائے مدنی قافلہ یا کمانڈر کے تحت فوجی/سپاہی کی نیت کا کوئی اعتبار نہیں۔

سوال: شرعی سفر میں قصر کرنے کا شرعی حکم کیا ہے؟

جواب۔ سفر کی تمام شرائط پائی جائیں تو چار فرائض میں قصر کرتے ہوئے دو فرض پڑھنا واجب ہے۔چار فرض پڑھے گا تو گنہگار رہوگا (بیشک یہ اللہ پاک کی طرف سے تمہارے لیے تحفہ ہے لہذا تم اللہ پاک کے تحفے کو قبول کرو۔)

سوال: اگر کسی نے چار فرض پڑھ لیے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر کسی مسافر نے چار فرض پڑھے اور قعدۂ اولی بھی کیا تھا تو اس کی نماز ہوگئی (قعدۂ اولی، قعدۂ اخیرہ قرار پائے گا لہذا پہلے دو فرض ہوجائیں گے اور آخری دو نفل) مگر ایسا کرنا مکروہ (تحریمی) ہے۔اگر اس نے قعدۂ اولی نہیں کیا تھا تو اس کے فرض باطل ہوگئے۔(کیونکہ قعدۂ اولی دو فرضوں کیلئے قعدہ اخیرہ ہوجاتا اور باقی دو نفل ہوجاتے)

سوال: اگر کوئی مسافر دورانِ نمازِ قصر مقیم ہوجائے تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ مسافر قصر پڑھ رہا تھا دورانِ نماز اگر اس نے مقیم ہونے کی نیت کرلی تو اب وہ چار فرض ہی پورے کرے گا۔

سوال: مسافر کب تک مسافر رہے گا؟

جواب۔ جب تک وہ اپنے شہر میں نہ داخل ہوجائے یا پھر وہ کسی جگہ (پندرہ دن یا زیادہ کیلئے) مقیم ہوجائے تو اب وہ قصر نہیں کرسکتا۔اگر اس نے پندرہ دن سے کم کی نیت کی یا اس نے نیت ہی نہیں کی کہ کب تک رہنا ہے تو وہ مسافر ہی رہے گا اور قصر ہی کرے گا۔

سوال: مسافر کسی بھی دوشہروں میں مقیم ہوسکتا ہے؟

جواب۔ مسافر کسی بھی دوشہروں میں مقیم نہیں ہوسکتا جب تک کسی ایک شہر کو رات بسر کرنے کیلئے معیَّن نہ ہر لے جس شہر کو وہ خاص کرے گا وہاں ہی مقیم ہوسکتا ہے۔

سوال: کیا کوئی ایسی صورت بھی ہے کہ مسافر اقامت کی نیت بھی کرلیتا ہے مگر وہ قصر نہیں کرسکتا۔

جواب۔ عام لوگ صحراء میں اور ہمارے فوجی لشکر دارِ حرب میں اور ہمارے لشکر اپنے علاقے میں باغیوں کے محاصرہ کیے جانے کی صورت میں اقامت کی نیت کر بھی لیں تو مقیم نہیں ہوسکتے۔(کیونکہ وہاں ٹھہرنا یا کوچ کرنا فائنل نہیں ہوتا)

سوال: مقیم امام کے پیچھے مسافر کی نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ مقیم امام کی مسافر نے وقتی نماز میں اقتدیٰ کی تو وہ امام کے پیچھے چار فرض ہی پڑھے گا امام کے پیچھے قصر نہیں کرسکتا۔(کیونکہ اس نماز میں امام مقیم ہے اور وہ امام کے تابع ہے)۔وقت گزرنے کے بعد قضاء کی جماعت ہوئی تو مسافر اس میں شامل نہیں ہوسکتا ہے کیونکہ جماعت پر ۴ فرض کی قضاء واجب ہے جبکہ مسافر نے دو فرض پڑھنے ہیں۔

سوال: مقیم نے مسافر کی اقتداء کی تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ مقیم کا مسافر امام کی اقتداء کرنا جائز ہے۔اور جب مسافر امامت کرے تو اس کیلئے ضروری ہے کہ وہ اعلان کرے کہ میں مسافر ہوں آپ لوگ اپنی نماز مکمل پڑھیں۔اور

جب دوفرض مکمل کرے تو اس کیلئے مستحب ہے کہ وہ یوں اعلان کرے کہ میں مسافر ہوں مقیم اپنی نماز مکمل کریں۔

سوال: مسافر کی اقتداء میں دو رکعتیں مکمل کرنے کے بعد بقیہ دو میں قرات کا کیا حکم ہے؟

جواب۔مقیم نے مسافر امام کی اقتداء میں دو رکعتیں مکمل ادا کرلیں تو اب بقیہ دو میں مقیم قرات نہیں کریں گے۔

سوال: سفر یا اقامت میں فوت شدہ نمازوں کا کیا حکم ہے؟

جواب۔جو نمازیں حالت سفر میں فوت ہوئیں ان کی قضاء بھی قصر والی (دو رکعات) ہے اور جو اقامت کی حالت میں فوت ہوئیں ان کی قضاء میں چار فرض پڑھے جائیں گے۔اور اس میں آخر وقت کا اعتبار ہے

سوال: وطنِ اصلی کسے کہتے ہیں؟

جواب۔وہ جگہ جہاں وہ پیدا ہوا اور وہاں شادی کی ہو یا نہ کی ہو مگر وہاں مستقل رہنے کا ارداہ ہو کسی اور جگہ منتقل ہونے کا ارادہ نہ ہو۔

سوال: وطنِ اصلی کیسے باطل (ختم) ہوتا ہے؟

جواب۔وطنِ اصلی دوسرے وطنِ اصلی سے ہی باطل ہوسکتا ہے۔(اس طرح کہ وہاں سے کوچ کر جائے اور کسی اور جگہ مستقل رہائش اختیار کرلے)

سوال: وطنِ اقامت کیا ہوتا ہے؟

جواب۔وہ جگہ جہاں مسافر پندرہ دن یا اس سے زیادہ عرصہ رہنے کی نیت کرلے۔

سوال: وطنِ اقامت کیس باطل (ختم) ہوتا ہے؟

جواب۔وطنِ اقامت سے کسی دوسری جگہ پندرہ یا اس سے زیادہ دن اقامت کی نیت کر لینے سے سابقہ وطنِ اقامت باطل ہو جاتا ہے اسی طرح واپس وطنِ اصلی کی طرف لوٹ آنے سے وطنِ اقامت باطل ہو جاتا ہے۔

سوال: وطنِ سکنیٰ کیا ہوتا ہے اور اس کا شرعی حکم کیا ہے؟

جواب۔وطنِ سکنیٰ سے مراد وہ جگہ ہے جہاں پندرہ دن سے کم کی نیت سے ٹھہرا جائے۔محققین نے وطنِ سکنیٰ کا اعتبار نہیں کیا۔

## باب مریض کی نماز کا بیان

سوال: مریض کی نماز پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔جب مریض پر مکمل قیام پر قادر نہ ہو، دردِ شدید کی وجہ سے دشواری ہو، مرض لاحق ہونے یا بڑھ جانے کا خوف ہو تو جیسے چاہے بیٹھ کر رکوع وسجدہ سے نماز پڑھے۔ اگر بعض قیام پر قادر ہو تو جتنا ممکن ہو قیام کیا جائے گا۔

سوال: اگر رکوع یا سجدہ کرنے سے عاجز ہو تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔اگر رکوع وسجدہ سے عاجز ہو تو اشارے کیساتھ نماز پڑھے۔سجدہ کے اشارے میں رکوع کے اشارے سے زیادہ جھکے۔اگر سجدہ کے اشارے میں زیادہ نہ جھکا تو نماز درست نہیں۔

سوال: سجدہ کیلئے اینٹ وغیرہ کو اٹھا کر سر سے لگالیا تو سجدہ کا کیا حکم ہے؟

جواب۔سجدہ کیلئے کسی چیز کو اٹھایا تاکہ پیشانی سے لگائے تو ساتھ ہی اگر سر کو بھی جھکایا تو سجدہ ادا نہیں ہوگا مگر ایسا کرنا برا ہے۔اگر صرف چیز کو پیشانی کیساتھ لگایا سر کو بالکل نہ جھکایا تو سجدہ نہیں ہوگا۔

سوال: اگر معذور بیٹھنے پر بھی قادر نہ ہو تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔معذور اگر بیٹھنے پر بھی قادر ہو تو چت لیٹ کر یا کروٹ کے بل لیٹ کر اشارے سے نماز پڑھے مگر چت لیٹ کر نماز پڑھنا افضل ہے۔اور سر کے نیچے تکیہ رکھ لیں تاکہ منہ آسمان کی بجائے قبلہ کی طرف ہو جائے۔اگر قدرت ہو تو گھٹنے بھی کھڑے کرلے۔

سوال: اگر کوئی آدمی سر کے اشارے سے نماز پڑھنے پر بھی قادر نہ تو کیا حکم ہے؟

جواب۔اگر کوئی مریض اشارے سے بھی نماز پر قادر نہیں تو اس سے خواہ اس کی عقل قائم ہو یا نہ ہو تو اس پر نماز کا فرض ساقط ہو جائے گا جب تک وہ تندرست نہ ہوا اور پانچ سے

زائد نمازوں کا وقت اس حالت میں گزرا تو ان کی قضا لازم نہیں ہے اور اس سے کم کی قضا بھی تب لازم ہے جب وہ تندرست ہو جائے۔

سوال: سر سے اشارہ نہیں کر سکتا تو آنکھ یا ابرو سے اشارہ کا کیا حکم ہے؟

جواب۔آنکھ، ابرو وغیرہ سے اشارہ کرنی کی کوئی حیثیت نہیں جو سر سے اشارہ نہیں کر سکتا تو اس پر نماز فرض نہیں ہوگی۔

سوال: قیام پر قدرت ہے مگر رکوع وسجدہ سے عاجز ہے تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: رکوع وسجدہ سے عاجز ہو کی صورت میں بیٹھ کر نماز پڑھنا افضل ہے۔اگرچہ قیام پر قدرت ہو۔

سوال: دوران نماز بیمار ہونے کی صورت میں نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔دوران نماز بیمار ہوا تو جتنی قدرت ہو اس کے مطابق نماز مکمل کرے اگرچہ اشارے سے ہو۔

سوال: حالتِ مرض میں نماز شروع کی دورانِ نماز تندرست ہو گیا تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔دورانِ نماز تندرست ہو گیا تو اسی نماز پر بنا کرنا درست ہے یعنی بقیہ نماز کھڑے ہو کر پڑھنا درست ہے۔اگر اشارے سے پڑھ رہا تھا تو اسے پر بنا کرنا درست نہیں۔بلکہ نئے سرے سے نماز پڑھے گا۔

سوال: جس پر بیہوشی یا جنون طاری ہو تو اس دوران فوت ہونے والی نمازوں کا کیا حکم ہے؟

جواب۔اس دوران فوت ہونے والی نمازوں کی تعداد اگر پانچ ہے تو ان کی قضاء لازم ہے پانچ سے زائد نمازوں کے فوت ہونے کی صورت میں قضاء لازم نہیں۔

## فصل نماز روزہ ساقط ہونے کا بیان

سوال: جب مریض فوت ہو گیا تو اس کی فوت شدہ نمازوں کا کیا حکم ہے؟

جواب۔مریض جب اس حالت میں فوت ہوا کہ وہ اشارہ سے بھی نماز پر قادر نہیں تھا اس پر اس مرض کی حالت میں فوت ہونے والی نمازوں کی وصیت لازم نہیں۔(اگرچہ ان کی تعداد پانچ یا اس سے بھی کم ہو)

سوال: جب مریض یا مسافر فوت ہو گیا تو اس کے (اس حالت کے) فوت شدہ روزوں کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ مریض یا مسافر اسی حالت میں فوت ہو گئے تو ان پر وہ روزے لازم نہیں ہوئے لہذا ان کی وصیت بھی لازم نہیں۔

سوال: مریض یا مسافر اپنے روزوں کی قضاء پر قادر ہو گیا مگر ابھی قضاء کی نہیں تو وصیت کا کیا حکم ہے؟

جواب۔مریض یا مسافر کو اتنا وقت میسر ہوا کہ جس میں وہ اپنے روزوں کی قضاء کر سکتے تھے مگر کی نہیں تو ان پر فدیہ کی وصیت کرنا واجب ہے۔

سوال: ایک روزہ کا فدیہ (کفارہ) کتنا ہے؟

جواب۔ہر نماز اور ہر روزہ کے بدلے نصف صاع (پونے دو کلو) گندم یا اس کی قیمت دے۔

سوال: کتنے مال سے وصیت پوری کی جائے گی؟

جواب۔کل ترکہ کے ایک تہائی حصہ میں سے اس کی وصیت پر عمل کیا جائے گا۔

سوال: اگر میت نے کوئی وصیت نہ کی ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب۔اگر میت نے وصیت نہ کی ہو تو ولی پر کچھ واجب نہیں۔مگر اس کی طرف سے فدیہ دیدے تو افضل ہے۔

سوال: کیا میت کی طرف سے اس کی نماز/روزہ کی قضاء کے طور پر نماز/روزہ رکھ سکتے ہیں؟

جواب۔میت پر نمازوں/روزوں کی قضاء لازم تھی مگر اس نے نہ قضاء کی نہ ہی وصیت کی تو اس کی طرف سے نماز/روزہ نہیں رکھ سکتے البتہ فدیہ دے سکتے ہیں۔

سوال: اگر میت کے ترکہ کے تہائی (1/3) حصہ سے وصیت پر عمل کیا مگر مال ختم ہو گیا ابھی فدیہ مکمل نہیں ہوا تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب۔اگر فدیہ زیادہ ہو اور مال کم ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ ولی ترکہ کے تہائی حصہ میں سے اس کی وصیت پر عمل کرتے ہوئے فدیہ دے فقیر اس مال پر قبضہ کر لے اب اس کے چند نمازوں/روزوں کا فدیہ ادا ہو گیا۔فقیر وہ رقم ولی کو تحفۃً دیدے ولی پھر وہی رقم فدیہ کے طور پر فقیر کو دے فقیر اس پر قبضہ کر لے اب مزید چند نمازوں کا فدیہ ادا

ہوگیا۔فقیر پھر اپنی خوشی سے ولی کو وہ رقم ہبہ کردے (تحفۃً دیدے) ولی پھر فدیہ کے طور پر وہ رقم پھر فقیر کو ادا کردے۔فقیر پھر قبضہ کر لے تو مزید نماز/روزوں کا فدیہ ادا ہو جائے گا۔اس طرح کرتے رہیں یہاں تک کہ سب نماز/روزوں کا فدیہ ہو جائے۔

سوال:چند نمازوں یا روزوں کا فدیہ ایک ہی فقیر کو دینا کیسا ہے؟

جواب۔چند نمازوں یا روزوں کا کفارہ ایک ہی فقیر کو دینا جائز نہیں بخلاف کفارہ قسم کے۔

## باب قضاء نمازوں کا بیان

سوال:صاحبِ ترتیب کے ذمے فوت شدہ نمازیں بھی ہیں ادائیگی کا کیا حکم ہے؟

جواب۔صاحب ترتیب کے ذمہ فوت شدہ نمازیں بھی ہیں تو اس کیلئے وقتی اور فوت شدہ نمازوں میں ترتیب واجب ہے۔پہلے فوت شدہ نماز پڑھے گا پھر وقتی نماز اسی طرح پہلے فجر پھر ظہر،عصر وغیرہ ترتیب کیساتھ۔

سوال:صاحب ترتیب سے کیا مراد ہے؟اور یہ کب تک صاحبِ ترتیب رہتا ہے؟

جواب۔صاحب ترتیب سے مراد ایسا نمازی کہ جس کہ ذمہ کوئی نماز نہ ہو اگر ہو تو وہ پانچ سے کم ہوں۔اور یہ تب تک صاحب ترتیب رہے گا جب تک اس کے ذمہ کوئی بھی فرض نماز باقی نہ ہو۔

سوال:فوت شدہ اور وقتی نماز کی ترتیب کب ساقط ہوتی ہے؟

جواب۔تین چیزوں کے باعث وقتی اور فوت شدہ نماز کے درمیان ترتیب ساقط ہو جاتی ہے۔ ۱۔مستحب وقت کا تنگ ہونا ۲۔بھول جانا (کہ اس کے ذمہ نماز تھی)۳۔فوت شدہ نمازیں چھ ہو جائیں۔

سوال: جس کے ذمہ تین یا چار نمازیں ہوں کیا وہ صاحبِ ترتیب رہتا ہے؟

جواب۔جس کے ذمہ پانچ یا اس سے کم نمازیں ہوں وہ صاحبِ ترتیب رہتا ہے۔

سوال:جس کے ذمہ بہت سی نمازیں تھیں قضا کرتے کرتے پانچ سے کم رہ گئیں تو اس کیلئے ترتیب کا کیا حکم ہے؟

جواب۔جب کسی صاحبِ ترتیب نے اپنی نمازیں قضاء کرنا شروع کیں اور قضاء کرتے کرتے پانچ سے کم رہ گئیں تب بھی وہ صاحبِ ترتیب نہیں رہے گا۔جب تک وہ مکمل قضاء نہ کرلے۔

سوال:فوت شدہ نماز یاد ہوتے ہوئے وقتی نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔فوت شدہ نماز یاد ہوئے وقتی نماز پڑھنا درست نہیں۔صاحبِ ترتیب کیلئے ترتیب واجب ہے۔اگر پڑھ لی تو وہ نماز فاسد (علی موقوف) ہوگی۔اب اگر پانچ نماز مکمل پڑھ لیں اور پانچویں نماز کا وقت گزر گیا۔تو اب یہ صاحب ترتیب نہ رہا جب یہ صاحبِ ترتیب نہ رہا تو سابقہ تمام نمازیں جو موقوف تھیں ادا ہو جائیں گی۔اگر پانچویں نماز کا وقت گزرنے سے پہلے قضاء نماز پڑھ لی تو سابقہ موقوف نمازیں نفل ہو جائیں گی اور یہ صاحبِ ترتیب رہے گا۔

سوال:جب بہت زیادہ نمازیں ذمہ ہوں تو ان کی ادائیگی کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔جتنی بھی نمازیں ذمہ ہوں قضاء کرتے ہوئے ہر نماز کو معیَّن کرنا ضروری ہے۔اس میں آسانی کیلئے یوں کر سکتے ہیں کہ وہ نیت کرے کہ سب پہلی ظہر کی نماز کی نیت کرتا ہوں پھر جب ادا کرلے تو اگلی نماز کیلئے پھر یوں کہے کہ سب سے پہلی نماز ظہر کی نیت کرتا ہوں تو اس طرح نیت کرنا درست ہو کیونکہ جب اس نے دوبارہ اگلی نماز کیلئے نیت کی تو وہ اس کے ذمہ پہلی نماز تھی کیوں کہ اس سے پہلی جو یہ ادا کرچکا وہ اب اس کے ذمہ نہ رہی۔اسی طرح سب سے پہلی یا سب سے آخری کی نیت کرتا رہے۔یونہی رمضان کے فوت شدہ روزوں میں بھی نیت کرسکتے ہیں۔

## باب جماعت میں شامل ہونے کا بیان

سوال: جب کسی نے اکیلے فرض نماز شروع کی اور وہیں (چار رکعت) فرض کی جماعت قائم ہوگئی تو اس کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب۔(چار رکعات میں) جب تک پہلی رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو اپنی نماز چھوڑ کر جماعت میں شامل ہو جائے۔اگر پہلی رکعت کا سجدہ کرلیا تو اب دو رکعت مکمل کرے اور جماعت میں شامل ہو جائے یہ دو رکعات اس کے نفل ہو جائیں گے۔

سوال: اگر کسی نے اپنی تیسری رکعت کا سجدہ کرلیا۔ اب جماعت قائم ہوئی تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ تیسری رکعت کا سجدہ کرنے سے پہلے کھڑے کھڑے سلام پھیر کر جماعت میں شریک ہوسکتا۔ اگر تیسری کا سجدہ کرلیا اب وہ اپنی چار رکعت پوری کرلے۔ اور جماعت میں نفل کی نیت سے شریک ہوجائے۔ عصر کے علاوہ کیونکہ عصر کی ادائیگی کے بعد کوئی نماز جائز نہیں۔

سوال: ظہر کی سنتِ قبلیہ شروع کی اور جماعت قائم ہوئی کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر پہلی رکعت کا سجدہ نہ کیا ہوتو جماعت میں شامل ہوجائے اگر سجدہ کرلیا ہوتو دو مکمل کر کے جماعت میں شامل ہوجائے۔

سوال: ظہر کی سنتِ قبلیہ فرض سے پہلے رہ گئیں تو یہ کب پڑھی جائیں؟

جواب۔ مختار قول کے مطابق فرضوں کے بعد والی دو سنتوں کے بعد پڑھی جائیں۔

سوال: اگر اس وقت آئے کہ امام نماز پڑھا رہا ہوتو سنت پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ سنتِ فجر کے علاوہ کوئی بھی سنت پڑھنا جائز نہیں۔ بلکہ آتے ہی یہ جماعت میں شریک ہوجائے۔

سوال: کیا ہر حال میں فجر کی سنتیں پہلے پڑھی جائیں گی؟

جواب۔ جب یقین ہو کہ سنت فجر پڑھ کر جماعت میں شریک ہوسکتا ہے اگر چہ قعدہ اخیرہ میں ہی شرکت ہوجائے تو سنت فجر پہلے پڑھی جائیں گی۔ اگر یہ خوف ہے کہ سنت فجر پڑھے گا تو جماعت فوت ہوجائے گی اب اس کا سنتیں پڑھنا درست نہیں۔

سوال: فجر کی سنتیں فرض سے پہلے ادا نہ کرسکا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ فجر کی سنتیں اگر رہ گئیں اور فرض ادا کرلیے تو فجر کی سنتوں کی قضاء نہیں! (زوال سے پہلے ادا کرسکتے ہیں۔ مفتیٰ بہ) ہاں البتہ فجر کی سنتوں کے ساتھ فرض بھی رہ گئے تو اب ان کی قضاء کی جائے گی۔

سوال: ایک رکعت پانے والے کیلئے جماعت پانے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ جس نے جماعت سے ایک رکعت پالی تو یہ نہیں کہا جاسکتا کہ اس نے جماعت پالی البتہ اسے جماعت کا ثواب ملے گا۔ اسی طرح چار رکعات میں سے تین رکعت پانے والا بھی جماعت پانے والا شمار نہیں ہوگا۔

سوال: فرض نماز سے پہلے نوافل پڑھنا کیسا ہے؟

جواب۔ اگر فرض نماز کے وقت میں گنجائش ہوتو اس سے پہلے نوافل پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔ اسی طرح سنت موکدہ وغیر موکدہ بھی فرض سے پہلے پڑھیں گے۔ جبکہ وقت تنگ ہونے کی صورت میں پہلے فرض ہی پڑھے جائیں اب گنجائش ہوتو نوافل پڑھ سکتے ہیں۔

سوال: اگر کسی نے امام کو حالتِ رکوع میں پایا تو یہ نماز میں کیسے شامل ہو؟

جواب۔ اگر کسی نے امام کو رکوع میں پایا تو وہ بھی تکبیر تحریمہ کہہ کر شامل ہوگیا اگر وہ حالتِ رکوع میں امام کیساتھ مل گیا تو اس نے رکعت پالی اگر اس کے رکوع میں جانے پہلے امام نے رکوع سے سر اٹھالیا تو وہ رکعت پانے والا نہ ہوا۔

سوال: اگر کوئی امام سے پہلے رکوع میں چلا گیا تو اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر کوئی بقدر فرض قرات کے بعد امام سے پہلے رکوع میں چلا گیا تو اگر اس کے سر اٹھانے سے پہلے امام بھی رکوع میں چلا گیا تو اس کی نماز ہوجائے گی (مگر ایسا کرنا مکروہ ہے) اگر امام کے رکوع میں جانے سے پہلے اس نے رکوع سے سر اٹھالیا تو اس کی نماز نہیں ہوگی۔

سوال: اذان کے بعد مسجد سے نکلنا کیسا؟

جواب۔ اذان کے بعد نماز سے پہلے بلا عذر مسجد سے نکلنا مکروہ تحریمی ہے۔

سوال: اذان کے بعد نماز ادا کیے بغیر مسجد سے نکلنا مطلقا مکروہِ تحریمی ہے؟

جواب۔ جی ہاں! مگر وہ جس نے کسی دوسری مسجد میں جماعت کروانی ہوتو اس کیلئے نکلنا مکروہ نہیں۔ اسی طرح نماز سے پہلے واپس آنے کا ارادہ ہے یا کسی اور محلے میں رہنے والا ہے اور وہاں جماعت میں شرکت کرنی ہوتو ان کیلئے مکروہ نہیں ہے۔ اسی طرح جس نے اپنی نماز پڑھ لی ہوتو وہ ظہر وعشاء کی

اقامت سے پہلے جاسکتا ہے۔مگر اقامت کے بعد نہیں جاسکتا اب نفل کی نیت سے جماعت میں شریک ہو۔

سوال: بقیہ نمازوں میں بنیت نفل شریک ہونے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔فجر و عصر میں اس لیے شریک نہیں ہوسکتا کہ ان کے ان بعد نوافل جائز نہیں۔مغرب میں اس لیے کہ تین رکعات نفل ہوتے نہیں۔

## باب سجدہ سھو کا بیان

سوال: سجدہ سہو سے کیا مراد ہے؟

جواب۔نماز میں غلطی کی صورت میں بطورہ کفارہ ادا کیے جانے والے سجدے کو سجدہ سہو کہتے ہیں یہ تشہد کے بعد ایک سلام کے ساتھ دو سجدے کرنے ہوتے ہیں۔

سوال: سجدہ سہو کب واجب ہوتا ہے؟

جواب۔ غلطی سے واجب رہ جانے پر سجدہ سہو واجب ہوتا ہے۔

سوال: اگر کئی واجبات رہ گئے تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔اگر غلطی سے کئی واجبات رہ گئے تو ایک سجدہ سہو کفایت کرے گا۔

سوال: جان بوجھ کر واجب چھوڑنے کی صورت میں نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔جان بوجھ کر واجب چھوڑ دیا تو سجدۂ سہو کافی نہیں ہوگا بلکہ نماز نئے سرے سے پڑھنا واجب ہے۔

سوال: ایسی صورت بیان کریں کہ جان بوجھ کر واجب چھوڑنے کی صورت میں نماز واجب الاعادہ نہ ہو؟

جواب۔ایک ضعیف (غیر مفتیٰ بہ) قول کے مطابق ۱۔قعدۂ اولیٰ کو جان بوجھ کر چھوڑنا ۲۔پہلی رکعت کے ایک سجدہ کو جان بوجھ کر آخر رکعت میں کرنا

۳۔ایک رکن کی مقدار جان بوجھ کر سوچتے رہنا

سوال: سجدۂ سہو کا سنت طریقہ کیا ہے؟

جواب۔سجدۂ سہو کا سنت طریقہ یہ ہے کہ سیدھی طرف ایک سلام کرنے کے بعد سجدۂ سہو کیا جائے۔

سوال: سلام سے پہلے سجدۂ سہو نہ کیا تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔سلام سے پہلے سجدۂ سہو کرنا خلافِ سنت ہونے کی وجہ سے مکروہِ تنزیہی ہے۔

سوال: کیا سجدۂ سہو ساقط بھی ہوجاتا ہے؟ اگر ہوجاتا ہے تو کس صورت میں؟

جواب۔جی ہاں سجدۂ سہو ساقط بھی ہوجاتا ہے۔فجر میں سجدۂ سہو کیلئے سلام پھیرا ہی تھا کہ سورج طلوع ہوگیا (نماز کا وقت ختم ہوگیا) تو سجدۂ سہو ساقط ہوگیا اور نماز بھی ہوگئی۔اسی طرح عصر میں سورج زرد ہوگیا (وقت عصر ختم ہوگیا)۔بعد سلام کئی ایسی چیز پائی گئی کہ جس کیوجہ سے نماز جاری نہیں رکھ سکتے مثلاً وضو ٹوٹ گیا تو سجدہ سہو بھی ساقط ہوجائے گا اور نماز بھی ہوجائے گی۔

سوال: مقتدی سے غلطی سے واجب چھوٹ گیا تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔غلطی سے مقتدی سے واجب چھوٹ گیا تو اس پر سجدہ سہو واجب نہیں ہے کیونکہ وہ امام کی اقتداء میں ہے۔ہاں امام پر سجدۂ سہو واجب ہوا تو مقتدی بھی امام کے ساتھ سجدۂ سہو کریں گے۔یہی حکم مسبوق کیلئے ہے۔(جس کی شروع سے کچھ رکعات رہ جائیں)۔

سوال: مسبوق کو اپنی باقی نماز میں سہو ہوا تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔مسبوق کو اپنی بقیہ نماز میں سہو ہوا تو یہ اپنی بقیہ نماز کے آخر میں سجدۂ سہو کرے گا۔

سوال: لاحق کو نماز میں سہو ہوا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔لاحق کو اگر حالتِ اقتداء میں سہو ہوا تو اس پر سجدۂ سہو واجب نہیں۔کیونکہ مقتدی پر سجدۂ سہو واجب نہیں ہوتا۔اسی طرح اپنی بقیہ نماز میں سہو کی صورت میں بھی سجدۂ سہو نہیں ہوگا کیونکہ یہ حکماً مقتدی ہے۔

سوال: جمعہ وعیدین کی نماز میں سہو ہوا تو نماز کا کیا حکم ہے؟
جواب۔ جمعہ وعیدین کی نماز میں امام سے سہو ہونیکی صورت میں سجدۂ سہو واجب نہیں بلکہ اس کیلئے بہتر یہ ہے کہ سجدہ نہ کرے۔
سوال: اگر فرائض میں بھول کر قعدۂ اولیٰ کی بجائے کھڑا ہو گیا تو کیا حکم ہے؟
جواب۔ اگر بھول کر کھڑا ہونے لگا تو دیکھا جائے گا کہ بیٹھنے کے زیادہ قریب تھا یا کھڑے ہونے کے۔ اگر بیٹھنے کے زیادہ قریب تھا تو بیٹھ جائے اور اپنی نماز مکمل کرے اور اس پر سجدۂ سہو نہیں ہے۔ اگر کھڑا ہو گیا تو اب یہ قعدۂ اولیٰ کی طرف نہ لوٹے کیونکہ قعدۂ اولیٰ واجب تھا اور یہ (قیام) فرض کی حالت میں ہے۔ اس لیے یہ آخر میں سجدۂ سہو کرلے۔ اگر یہ کھڑا ہونے کے قریب تھا مگر لوٹ آیا تو اب اس پر سجدۂ سہو لازم ہے۔
سوال: اگر امام ومنفرد قعدۂ اولیٰ سے بھول کر مکمل کھڑا ہونے بعد لوٹ آیا تو کیا حکم ہے؟
جواب۔ اگر مکمل کھڑا ہونے کے بعد لوٹا تو صحیح قول کے مطابق سجدۂ سہو کرلے تو نماز ہو جائی گی۔ مگر وہ گنہگار ہوگا۔ (احتیاط اسی میں ہے کہ نماز دوبارہ پڑھ لے)
سوال: اگر مقتدی بھول کر قعدۂ اولیٰ میں کھڑا ہو گیا تو نماز کا کیا حکم ہے؟
جواب۔ مقتدی اگر بھول کر قعدۂ اولیٰ سے کھڑا ہو گیا تو یہ بیٹھ جائے اور اس پر (مقتدی ہونے کی وجہ سے) سجدۂ سہو بھی واجب نہیں۔
سوال: قعدۂ اخیرہ کے بعد بھول کر کھڑا ہو گیا تو نماز کا کیا حکم ہے؟
جواب۔ قعدۂ اخیرہ کے بعد جب تک اگلی رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو تو بیٹھ جائے اور سجدۂ سہو کرلے۔
سوال: قعدۂ اخیرہ کے بعد بھول کر کھڑا ہو گیا اور پانچویں رکعت کا سجدہ بھی کرلیا تو نماز کا کیا حکم ہے؟
جواب۔ اگر پانچویں رکعت کا سجدہ کرلیا تو اب یہ ساری نماز نفل ہو جائے گی۔ سجدۂ سہو کی ضرورت نہیں۔ اب اس کے لئے بہتر یہ ہے کہ ایک اور رکعت ملالے تاکہ دو دو نفل ہو جائیں۔
سوال: اگر قعدۂ اخیرہ کے بعد بھول کھڑا ہو گیا تو نماز کا کیا حکم ہے؟
جواب۔ قعدۂ کرنے کے بعد بھول کر کھڑا ہو گیا تو سجدۂ سے پہلے پہلے واپس لوٹ آئے اور تشہد کا اعادہ کیے بغیر سلام پھیر دے۔ اگر قعدۂ اخیرہ کے بعد اگلی رکعت کا سجدہ کرلیا تو؟ ساتھ ایک رکعت ملالے اور آخر میں سجدۂ سہو کرلے۔ تو اس کے فرض بھی ہو جائیں گے اور یہ دو رکعت نفل ہو جائیں گے۔
سوال: سجدۂ سہو کرنے کے بعد اسی نماز پر بِنا کرنا کیسا؟
جواب۔ سجدۂ سہو کرنے کے بعد اس پر بِنا نہیں کر سکتے بلکہ الگ سے پڑھنے ہوں گے۔ اگر بِنا کرلی تو آخر میں دوبارہ سجدۂ سہو کرنا ہوگا۔
سوال: جس پر سجدۂ سہو تھا اس نے سہو کیلئے سلام پھیرا اور کسی نے اس کی اقتداء کرلی تو مقتدی کی نماز کا کیا حکم ہے؟
جواب۔ اگر امام نے سجدۂ سہو کرلیا تو مقتدی کی اقتداء کرنا درست ہے۔ اگر امام نے سجدہ نہ کیا تو مقتدی کی نماز درست نہ ہوئی۔
سوال: اگر کسی پر سجدۂ سہو تھا اور اس نے نماز ختم کرنے کیلئے سلام پھیر دیا تو نماز کا کیا حکم ہے؟
جواب۔ جب تک وہ قبلہ سے پھرا نہ ہو، اور کسی سے کلام بھی نہ کیا ہو اور مانعِ بِنا کوئی چیز بھی نہ پائی جائے تو یاد آنے پر سجدۂ سہو کرلے۔
سوال: اگر نماز میں گمان ہوا کہ مکمل ہو گئی ہے اور سلام پھیر دیا بعد میں معلوم ہوا کہ اس نے مکمل نہیں پڑھی تو اس صورت میں نماز کا کیا حکم ہے؟
جواب۔ جب تک کوئی بات نہ کی ہو یا مانع نماز کوئی صورت نہ پائی جائے تو وہ کھڑا ہو کر نماز مکمل کرے اور سجدۂ سہو کرلے۔ کہ بھولے سے سلام پھیرنے کی صورت میں نماز فاسد نہیں۔ اگر مانعِ نماز کوئی چیز پائی گئی تو اب نئے سرے سے نماز پڑھنی ہوگی۔
سوال: اگر نماز میں گمان ہوا کہ کتنی رکعات ہوئی ہیں اور وہ سوچتا رہا تو نماز کا کیا حکم ہے؟
جواب۔ اگر وہ ایک رکن کی مقدار سوچتا رہا تو اس پر سجدۂ سہو واجب ہوگا۔ وگرنہ نہیں۔

## فصل نماز میں شک ہونے کا بیان

سوال: فصل: دورانِ نماز رکعات کی تعداد میں شک ہوا کہ کتنی ادا کر لی ہیں تو نماز کیا حکم ہے؟

جواب۔ جب پہلی مرتبہ ایسا ہوا کہ دورانِ نماز تعدادِ رکعات میں شک ہوا تو اگر یہ پہلی بار ہوا ہے یعنی اس کی عادت نہیں ہے تو نماز باطل ہوگئی۔ اب نئے سرے سے نماز پڑھے گا۔

سوال: اگر نماز ادا کرنے کے بعد شک ہوا تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر نماز کے بعد شک ہوا تو اس کی دو صورتیں ہیں۔ اگر تو شک ہے تو اس کا کوئی اعتبار نہیں نماز ہوگئی۔ اگر یقین ہو گیا کہ کوئی رکعت رہ گئی ہے تو (مانع نماز نہ پائے جانے کی صورت میں) کھڑے ہو کر وہ رکعت ادا کرے اور سجدۂ سہو کرے۔

سوال: اگر اکثر شک ہوتا ہو تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر اکثر شک ہوتا ہو تو ظنِّ غالب پر عمل کیا جائے گا۔ اگر غالب گمان بھی نہ ہو تو کمی کو لیا جائے گا اور بقیہ نماز اس طرح ادا کی جائے ہر رکعت کو آخری شمار کرتے ہوئے قعدۂ اخیرہ کیا جائے۔

## باب سجدہ تلاوت کا بیان

سوال: سجدۂ تلاوت سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ قرآن پاک کی کسی بھی آیتِ سجدہ سننے سے واجب ہونے والا سجدہ، سجدۂ تلاوت کہلاتا ہے۔

سوال: سجدۂ تلاوت واجب ہونے کا کیا سبب ہے؟

جواب۔ سجدۂ تلاوت واجب ہونے کا سبب تلاوتِ آیتِ سجدہ ہے کہ جب کسی نے آیتِ سجدۂ تلاوت کی تو تلاوت کرنے اور سننے والے سب پر سجدۂ تلاوت واجب ہے۔

سوال: کیا سجدۂ تلاوت فوراً کرنا واجب ہوتا ہے؟

جواب۔ اگر نماز کے علاوہ سجدہ کیا جائے تو (اس کی ادائیگی) فوراً واجب نہیں۔ بلکہ بعد میں بھی کر سکتے ہیں۔ مگر زیادہ تاخیر کرنا مکروہ تنزیہی ہے۔

سوال: سجدۂ تلاوت کس پر واجب ہے؟

جواب۔ آیتِ سجدۂ پڑھنے سننے والے پر واجب ہے۔ اسی طرح جس نے حرف سجدہ کے ساتھ ایک کلمہ پہلے یا بعد والا پڑھا تو اس پر بھی سجدۂ تلاوت واجب ہے۔

سوال: آیتِ سجدہ کا ترجمہ پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ آیتِ سجدہ کا ترجمہ پڑھا اگرچہ کسی بھی زبان میں ہو تو (اگر سننے والے جان لیں کہ یہ آیتِ سجدہ ہے تو) سجدۂ تلاوت واجب ہوگا۔

سوال: آیات سجدہ کتنی ہیں اور کس سورت میں ہیں؟

جواب۔ آیاتِ سجدہ ۱۴ ہیں۔

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۔الاعراف | ۲۔الرعد | ۳۔النحل | ۴۔الاسراء | ۵۔مریم | ۶۔الحج | ۷۔الفرقان |
| ۸۔النمل | ۹۔السجدۃ | ۱۰۔ص | ۱۱۔حم السجدۃ | ۱۲۔النجم | ۱۳۔انشقاق | ۱۴۔اقراء |

سوال: اگر سننے کا ارادہ نہ ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ سنن کا قصد ہو یا نہ ہو آیتِ سجدہ کی آواز کان میں پڑی تو سجدۂ تلاوت واجب ہو جائے گا۔

سوال: کس صورت میں آیتِ سجدہ پڑھنے سننے سے سجدہ واجب نہیں ہوتا؟

جواب۔ جب سننے والے حیض ونفاس والی عورت ہو، اسی طرح جب مقتدی نے آیت سجدہ پڑھ دی تو امام وبقیہ مقتدیوں پر سجدہ واجب نہیں ہوگا۔

سوال: اگر امام ومقتدیوں نے کسی دوسرے سے آیتِ سجدہ سُنی تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر امام ومقتدیوں نے کسی دوسرے سے آیتِ سجدہ سنی تو ان پر سجدہ واجب ہے جو وہ نماز کے بعد کریں گے۔ اگر انہوں نے دورانِ نماز ہی سجدہ کر لیا تو یہ کافی نہیں ہے۔ مگر نماز ہو جائے گی۔

سوال: سونے والے یا مجنون نے آیتِ سجدہ تلاوت کی تو سننے والوں پر کیا حکم ہے؟
جواب۔سونے والے نے آیتِ سجدہ تلاوت کی تو سننے والوں پر (مفتیٰ بہ قول کے مطابق) سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہوگا۔
سوال: پرندے سے آیتِ سجدہ سنی تو کیا حکم ہے؟
جواب۔سجدہ واجب نہیں ہوگا۔کیونکہ یہ حکایت ہے قرات نہیں۔جبکہ ایک (ضعیف) قول کے مطابق واجب ہوگا۔
سوال: نماز میں سجدۂ تلاوت کرنے کا کیا طریقہ ہے؟
جواب۔نماز میں نماز کے رکوع وسجود کے علاوہ رکوع وسجود کیساتھ سجدۂ تلاوت کیا جائے گا۔
سوال: اگر نماز کے رکوع وسجود میں سجدۂ تلاوت کی نیت کر لی تو کیا حکم ہے؟
جواب۔نماز کے رکوع میں وسجود میں اگر سجدۂ تلاوت کی نیت کر لی تو یہ ادا ہو جائے گا۔
سوال: اگر نماز میں آیت سجدہ تلاوت کی اور سجدۂ تلاوت نہ کیا تو نماز کا کیا حکم ہے؟
جواب۔نماز میں اگر آیتِ سجدہ تلاوت کی تو اگر تلاوت ختم کر کے نماز کا سجدہ کر لیا تو سجدۂ تلاوت بھی ادا ہو جائے گا۔اگر فوراً تلاوت ختم نہ کی بلکہ تین سے زیادہ آیات پڑھ لیں تو اب سجدۂ تلاوت الگ سے کرنا ہوگا۔
سوال: اگر امام سے آیت سجدہ سنی مگر ابھی تک اقتداء نہیں کی تھی تو کیا حکم ہے؟
جواب۔اگر امام سے آیت سجدہ سنی مگر ابھی تک اقتداء نہیں کی تھی یا اگلی رکعت میں اقتداء کی تو نماز کے بعد سجدۂ تلاوت کرے گا۔
سوال: اگر امام کے سجدۂ تلاوت سے پہلے اقتداء کی تو نماز کا کیا حکم ہے؟
جواب۔اگر امام کے سجدہ سے پہلے شامل ہو گیا تو امام کے ساتھ سجدہ کرے۔اگر امام کے سجدۂ تلاوت کرنے کے بعد اسی رکعت میں شامل ہوا تو حکمی طور پر سجدہ کرنے والا ہو گیا۔تو اب پر سجدۂ تلاوت نہیں، نہ ہی نماز میں اور نہ ہی نماز کے بعد۔
سوال: اگر خارج نماز کوئی آیتِ سجدہ تلاوت کی پھر نماز میں بھی وہی آیت تلاوت کر دی تو نماز کا کیا حکم ہے؟
جواب۔اگر خارج نماز تلاوت کے بعد سجدہ کر لیا تھا تو درست ہے۔اگر نہیں کیا تھا اور اب نماز میں بھی وہی آیت تلاوت کی تو (فی ظاہر الروایت) نماز میں سجدۂ تلاوت ادا کرنا ہی کافی ہے۔( کیونکہ نماز کا سجدۂ تلاوت اصل ہے، خارج والا سجدہ اس کے تابع ہے )
سوال: ایک مجلس میں کئی آیات سجدہ تلاوت کی تو کیا حکم ہے؟
جواب۔ایک مجلس میں جتنی بھی آیات سجدہ کی تلاوت کی ایک ہی سجدہ واجب ہوگا۔ہاں اگر مجلس بدل کر تلاوت کی تو جتنی مجالس میں تلاوت کی اتنے ہی سجدے واجب ہوں گے۔
سوال: کن کاموں کی وجہ سے مجلس تبدیل ہو جاتی ہے؟
جواب۔ایک جگہ سے اٹھ کر دور چلے جانا اگرچہ ضروری کام کیلئے ہو، نہر یا بڑے حوض میں (swimng) تیرنا، ایک ٹہنی سے دوسری ٹہنی پر جانا ان کاموں سے مجلس تبدیل ہو جاتی ہے۔اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں مجلس ہر اس کام سے تبدیل ہو جاتی ہے جس کام کو عرف میں ماقبل کام کا ختم کرنے والا سمجھا جائے۔
سوال: مجلس کیسے تبدیل نہیں ہوتی ہے؟
جواب۔مسجد، گھر کی دیواروں کے ایک سے دوسرے کونے جانے سے، کشتی کے چلنے سے، ایک دو رکعت پڑھنا، ایک دو لقمہ کھانا کھانا، ایک دو گھونٹ پانی پینا، ایک دو قدم چلنا، ٹیک لگانے، کھڑا ہونے، بیٹھنے، (موضع تلاوت) سوار ہونا یا اترنا، سواری پر نماز کی حالت میں مجلس تبدیل نہیں ہوتی۔
سوال: تلاوت کرنے والے ایک ہی مجلس میں آیات سجدہ کی تلاوت کر رہا ہے اور سامع کی مجلس تبدیل ہوتی رہی تو کیا حکم ہے؟
جواب۔تلاوت کرنے والے پر ایک ہی سجدہ واجب ہوگا جبکہ سامع نے جتنی مجالس میں سنا اتنے سجدے واجب ہوں گے۔اسی طرح اگر سامع کی مجلس ایک تھی اور تالی کی مجلس بدلتی رہی تو سامع پر ایک جبکہ تالی پر اس کی مجلس کے حساب سے سجدے واجب ہوں گے۔

سوال: تلاوت کرتے ہوئے مکمل سورت پڑھی مگر آیت سجدہ تلاوت نہ کی تو کیا حکم ہے؟

جواب۔کسی سورت کی تلاوت کے دوران صرف آیت سجدہ چھوڑنا کیسا؟

دوران تلاوت آیت سجدہ آ گئی تو آیت سجدہ چھوڑنا مکروہ ہے۔یعنی اس طرح کرنا کہ سورت مکمل پڑھی مگر آیت سجدہ چھوڑ دی تو یہ مکروہ ہے۔ہاں پوری سورت میں صرف آیت سجدہ کی تلاوت کی تو یہ مکروہ نہیں۔مگر ساتھ ایک دو آیات ملالینا مستحب ہے۔

سوال: اگر کوئی آیت سجدہ سننا نہیں چاہتا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔اگر کسی پر آیت سجدہ سننے کیوجہ سے سجدہ کرنا دشوار ہوتو اس کے پاس آیت سجدہ آہستہ آواز میں پڑھنا مستحب ہے۔

سوال: سجدہ تلاوت کیلئے کھڑے ہونا کیسا؟

جواب۔سجدۂ تلاوت کیلئے کھڑے ہونا مستحب ہے۔

سوال: ایک جماعت نے آیت سجدہ سنی اور اکٹھے ہی سجدہ کیا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔سامع تلاوت کرنے والے سے پہلے سر نہ اٹھائے۔اور نہ ہی تالی کو پہلے اٹھانے کا کہا جائے۔نہ ہی سننے والوں کو تالی کے پیچھے صف بنانے کا حکم دیا جائے۔وہ جیسے چاہیں سجدہ کریں۔

سوال: سجدہ تلاوت کی کیا شرائط ہیں؟

جواب۔سجدۂ تلاوت کی وہی شرائط ہیں جو نماز کی ہیں سوائے تکبیرِ تحریمہ کے۔

سوال: سجدۂ تلاوت ادا کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب۔تکبیر کہتے ہوئے سجدہ میں جائیں اور سجدہ سے سر اٹھاتے ہوئے بھی تکبیر کہی جائے اور یہ دونوں سنت ہیں۔مگر ان میں ہاتھ اٹھانا، تشہد اور سلام نہیں ہے۔

## فصل سجدة الشكر کا بیان

سوال: سجدۂ شکر کا کیا حکم ہے؟

جواب۔امام اعظم فرماتے ہیں سجدۂ شکر مکروہِ تنزیہی ہے۔آپ فرماتے ہیں کہ سجدۂ شکر شکرِ تام نہیں بلکہ شکرِ تام کم از کم رکعتوں میں ہے لہذا سجدۂ شکر پر ثواب بھی نہیں ہے بلکہ اس کو چھوڑ دینا چاہیئے۔جبکہ صاحبین فرماتے ہیں کہ یہ نیکی ہے اور اس پر ثواب ملے گا۔(یہی مفتیٰ بہ قول ہے۔فتح مکہ کے وقت آپ ﷺ نے سجدۂ شکر ادا فرمایا تھا)

سوال: سجدۂ شکر کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔سجدۂ تلاوت کی طرح شکر کی نیت سے ادا کیا جائے۔

سوال: سجدۂ تلاوت کی کیا فضیلت ہے؟

جواب۔امام نسفی (رحمۃ اللہ علیہ) فرماتے ہیں۔جس نے تمام آیات سجدہ کی ایک ہی مجلس میں تلاوت کی اور ہر ایک آیت کیلئے الگ سے سجدہ کیا تو اللہ تعالی اس کی مشکلات کیلئے کافی ہوگا۔(سبحان اللہ)

## باب جمعہ کا بیان

سوال: نماز جمعہ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب۔نماز جمعہ ہر اس آدمی پر فرضِ عین ہے جس میں نماز جمعہ کی شرائط پائی جائیں۔

سوال: نماز جمعہ کی کتنی اور کون کون سی شرائط ہیں؟

جواب۔نماز جمعہ کی درج ذیل ۷ شرائط ہیں۔

ا۔مرد ہونا (عورت پر جمعہ نہیں) ۲۔آزاد ہونا (غلام پر بھی جمعہ نہیں) ۳۔شہر میں مقیم ہونا (مسافر پر بھی جمعہ نہیں)

۴۔تن درست ہونا (مریض پر جمعہ نہیں) ۵۔حالتِ امن ہو (دشمن یا ظالم کا خوف ہو تو جمعہ نہیں) ۶۔دونوں آنکھوں کا سلامت ہونا

۷۔دونوں پاؤں کا سلامت ہونا (جو خود چل کر نہیں آ سکتا اس پر جمعہ نہیں)

سوال: نماز جمعہ کے درست ہونے کیلئے کتنی اور کونسی شرائط ہیں؟

جواب۔نماز جمعہ کے درست ہونے کیلئے ۶ شرائط ہیں۔

ا۔شہر یا فناء شہر ہو ۲۔بادشاہِ اسلام یا اس کا نائب ہو ۳۔نماز ظہر کا وقت ہو

۴۔نمازِ جمعہ سے پہلے خطبہ پڑھنا ۵۔نماز جمعہ کیلئے لوگ کا آنا ۶۔نماز کی عام اجازت ہونا

سوال: نماز جمعہ کیلئے کم از کتنے آدمیوں کا ہونا ضروری ہے؟

جواب۔نماز جمعہ کیلئے امام کے علاوہ کم از کم تین آدمیوں کا ہونا ضروری ہے اگرچہ وہ غلام ہوں یا مسافر ہوں۔

سوال: آدمیوں کا کم از کم کتنی دیر تک نماز میں امام کے ساتھ رہنا ضروری ہے؟

جواب۔مقتدیوں کیلئے ضروری ہے کہ کم از کم پہلی رکعت تک امام کیساتھ نماز میں رہیں۔اگر پہلی رکعت کے پہلے سجدہ سے پہلے ہی وہ چلے گئے تو نماز جمعہ ہی باطل ہوگئی اور اگر وہ پہلی رکعت کے سجدہ کے بعد گئے تو اب امام اکیلا اپنی نماز پوری کرے۔

سوال: اگر دو آدمیوں کے ساتھ ایک عورت یا ایک بچہ ہو تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔اگر دو آدمیوں کے ساتھ ایک عورت یا ایک بچہ ہو تو نماز جمعہ درست نہیں ہے۔

سوال: غلام اور مریض کا نماز جمعہ میں امام بننا کیسا؟

جواب۔غلام و مریض نماز جمعہ میں امام بن سکتے ہیں۔بوقت ضرورت ان کا امام بننا درست ہے۔

سوال: شہر سے کیا مراد ہے؟

جواب۔شہر سے مراد وہ جگہ ہے جہاں مفتی اسلام، امیر اور قاضی ہوں ایسا قاضی جو احکام بھی نافذ کرتا ہو۔اور حدود بھی قائم کرتا ہو۔اور اس جگہ کی آبادی منیٰ کے آبادی جتنی ہو

سوال: اگر شہر میں قاضی یا امیر مفتی بھی ہوں تو کتنی آبادی ہونا ضروری ہے؟

جواب۔اگر قاضی یا امیر مفتی بھی ہوں تو پھر آبادی کی کوئی قید نہیں۔

سوال: خطبہ کے اندر صرف ایک بار سبحان اللہ یا الحمدللہ کہنے پر اکتفاء کرنا کیسا؟

جواب۔خطبہ کے اندر صرف ایک بار سبحان اللہ یا الحمدللہ کہنے پر اکتفاء کرنا (خلافِ سنت ہونے کیوجہ سے) مکروہِ تنزیہی ہے۔

سوال: خطبہ میں کتنی اور کونسی چیزیں سنت ہیں۔

جواب۔خطبہ میں درج ذیل اٹھارہ چیزیں سنت ہیں۔ ا۔طہارت ۲۔سترعورت ۳۔خطبہ کیلئے منبر پر بیٹھنا

۴۔خطیب کے سامنے اذان ہونا۔ ۵۔خطبہ کیلئے کھڑے ہونا ۶۔قوم کی طرف منہ کرنا ۷۔اللہ پاک کی حمد وثناء سے شروع کرنا ۸۔شہادتان (توحید و رسالت کی گواہی) پڑھنا۔ ۹۔نبی کریم ﷺ پر درود پاک پڑھنا ۱۰۔وعظ کرنا

۱۱۔نصیحت کرنا ۱۲۔قرآن پاک کی کوئی آیت پڑھنا ۱۳۔دوخطبے پڑھنا ۱۴۔دوخطبوں کے درمیان بیٹھنا
۱۵۔دوسرے خطبہ پہلے کی طرح حمد وثناء وصلوۃ وسلام سے شروع کرنا ۱۶۔دوسرے خطبہ میں تمام مومنین کیلئے استغفار کرنا۔
۱۷۔قوم کا توجہ سے خطبہ سننا ۱۸۔دونوں خطبوں میں تخفیف کرنا(طوال مفصل میں سے کسی ایک سورت کی مقدار)

سوال:سنتوں میں سے کوئی چیز رہ گئی تو کیا حکم ہے؟
جواب۔سنت میں سے کسی چیز کا چھوڑ دینا مکروہِ تنزیہی ہے۔
سوال:اذان اول کے بعد نماز کیلئے نکلنے کا کیا حکم ہے؟
جواب۔اذان اول کے بعد نمازِ جمعہ کیلئے نکلنا واجب ہے۔
سوال:امام کے خطبہ کیلئے نکلنے کے وقت نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟
جواب۔جب امام خطبہ کیلئے نکلے تو اب نماز،سلام،کلام وغیرہ سب مکروہِ تحریمی ہیں۔
سوال:خطبہ کیلئے حاضر ہونے والے کیلئے کھانا پینا کیسا؟
جواب۔جو خطبہ کیلئے حاضر ہوا اس کیلئے کھانا،پینا،کھیلنا یہاں تک کہ کسی کی طرف متوجہ ہونا بھی مکروہ ہے۔
سوال:منبر پر بیٹھ کر خطیب کا قوم کو سلام کرنا کیسا؟
جواب۔منبر پر بیٹھنے کے بعد خطیب کا قوم کو سلام کرنا مکروہ ہے۔
سوال:اذان جمعہ کے بعد شہر سے نکلنا کیسا؟
جواب۔جس پر جمعہ واجب ہے اس کیلئے نماز جمعہ ادا کرنے سے پہلے شہر سے نکلنا مکروہِ تحریمی ہے۔
سوال:جس پر جمعہ واجب نہیں اس نے نمازِ جمعہ پڑھ لی تو کیا حکم ہے؟
جواب۔اگر اس نے پڑھ لی تو جائز ہے اب اس پر ظہر کی نماز فرض نہ رہی۔
سوال:جس پر جمعہ فرض تھا اس نے جمعہ سے پہلے ظہر پڑھ لی تو کیا حکم ہے؟
جواب۔جس پر نماز جمعہ فرض تھی اس کا اپنی ظہر کی نماز جمعہ سے پہلے ادا کرنا حرام ہے۔
سوال:اگر اپنی ظہر کی نماز کے بعد جمعہ کی نماز کیلئے گیا تو کیا حکم ہے؟
جواب۔اپنی ظہر ادا کرنے کے بعد اگر جمعہ کیلئے گیا اور امام ابھی نماز میں تھا تو اس کی ادا کی ہوئی ظہر باطل ہو جائے گی۔اگر چہ یہ جمعہ کی نماز میں امام کے ساتھ شامل نہیں ہوا۔
سوال:جن پر جمعہ نہیں ان کا جمعہ کے دن ظہر کی نماز باجماعت پڑھنا کیسا؟
جواب۔جن پر جمعہ نہیں ان کیلئے بھی نماز ظہر باجماعت ادا کرنا مکروہ تنزیہی ہے۔
سوال:اگر کوئی نماز جمعہ میں تشہد میں شامل ہوا تو اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟
جواب۔اگر کوئی نماز جمعہ میں اگر چہ تشہد میں اگر چہ سجدۂ سہو میں شامل ہوا تو اس نے نمازِ جمعہ کو پا لیا۔

## باب عیدین کے احکام

سوال:نماز کی شرعی حیثیت کیا ہے؟
جواب۔نماز عید صحیح قول کے مطابق واجب ہے۔
سوال:نماز عید کس پر واجب ہے؟
جواب۔نمازِ عید اُن پر واجب ہے جن پر جمعہ واجب ہے۔
سوال:نماز عید کی شرائط کیا ہیں؟
جواب۔نماز عید کی وہی شرائط ہیں جو نمازِ جمعہ کی شرائط ہیں سوائے خطبہ کے۔کہ جمعہ میں خطبہ واجب جبکہ عیدین میں سنت ہے۔

سوال: نمازعیدکوخطبہ کے بعد پڑھنا کیسا؟

جواب۔خطبہ کونمازِعید پر مقدم کرنا خلافِ سنت ہونے کی وجہ سے مکروہِ تنزیہی ہے۔

سوال: عیدالفطر میں کتنی اور کونسی چیزیں سنت ہیں؟

جواب۔عیدالفطر میں درج ذیل ۱۳ چیزیں سنت ہیں۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۔نمازِعید سے پہلے کچھ کھانا | ۲۔کھائی جانے والی چیز کھجوریں ہوں | ۳۔طاق عدد میں ہوں | ۴۔غسل کرنا |
| ۵۔مسواک کرنا | ۶۔خوشبو لگانا | ۷۔اچھے کپڑے پہننا | ۸۔صدقہ فطرادا کرنا |
| ۹۔خوشی وفرحت ظاہر کرنا | ۱۰۔حسبِ استطاعت صدقہ کرنا | ۱۱۔جلدی بیدار ہونا | ۱۲۔عیدگاہ کی طرف جلدی جانا |
| ۱۳۔صبح کی نمازمسجدِ محلّہ میں ادا کرنا | | | |

سوال: عیدگاہ کی طرف پیدل جایا جائے یا سواری پر؟

جواب۔عیدگاہ کی طرف تکبیرات کہتے ہوئے پیدل جانا افضل ہے سواری پر بھی جانے میں کوئی حرج نہیں۔

سوال: تکبیراتِ عیدین کہاں ختم کریں؟

جواب۔جب نماز کیلئے عیدگاہ پہنچ جائیں یا پھر جب عید کی نمازشروع کریں۔

سوال: عیدگاہ سے واپسی کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔عیدگاہ سے واپسی پر دوسرے راستہ سے آنا افضل ہے۔

سوال: نمازعید سے پہلے نوافل پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔نمازِعید سے پہلے گھر میں اور عیدگاہ میں نوافل پڑھنا مکروہ ہے۔

سوال: نمازعید کے بعد نوافل کا کیا حکم ہے؟

جواب۔نمازعید کے بعد بھی عیدگاہ میں نوافل مکروہ ہیں البتہ بعد عید گھر میں پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

سوال: نمازِعید کا وقت کیا ہے؟

جواب۔نمازِعید کا وقت سورج کے ایک یا دو نیزہ بلند ہونے سے قبل از زوال ہے۔

سوال: نمازِعید کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔سب سے پہلے نمازِعید کی نیت کرے پھر تکبیرِ تحریمہ کہے پھر ثناء پڑھے پھر تین تکبیراتِ زوائد کہے ہر تکبیر میں ہاتھ کانوں تک اٹھائے پھر تعوذ وتسمیہ پڑھے پھر سورۂ فاتحہ پڑھے پھر سورۂ فاتحہ کیساتھ کوئی سورت ملائے اور بہتر یہ ہے کہ وہ سورت سبح اسم ربک الاعلیٰ پڑھے پھر رکوع کرے یونہی جب دوسری رکعت کیلئے کھڑا ہوتو تسمیہ کیساتھ سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھے۔بہتر یہ کہ سورۂ غاشیہ پڑھے۔پھر تین تکبیراتِ زوائد کہے اور ہر تکبیر میں اپنے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائے پہلی رکعت کی طرح۔پھر اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جائے اور یوں اپنی دو رکعتیں مکمل کرے۔

سوال: نمازعید کے خطبہ میں کیا سکھایا جائیگا۔

جواب۔عیدالفطر کے خطبہ میں صدقہ فطر کے احکام سکھائے جائیں۔جبکہ عیدالاضحیٰ کے خطبہ میں قربانی کے احکام سکھائے جائیں۔

سوال: اگر کسی کی نمازِعید رہ گئی تو اس کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب۔اگر کسی کی نمازِعید فوت ہوگئی تو اس کی قضاء نہیں ہے۔

سوال: اگر عید کا پتہ نہ چلے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔اگر کسی عذر کی وجہ سے عید کے دن کا پتہ نہ چلا مثلاً بادل کی وجہ سے چاند نظر نہ آیا تو اگلے دن ادا کی جاسکتی ہے۔مگر دوسرے دن کے بعد ادا کرنا جائز نہیں۔

سوال: عیدالاضحیٰ کے کیا احکام ہیں؟

جواب۔عیدالاضحیٰ کے وہی احکام ہیں جو عیدالفطر کے ہیں۔مگر عیدالاضحیٰ میں نماز کا بعد کھانا کھانا چاہئے۔اور عیدالاضحیٰ میں جہری آواز سے تکبیرات کہی جائیں گی۔اور عیدالاضحیٰ کے خطبہ میں قربانی اور تکبیرِ تشریق کے احکام سکھائے جائیں۔عیداضحیٰ عذر کی وجہ سے تیسرے دن تک موخر کی جاسکتی ہے جبکہ عیدفطر دوسرے دن تک۔

سوال: عیدالاضحیٰ میں لوگوں کا یوم عرفہ کی نقل کرتے ہوئے جمع ہونے کی شروعی حیثیت کی ہے؟

جواب۔عیدالاضحیٰ میں لوگوں کا یوم عرفہ کی طرح جمع ہونا مکروہ ہے۔

سوال: تکبیراتِ تشریق کی شرعی حیثیت کی ہے؟ نیز اس کا وقت کیا ہے؟

جواب۔تکبیرات تشریق ۹ ذی الحجہ سے ۱۳ ذی الحجہ کی عصر تک ہر فرض نماز کے فوراً بعد (جو جماعت مستحبہ کے ساتھ ادا کی گئی ہو) ایک بار کہنا واجب ہے۔امام ومقتدی سب پر(مفتیٰ بہ قول کے مطابق ہر نماز کے بعد چاہے جماعت سے ہو یا منفرد)

سوال: نمازِ عیدین کے بعد تکبیرات کہنے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔نمازِ عیدین کے بعد تکبیرات کہنے میں کوئی حرج نہیں۔

سوال: تکبیر سے کیا مراد ہے؟

جواب۔تکبیر سے مراد اَللهُ اَکْبَرُ اَللهُ اَکْبَرُ لَااِلٰهَ اِلَّا الله وَالله اَکْبَرُ اَللهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ہے۔

## باب چاند سورج گرہن کی نماز

سوال: سورج گہن کی نماز کی شرعی حیثیت کی ہے؟

جواب۔سورج گہن کی نماز سنت ہے۔

سوال: سورج گہن کی نماز کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔عام نوافل کی طرح دو رکعت نفل پڑھے جائیں گے۔اس میں اذان ہے نہ اقامت۔جہر ہے نہ ہی خطبہ ہے۔دونوں رکعتوں کو لمبا کیا جائے رکوع وسجود کو بھی لمبا کیا جائے

سوال: نماز کسوف کیلئے جب اذان نہیں تو نماز کیلئے کیسے بلایا جائے گا؟

جواب۔صرف اعلان کیا جائے گا۔

سوال: نماز کسوف کے بعد دعا کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔نماز کسوف کے بعد امام چاہے تو قبلہ کی طرف منہ کرکے بیٹھے۔چاہے تو لوگوں کی طرف منہ کرکے کھڑا ہوجائے اور یہی بہتر ہے۔اور وہ دعا کرتا رہے لوگ اس کی دعا پر آمین کہتے رہیں یہاں تک کہ سورج (گہن سے) چھوٹ جائے۔

سوال: اگر نماز کسوف کیلئے امام نہ ہو تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔اگر امام موجود نہ ہو تو تمام لوگ اپنی اپنی نماز پڑھیں۔

سوال: چاند گہن کی نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔چاند گہن کی نماز بغیر جماعت پڑھیں۔جیسے دن کو سخت اندھیرا چھا جانے کے وقت، تیز آندھی اور دشمن سے خوف کے وقت تنہا نماز پڑھی جاتی ہے ایسے ہی چاند گہن کی نماز بھی تنہا پڑھی جائے۔

## باب بارش طلب کرنا

سوال: بارش طلب کرنے کیلئے نماز پڑھنا کیسا؟

جواب۔ نمازِ استسقاء یعنی بارش طلب کرنے کیلئے پڑھی جانے والی نماز (سنتِ) مستحب ہے۔ مگر یہ بھی بغیر جماعت کے ہے۔

سوال: استسقاء کیلئے کتنے دن نکلنا مستحب ہے؟

جواب۔ استسقاء کیلئے تین دن پیدل، پرانے کپڑوں میں نکلنا مستحب ہے۔

سوال: استسقاء کیلئے نکلنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔ تین دن پیدل پرانے پیوند لگے کپڑے پہنے عاجزی کرتے ہوئے اللہ پاک سے ڈرتے ہوئے اُسی کیلئے اپنے سروں کو جھکائے ہوئے اور نکلنے سے پہلے صدقہ ادا کر کے اللہ پاک کے حضور حاضر ہوں۔

سوال: آدمیوں کیساتھ جانوروں کو لانا کیسا؟

جواب۔ آدمیوں کیساتھ جانوروں کو بوڑھے بزرگوں کو اور بچوں کو لے کر جانا مستحب ہے۔

سوال: مکہ مدینہ والے استسقاء کیلئے کہاں جمع ہوں؟

جواب۔ مکہ شریف والے مسجد الحرام میں، مدینہ شریف والے مسجدِ نبوی میں جبکہ بیت المقدس والے مسجد الاقصیٰ میں جمع ہوں۔

سوال: استسقاء کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔ لوگ تنہا تنہا نماز پڑھیں پھر امام قبلہ کی طرف متوجہ ہو کر کھڑا ہو اپنے ہاتھوں کو اٹھائے ہوئے اور لوگ بھی امام کے پیچھے قبلہ رُخ بیٹھیں اور امام کی دعا پر آمین کہیں۔

سوال: استسقاء کی کون سی دعا ہے؟

جواب۔ اَللّٰھم اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيْثًا هَنِيْئًا مَرِيْئًا مُرِيْعًا غَدقاً مُجَلِّلًا سَحًّا طَبَقاً دَائِما (ترجمہ: اے اللہ ہمیں سیراب کر ایسی بارش سے جو سختی کو دور کرنے والی ہو، مبارک ہو، خوشگوار ہو، شاداب کرنے والی ہو، موسلا دھار، چھا جانے والی، تیز، زمین کو گھیر لینے والی، ہمیشہ نفع دینے والی ہو)

سوال: اس دعا کے علاوہ کوئی اور دعا کرنا کیسا؟

جواب۔ اس دعا کی طرح کوئی بھی دعا کہ جس میں بارش طلب کی گئی ہو کر سکتے ہیں۔

سوال: استسقاء کے بعد چادر کو الٹ لینا کیسا؟

جواب۔ (غیر مفتیٰ بہ قول کے مطابق) استسقاء کے بعد چادر کو الٹ کرنا کچھ نہیں۔ جبکہ مفتیٰ بہ قول پر چادر کو الٹ لینا چاہئے اور اس سے اچھی فال لینا چاہئے کہ جس حالت میں آئے تھے اب اس حالت پر نہیں لوٹیں گے بلکہ اب ان شاءاللہ بارش ضرور ہوگی۔

سوال: استسقاء کے لئے اگر غیر مسلم بھی ساتھ ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ استسقاء کیلئے غیر مسلم حاضر نہ ہو کیونکہ جہاں کافر ہوتا ہے وہاں اللہ پاک کی لعنت اترتی ہے۔ جبکہ بارش رحمت الٰہی ہے اس لئے کافر ساتھ نہ ہو۔

## باب نماز خوف کا بیان

سوال: نمازِ خوف کی شرعی حیثیت بیان کریں۔

جواب۔ دشمن کے ہوتے ہوئے نمازِ خوف پڑھنا جائز ہے۔ اسی طرح جب ڈوب جانے یا جل جانے کا خوف ہو تو نماز خوف ادا کرنا جائز ہے۔

سوال: اگر قوم ایک ہی امام کے پیچھے نمازِ خوف ادا کرنے پر اصرار کرے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ جب قوم ایک ہی امام کے پیچھے نمازِ خوف ادا کرنے پر اصرار کریں تو قوم کے دو گروہ بنا دیے جائیں۔ ایک امام کیساتھ نماز پڑھے اور دوسرا دشمن کے سامنے کھڑا ہو۔ جب امام ایک رکعت مکمل کر لے تو اب یہ گروہ دشمن کے سامنے چلا جائے اور وہ دوسرا گروہ آ جائے اب وہ امام کیساتھ نماز پڑھے جب امام اپنی دو رکعت پڑھ چکے تو سلام پھیر دے۔ امام کی مکمل ہوگئی اب یہ دوسرا گروہ چلا جائے۔ پہلا گروہ آ جائے اپنی بقیہ نماز مکمل کرے قرات کیساتھ۔ پھر یہ پہلا گروہ چلا جائے اور دوسرا گروہ

اگر چاہے تو یہاں آ جائے اور اپنی بقیہ نماز مکمل کرے۔ چاہے تو وہیں اپنی اپنی نماز قرات کیے ساتھ مکمل کریں۔

سوال: اگر دشمن کا خوف زیادہ ہو تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر دشمن کا زیادہ خوف ہو تو اپنی اپنی سواری پر اشارے سے تنہا نماز پڑھیں۔

سوال: سواری پر نماز کی صورت میں استقبالِ قبلہ کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ سواری پر نماز کی حالت میں استقبالِ قبلہ ضروری نہیں ہے۔ بلکہ جدھر سواری کا رُخ ہو اسی سمت منہ کریں گے۔

سوال: نماز خوف کب پڑھ سکتے ہے؟

جواب۔ جب دشمن سامنے ہو تو نمازِ خوف ادا کی جائے گی۔ اس کے علاوہ نمازِ خوف جائز نہیں۔

سوال: حالتِ خوف میں اسلحہ اٹھا کر نماز پڑھنا کیسا؟

جواب۔ حالتِ خوف میں اسلحہ اٹھا کر نماز پڑھنا مستحب ہے۔

سوال: اگر ایک امام کے پیچھے نماز پر اصرار نہ ہو تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر ایک امام کے پیچھے نماز پر اصرار نہ تو پھر دونوں گروہ حالتِ امن کی طرح اپنے اپنے امام کے ساتھ نماز ادا کریں۔

## باب جنازہ کا بیان

سوال: قریب المرگ شخص کو کس رُخ لٹایا جائے؟

جواب۔ قریب المرگ کو قبلہ رخ دائیں (Right) کروٹ پر لٹانا سنت ہے۔ پیٹھ کے بل لٹانا بھی جائز ہے۔ مگر اس صورت میں سر کو تھوڑا سا اُٹھا دیا جائے تا کہ وہ قبلہ رُخ ہو جائے۔

سوال: قریب المرگ کو تلقین کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔ قریب المرگ شخص کے پاس بغیر اصرار کے شہادتین (توحید و رسالت کی گواہی) کے ذکر کی صورت میں تلقین کی جائے۔ مگر اس کو حکم نہ دیا جائے۔

سوال: قبر میں تلقین کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ معتزلہ کے نزدیک قبر پر تلقین کرنا جائز نہیں۔ جبکہ مسلک حقہ اہلسنۃ و جماعۃ پر قبر میں رکھی میت کو تلقین کرنا مشروع ہے۔ جبکہ ایک تیسرے قول پر نہ اس کا حکم دیا جائے نہ ہی اس سے منع کیا جائے۔

سوال: قبر میں میت کو دفن کرنے بعد تلقین کرنے پر کوئی دلیل ذکر کریں۔

جواب۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا! لَقِّنُوْا مَوْتَاکُمْ لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۔۔۔۔

نبی کریم ﷺ سے روایت ہے کہ آپ نے میت کو دفن کرنے کے بعد تلقین کا حکم فرمایا کہ وہ (تلقین کرنیوالا) یوں کہے!

یا فلاں ابن فلاں اُذْکُرْ دِیْنَکَ الَّذِیْ کُنْتَ عَلَیْهَا مِنْ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّداً رَسُوْلُ اللّٰهِ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ الْبَعْثَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَارَیْبَ فِیْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ وَاَنَّکَ رَضِیْتَ بِاللّٰهِ رَبّاً وَبِالْاِسْلَامِ دِیْناً وَبِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِیّاً وَبِالْقُرْاٰنِ اِمَاماً وَ بِالْکَعْبَةِ قِبْلَةً وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ اِخْوَاناً۔

سوال: قریب المرگ کے پاس جمع ہونا کیسا؟

جواب۔ قریب المرگ کے عزیزوں کا اس کے پاس جمع ہونا مستحب ہے۔ تا کہ وہ اس کے پاس سورۃ یٰس شریف کی تلاوت کریں مگر سورۃ الرعد کی تلاوت کرنا اچھا ہے۔

سوال: قریب المرگ کے پاس حیض ونفاس والی عورت کا حاضر ہونا کیسا؟

جواب۔ قریب المرگ کے پاس حائض ونفاس والی عورت کی حاضر ہونا بہتر ہے یا نہیں اس میں اختلاف ہے۔ مگر راجح یہی ہے کہ حاضر ہو۔

سوال: جب آدمی مر جائے تو اس کے ساتھ کیا کیا جائے؟

جواب۔ جب آدمی کی روح نکل جائے تو اس کے جبڑے باندھ دیے جائیں آنکھوں پر ہاتھ پھیر کر بند کر دیا جائے۔ اس کے پیٹ پر ہلکا سا پتھر رکھ دیا جائے تا کہ پیٹ پھولے نہیں۔ اس کے دونوں ہاتھ کروٹوں کے ساتھ رکھے جائیں۔

سوال: میت کی آنکھیں بند کرتے ہوئے کون سی دُعا پڑھنی چاہئے؟

جواب۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ عَلَيْهِ اَمْرَه وَسَهِّلْ عَلَيْهِ مَا بَعْدَه وَاَسْعِدْه بِلِقَائِكَ وَاجْعَلْ مَا خَرَجَ اِلَيْهِ خَيْرًا مِمَّا خَرَجَ عَنْه۔ (ترجمہ: اللہ پاک کے نام اور رسول اللہ ﷺ کے دین پر، اے اللہ اس کا معاملہ اس پر آسان فرما، اس کے بعد والے معاملہ پر آسانی فرما، اپنی ملاقات کی سعادت عطا فرما، اور جس (قبر) کی طرف یہ نکلا ہے اس کو اچھا کردے اس (دنیاوی گھر) سے جس سے یہ نکلا ہے۔)

سوال: میت کے پاس تلاوتِ قرآن کرنا کیسا؟

جواب۔ غسل سے پہلے میت کے قریب تلاوتِ قرآن کرنا مکروہِ تنزیہی ہے۔ ہاں میت سے کچھ دور گھر میں پڑھنے میں حرج نہیں۔ اور غسل کے بعد تو کوئی مضائقہ نہیں۔

سوال: میت کو غسل دینے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔ میت کو تختہ پر لٹانے سے پہلے طاق عدد میں تختہ کو خوشبو کی دھونی دی جائے۔ پھر میت کو اس پر قبلہ رُخ رکھا اگر قبلہ رُخ ممکن نہ ہو تو قبلہ کی طرف ٹانگیں کرکے سر کے نیچے کوئی نیچے کوئی چیز رکھ دی جائے تا کہ سر کچھ اونچا ہو کر قبلہ رُخ ہو جائے۔ سترِ عورت چھپا کر اس کے کپڑے اتارے جائیں۔ (پھر طاق عدد پتھر کے ذریعے اس کو استنجاء کروایا جائے) پھر بیری کے پتوں میں جوش دیے پانی سے اس کو وضو کروایا جائے۔ پھر روئی یا انگلی پر کپڑا لپیٹ کر اس کے منہ میں داخل کرے اسی طرح ناک میں بھی۔ پھر سر اور داڑھی شریف پر صابن وغیرہ سے دھویا جائے پھر اسے الٹی کروٹ لٹا کر سیدھی جانب کو اوپر نیچے سے دھویا جائے یہاں تک کہ جو حصہ تخت سے متصل ہے اس کو بھی دھویا جائے۔ پھر اس کو سیدھی کروٹ لٹا کر الٹی طرف کو ایسے ہی دھویا جائے۔ پھر اس کو سہارا دے کر میت کو بٹھائے اور اس کے پیٹ پر نرمی سے ہاتھ پھیرے تا کہ جو نجاست وغیرہ ہے وہ خارج ہو جائے۔ جو بھی نجاست نکلے اسے صاف کر دیا جائے مگر دوبارہ غسل کی حاجت نہیں۔ پھر کسی صاف کپڑے سے اس کا جسم کو صاف کر دیا جائے۔ پھر اس کی داڑھی اور سر پر خوشبو لگائی جائے۔ پھر اعضائے سجدہ (پیشانی، دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے، دونوں قدم) پر کافور لگائی جائے۔

سوال: نابالغ بچے کے غسل کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔ نابالغ بچے کے غسل کا بھی وہی طریقہ ہے جو بالغ کا ہے مگر اس میں کلی اور ناک میں پانی ڈالنا نہیں ہے۔

سوال: میت کے موئے زیرِ ناف بال اور ناخن کاٹنے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ میت کے موئے زیرِ ناف اور ناخن کاٹنا جائز نہیں۔

سوال: میت کے بالوں میں کنگھی کرنا کیسا؟

جواب۔ میت کے سر اور داڑھی کے بالوں میں کنگھی کرنا مکروہِ تحریمی ہے۔

سوال: کیا عورت اپنے مرد کو غسل دے سکتی ہے؟

جواب۔ جی ہاں عورت اپنے شوہر کو غسل دی سکتی ہے۔ مگر امِ ولد اپنے مالک کو غسل نہیں دے سکتی کیوں کہ وہ اس کی بیوی نہیں۔

سوال: کیا مرد عورت کو غسل دے سکتا ہے؟

جواب۔ مرد اپنی بیوی کو غسل نہیں دے سکتا۔

سوال: چھوٹے بچوں کو غسل دینے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ چھوٹے نا قابلِ شہوت بچوں کو مرد وعورت دونوں غسل دے سکتے ہیں مگر بہتر یہ ہے کہ لڑکے کو مرد اور لڑکی کو عورت ہی غسل دے۔

سوال: اگر بہت سارے مردوں کیساتھ ایک عورت بھی فوت ہو جائے تو اس کے غسل کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ جب بہت سارے مردوں کیساتھ ایک عورت بھی فوت ہو جائے تو اس عورت کو عورت ہی غسل دے۔ ورنہ کوئی مَحرم ہو تو وہ تیمّم کروائے۔ اگر محرم بھی میسر نہ ہو تو غیر محرم مرد ہی ہاتھ پر کپڑا وغیرہ لپیٹ کر اس کو تیمّم کروائیں۔

سوال: اگر بہت ساری عورتوں کیساتھ ایک مرد بھی فوت ہو جائے تو اس کے غسل کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ جب بہت ساری عورتوں کیساتھ ایک مرد بھی فوت ہو جائے تو اس مرد کو مرد ہی غسل دے اگر وہ میسر نہ ہو تو عورت ہاتھ پر کپڑا وغیرہ لپیٹ کر اس کو تیمّم کروائیں۔

سوال: میت کو بوسہ دینا کیسا؟

جواب۔کسی میت مثلاً ماں باپ بیٹا وغیرہ ذی رحم کی میت کو بوسہ دینا شرعا جائز ہے۔

سوال: عورت کی تجہیز کس کے ذمی ہے؟

جواب۔عورت کی تجہیز وتکفین اس کے شوہر کے ذمہ ہے۔اگر چہ وہ تنگدست ہو۔

سوال: اگر مرد عورت کی تجہیز کا خرچ نہ اٹھا سکے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔اگر مرد کے پاس اتنا مال نہ ہو تو پھر اس پر ہے جس کے ذمہ اس کا نفقہ ہے۔اگر وہ بھی ادا نہ کر سکے تو بیت المال ذمہ ہے۔اگر بیت المال بھی ادا نہ کرے تو پھر بقیہ لوگوں کے ذمہ ہے۔اور جس کے ذمہ ہو اور وہ اس پر قادر نہ ہو تو وہ دوسروں سے سوال کرے۔

سوال: مرد کا سنت کفن کیا ہے؟

جواب۔مرد کا سنت کفن میں تین کپڑے ہیں۔ ۱۔قمیص: نیچے گھٹنوں سے لے کر اوپر گھٹنوں تک۔ ۲۔ازار: میت کے قد کے برابر ۳۔لفافہ: میت کے قد سے اتنا زیادہ ہو کہ دونوں طرف سے آسانی سے باندھا جا سکے۔

سوال: مرد کو کفن دینے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔سب سے نیچے ازار بند ہو اس کے اوپر لفافہ پھر اس کے اوپر ازار پھر اس کے اندر قمیص پھر اس میں میت کو رکھ کر بقیہ قمیص اوپر ڈال دی جائے پھر الٹی طرف سے ازار کو میت پر ڈالا جائے پھر سیدھی طرف۔پھر اسی طرح لفافہ پہلے الٹی طرف سے پھر سیدھی طرف سے اس کے اوپر ڈال دی جائے۔اور اوپر ازار بند سے باندھ دیا جائے۔

سوال: کفن میں جیب، گریبان وغیرہ بنانا کیسا؟

جواب۔کفن میں جیب، گریبان اور آستین وغیرہ بنانا مکروہ ہے۔

سوال: میت کو عمامہ پہنانا کیسا؟

جواب۔میت کو عمامہ پہنانا علمائے متقدمین کے نزدیک مکروہ ہے (خلاف سنت ہونے کیوجہ سے)۔جبکہ علمائے متاخرین کے نزدیک مباح ہے۔

سوال: عورت کے کفن میں کتنی چیزیں ہوتی ہیں نیز اس کفنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔عورت کے کفن میں پانچ چیزیں ہوتی ہیں۔ ۱۔ازار ۲۔قمیص ۳۔لفافہ ۴۔اوڑھنی (منہ چھپانے کیلئے)
۵۔سینہ بند (چوڑائی میں میت کے سینہ سے لے کر گھٹنوں کے نیچے تک لمبائی میں دونوں طرف سے میت کے اوپر ڈالا جا سکے)

طریقہ:: سب سے نیچے ازار بند رکھیں اس کے اوپر مخالف سمت میں سینہ بند رکھیں پھر لفافہ اس کے بعد ازار پھر اوڑھنی کا اتنا حصہ جو گردن کے نیچے تک ہو پھر اس کے اوپر قمیص پھر میت کو قمیص پر لٹا کر قمیص کا بقیہ حصہ میت کے اوپر ڈالدیا جائے اور اس کے بالوں کے دو حصے کر کے قمیص کے اوپر اس کے سینہ پر ڈال دیا جائے۔پھر اوڑھنی کو اس کے منہ پر ڈال دیا جائے پھر ازار کو پہلے الٹی طرف سے پھر سیدھی طرف سے میت کو اوپر ڈال دیا جائے پھر اسی طرح لفافہ کو بھی پہلے الٹی پھر سیدھی طرف سے میت کے اوپر لپیٹ دیا جائے اس کے بعد سینہ بند کو دونوں طرف سے لاکر باندھ دیا جائے پھر بقیہ ازار بند بھی باندھ دیے جائیں۔

سوال: کفن کو خوشبو دینے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔میت کو کفن پہنانے سے پہلے طاق عدد میں کفن کو دھونی دی جائے۔

سوال: کفنِ کفایت سے کیا مراد ہے؟

جواب۔کفنِ کفایت سے مراد اتنا کپڑا جو میسر آسکے۔

## فصل نماز جنازہ کا بیان

سوال: نماز جنازہ کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ نماز جنازہ فرض کفایہ ہے۔ یعنی آبادی میں سے ایک دو نے بھی ادا کرلیا تو یہ سب کی طرف سے کفایت کرے گا اور سب بری الذمہ ہو گئے اگر کسی نے بھی ادا نہ کیا تو سب گنہگار ہوں گے۔

سوال: نماز جنازہ کے کتنے فرائض ہیں۔

جواب۔ نماز جنازہ کے دو ارکان ہیں۔ ۱۔ تکبیرات ۲۔ قیام

سوال: نماز جنازہ کی کتنی اور کونسی شرائط ہیں؟

جواب۔ نماز جنازہ کی درج ذیل ۶ شرائط ہیں۔ ۱۔ میت مسلمان ہو ۲۔ میت کا پاک ہونا ۳۔ میت کا آگے ہونا

۴۔ میت کا موجود ہونا (اگر چہ نصف بدن ہو مگر سر کا ساتھ ہونا ضروری ہے۔) ۵۔ نماز پڑھنے والا سوار نہ ہو ۶۔ میت کا زمین پر ہونا

سوال: اگر میت موجود نہ ہو تو (یعنی غائبانہ) نمازِ جنازہ کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ میت کا موجود ہونا ضروری ہے۔ اگر میت موجود نہ ہو تو نماز جنازہ جائز نہیں۔ ہاں میت کا اکثر حصہ یا نصف حصہ سر کے ساتھ موجود ہو تو نمازِ جنازہ پڑھی جائے گی۔

سوال: اگر کسی عذر کی وجہ سے نماز جنازہ سواری پر ہو تو نمازِ جنازہ کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ کسی عذر کی بنا پر نمازی اور میت بھی جنازہ پر ہوں تو کوئی حرج نہیں مگر بلا عذر سواری پر نماز پڑھی تو نماز نہیں ہوگی۔

سوال: اگر میت لوگوں کے ہاتھوں میں ہو تو اس پر نماز کا حکم؟

جواب۔ اگر میت کو لوگوں نے اٹھایا ہوا ہو تو اس پر نماز جائز نہیں۔ مگر کوئی عذر ہو مثلاً کیچڑ وغیرہ ہو تو حرج نہیں۔

سوال: نمازِ جنازہ کی کتنی اور کون سی سنتیں ہیں؟

جواب۔ نماز جنازہ کی چار سنتیں ہیں۔ ۱۔ امام کا میت کے سینے کے سامنے کھڑے ہونا ۲۔ پہلی تکبیر کے بعد ثناء پڑھنا ۳۔ دوسری تکبیر کے بعد نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھنا ۴۔ تیسری تکبیر کے بعد میت کیلئے دعا کرنا

سوال: میت کیلئے کونسی دعا کی جائے؟

جواب۔ تیسری تکبیر کے بعد میت کیلئے دعا کرنے کیلئے کوئی بھی دعا معیّن نہیں۔ البتہ دعائے ماثور (جو قرآن وسنت میں وارد ہیں) میں سے کوئی سی بھی دعا پڑھنا افضل ہے۔

سوال: دعائے ماثور میں سے کوئی سی دعا لکھیں۔

جواب۔ حضرت سیدنا عوف (رضی اللہ عنہ) نے نبی کریم ﷺ سے یہ دعا یاد کی! اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَه وَارْحَمْه وَعَافِه وَاعْفُ عَنْه وَاَكْرِمْ نُزُلَه وَوَسِّعْ مَدْخَلَه وَاغْسِلْه بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرْدِ وَنَقِّه مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْه دَاراً خَيْراً مِنْ دَارِه وَاَهْلاً خَيْراً مِنْ اَهْلِه وَ اَدْخِلْه الْجَنَّةَ وَاَعِذْه مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ۔

سوال: چوتھی تکبیر کے بعد کیا پڑھا جائے گا؟

جواب۔ چوتھی تکبیر کے بعد کچھ بھی نہیں پڑھا جائے گا۔ چوتھی تکبیر کہتے ہی دونوں ہاتھ چھوڑ کر سلام پھیر دیا جائے گا۔

سوال: نماز جنازہ کی تکبیرات کے وقت ہاتھ اٹھائے جائیں گے؟

جواب۔ پہلی تکبیر کے علاوہ کسی بھی تکبیر میں ہاتھ نہیں اٹھائے جائیں گے۔

سوال: اگر امام نے پانچویں تکبیر کہی تو مقتدیوں کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب۔ مقتدی امام کی پیروی نہ کریں بلکہ اس کے سلام پھیرنے کا انتظار کریں۔

سوال: بچے اور مجنون کی نماز جنازہ میں کون سی دعا پڑھی جائے گی؟

جواب۔ بچہ اور ایسا مجنون جس کا جنون بچپن سے ہو تو اس کی نماز جنازہ میں استغفار نہیں کی جائے گی کیونکہ وہ مکلّف ہی نہیں۔ ہاں اگر بالغ ہونے کے وقت ٹھیک تھا بعد میں

جنون لاحق ہوا تو اس کیلئے استغفار کی جائے گی۔

سوال: بچہ اور مجنون کی نمازِ جنازہ میں کون سی دعا پڑھی جائے گی؟

جواب۔ بچے اور مجنون (پاگل) کی نمازِ جنازہ میں یہ دعا پڑھی جائے گی! **اَللّٰھُمَّ اجعَلہ لَنَا فَرَطاً وَاجعَلہ لَنَا اَجراً وَ ذُخراً وَاجعَلہ لَنَا شَافِعاً وَمُشَفَّعاً**(ترجمہ اے اللہ! اس کو آگے پہنچ کر ہمارے لیے (بخشش کا) سامان کرنیوالا بنا، اس کو ہمارے لیے اجر اور (ثواب کا) ذخیرہ بنادے، اور اس کو ہمارے لیے سفارش کرنے والا بنا جس کی سفارش قبول ہو)

## فصل جنازہ پڑھانے حقدار کون؟

سوال: نمازِ جنازہ کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟

جواب۔ سب سے پہلے بادشاہِ اسلام پھر اس کا نائب، پھر قاضئ اسلام، پھر محلّہ کے امام مسجد، پھر ولی اقرب (سب سے قریبی رشتہ دار)۔

سوال: حقدار کے ہوتے ہوئے دوسرے نے نمازِ جنازہ پڑھادی تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ زیادہ حقدار کے ہوتے ہوئے کسی دوسرے نمازِ جنازہ پڑھادی تو جس کا پہلے حق تھا اس کی اجازت پر موقوف ہوگی۔ چاہے تو وہ اجازت دیدے تو یہ درست ہو جائے گی چاہے تو اعادہ کا حکم دے دے۔ جیسے قاضی کے ہوتے ہوئے امام محلّہ نے پڑھادی تو اگر قاضی اجازت دیدے تو یہ درست ہو جائے گی۔ چاہے تو قاضی خود پڑھا دے یا اعادہ کا حکم دیدے۔

سوال: کسی میت کی ایک سے زیادہ بار نمازِ جنازہ پڑھنا کیسا؟

جواب۔ تکرارِ نمازِ جنازہ جائز نہیں۔ لہٰذا جو زیادہ حقدار تھا اس کی اجازت سے ایک بار ادا کرلی تو اب دوبارہ ادا کرنا جائز نہیں۔

سوال: جس نے ایک بار نمازِ جنازہ ادا کر تو کیا وہ دوسری بار شرکت کرسکتا ہے؟

جواب۔ جنہوں ولی کی اجازت کی بغیر نمازِ جنازہ ادا کرلی۔ ولی کی اجازت سے اب دوبارہ نماز جنازہ پڑھنے کا حکم ہوا تو جنہوں نے پہلے پڑھی تھی وہ اب شامل نہیں ہوسکتے۔

سوال: میت نے کسی کے حق میں وصیت کی کہ فلاں میرا جنازہ پڑھائے تو زیادہ حق کس کا ہے؟

جواب۔ میت کی وصیت کو نہیں دیکھا جائے گا بلکہ جس کا حق ہے وہی پڑھائے گا۔ ہاں اگر حقدار اجازت دیدیتا ہے کہ میت نے جس کی وصیت کی ہے وہ پڑھادے تو کوئی حرج نہیں۔ البتہ حقدار کی اجازت ضروری ہے۔

سوال: اگر بغیر نمازِ جنازہ کسی کو دفنا دیا گیا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر کسی کو بغیر نمازِ جنازہ دفنا دیا گیا اگرچہ غسل بھی نہ دیا گیا ہو تو جب تک وہ قبر میں سلامت ہے اس کی قبر پر نمازِ جنازہ پڑھی جائے گی۔ بعض نے کہا تین دن تک پڑھ سکتے ہیں اس کے بعد نہیں مگر مفتی بہ قول یہ ہے کہ جب تک غالب گمان ہو کہ میت قبر میں سلامت ہے تو قبر پر پڑھ سکتے ہیں۔ (اس سے پتہ چلا کہ غائبانہ جنازہ جائز نہیں اگر جائز ہوتا تو قبر پر جنازہ کا حکم نہ ہوتا)

سوال: اگر زیادہ جنازے جمع ہو جائیں تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ افضل یہ ہے کہ ہر ایک کا الگ الگ پڑھا جائے اگر اور جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو اس کا پہلے پڑھا جائے۔ اگر سب کا ایک ہی بار پڑھنا چاہیں تو سب کو قبلہ کی طرف ایک ہی لائن میں یوں رکھیں کہ افضل آگے بقیہ اس کے پیچھے اس ترتیب سے ہوں کہ سب کا سینہ ایک سیدھ میں ہو۔ جنازہ رکھنے میں ترتیب یوں ہو کہ سب سے پہلے مرد پھر پھر بچے پھر مخنث (خنثیٰ) پھر عورت کو رکھا جائے۔

سوال: ایک ہی قبر میں ایک سے زیادہ لوگوں کو دفن کرنا کیسا؟

جواب۔ بغیر عذر ایسا کرنا جائز نہیں اگر عذرِ شرعی ہو تو جائز ہے۔ مگر ہر دو کے درمیان مٹی کی آڑ بنادیں تاکہ سب جدا جدا قبر کے حکم میں ہو جائیں۔

سوال: اگر سب کو ایک ہی قبر میں دفن کرنا ہو تو کیا ترتیب ہے؟

جواب۔ سب سے پہلے قبلہ کی طرف مردوں کو رکھا جائے پھر بچوں کو پھر خنثیٰ کو اور آخر میں عورتوں کو اور ہر ایک کے درمیان مٹی کی آڑ بنادی جائے تاکہ سب الگ الگ قبر کے حکم میں ہو جائیں۔

سوال: اگر کوئی ایسے وقت آیا کہ نمازِ جنازہ شروع ہو چکا تھا تو یہ کیسے شامل ہو؟

جواب۔ جب کوئی ایسے وقت میں آیا کہ امام تکبیر کہہ چکا تھا تو اب یہ انتظار کرے خود سے تکبیر کہہ کر شامل نہ ہو بلکہ جب امام تکبیر کہے تو یہ بھی امام کے ساتھ تکبیر کہتا ہوا شامل ہو

جائے اور جنازہ اٹھانے سے پہلے پہلے اپنی بقیہ تکبیریں کہہ لے۔

سوال: جوامام کے ساتھ تکبیرِ تحریمہ کے وقت حاضر تھا مگر تکبیرِ تحریمہ ساتھ نہیں کہہ سکا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ جوامام کے ساتھ تکبیرِ تحریمہ کے وقت حاضر تھا مگر تکبیرِ تحریمہ ساتھ نہیں کہہ سکا تو یہ جلدی سے تکبیر کہتا ہوا امام کیساتھ شامل ہو جائے۔ دوسری تکبیر کا انتظار نہ کرے۔

سوال: جوامام کی چوتھی تکبیر کہنے کے بعد سلام پھیرنے سے پہلے آیا اس کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب۔اس کی نمازِ جنازہ فوت ہوگئی۔

سوال: مسجد میں نمازِ جنازہ پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ مسجد میں نمازِ جنازہ پڑھنا جائز نہیں نہ یوں کہ میت مسجد میں ہو نہ یوں کہ نمازی مسجد میں ہوں۔ یعنی میت یا نمازیوں میں سے کوئی بھی مسجد میں ہو۔ وگرنہ نمازِ جنازہ مکروہِ تحریمی ہے۔

سوال: جو بچہ پیدا ہوتے ہی رویا پھر فوت ہو گیا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ ایسا بچہ جو زندہ پیدا ہوا تو اس کا نام بھی رکھا جائے اور غسل بھی دیا جائے اس پر نمازِ جنازہ بھی پڑھی جائے۔

سوال: جو بچہ پیدا ہوا مگر رویا نہیں (مردہ پیدا ہوا) تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ جو بچہ مردہ پیدا ہوا اس کو غسل دے کر کپڑے میں لپیٹ کر دفن کر دیں گے اس کی نمازِ جنازہ نہیں ہے۔

سوال: اگر کوئی بچہ اپنے والدین میں سے کسی ایک کے ساتھ قیدی ہو اور وہ مر جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر ناسمجھ بچے کے والدین میں سے کوئی ایک مسلمان ہے تو اس کے ساتھ مسلمانوں والا طریقہ اختیار کیا جائے گا ورنہ والدین کے تابع کرتے ہوئے اس کی نمازِ جنازہ نہیں پڑھیں گے۔ اگر وہ سمجھدار ہے تو اس کے مطابق اس پر عمل ہوگا۔

سوال: اگر کسی کا قریبی کافر رشتہ مَر جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر کسی کا قریبی کافر رشتہ مَر جائے تو اسے کافروں کا سپرد کر دے۔ یا پھر اس کو ایسے غسل دے جیسے کسی ناپاک کپڑے کو دھویا جاتا ہے اور اس کو کپڑے میں لپیٹ کر کسی گڑھے میں ڈال دے۔

سوال: اسلامی حکومت کے خلاف بغاوت کرنے والے پر نمازِ جنازہ کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ اسلامی حکومت کے خلاف بغاوت کرنے والے پر نمازِ جنازہ نہیں پڑھی جائے گی۔ ایسے ہی ڈاکو جو مقابلہ کرتے ہوئے فوت ہو جائے، جس نے کسی کا گھونٹ کر قتل کر دیا ہو، رات کو ڈکیتی کیلئے شہر میں اسلحہ لے کر گھومنے والے کا، عصبیت کی بنا پر قتل ہونے والا (ظلم میں اپنی قوم کی مدد کرنے والا اسی حالت میں)۔ یہ سب اگرچہ غسل دیے جائیں مگر ان سب کی نمازِ جنازہ نہیں پڑھی جائے گی۔

سوال: خودکشی کرنے والے کی نمازِ جنازہ کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ خودکشی اگرچہ حرام اور گناہِ کبیرہ ہے مگر اسے غسل بھی دیا جائے گا اور اس پر نمازِ جنازہ بھی پڑھی جائے گی۔

سوال: کسی نے جان بوجھ کر اپنے والدین میں سے کسی کو قتل کر دیا تو قاتل کی نمازِ جنازہ کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ اپنے والدین کے قاتل پر نمازِ جنازہ نہیں پڑھی جائے گی (غیر مفتی بہ قول)۔ مفتی بہ قول کے مطابق اس پر نمازِ جنازہ پڑھی جائے گی۔

## فصل میت کو اٹھانا اور دفن کرنا

سوال: جنازہ اٹھانے میں سنت طریقہ کیا ہے؟

جواب۔ جنازہ اٹھانے میں سنت یہ ہے کہ چار آدمی اسے اٹھائیں اور چالیس قدم لے کر چلیں پھر یونہی دوسرے لوگ باری باری اسے اٹھاتے رہیں۔ اور اٹھانے میں سنت یہ ہے کہ سب سے پہلے میت کے آگے کی طرف سے داہنے کندھے کو اپنے بائیں کندھے پر اٹھا کر دس قدم چلے پھر سیدھی طرف کے قدموں کی طرف اٹھائے اپنے الٹے کندھے پر۔ اسی طرح پھر آگے کی طرف الٹے کندھے کو اپنے سیدھے کندھے پر اٹھائے دس قدم چلے پھر اسی الٹی طرف کے قدموں کی طرف آئے اور اپنے سیدھے کندھے پر اٹھا کر دس قدم چلے۔ یوں اس کے چالیس قدم ہوئے۔ (اللہ پاک اس کے چالیس کبیرہ گناہ معاف فرمادے گا۔)

سوال: میت کو تیز لے کر جانا کیسا؟

جواب۔میت کو جلدی لے کر چلنا چاہئے کہ یہ مستحب ہے مگر اتنی جلدی کہ جس سے میت کو جھٹکے لگیں مکروہ ہے۔(میت کو جلدی لے جاؤ کہ اگر وہ نیک ہے تو جلدی اپنے اجر تک پہنچے اور اگر بد ہے تو اپنے کندھوں سے جلدی اس کو اتار دو۔)

سوال: جنازہ کے آگے چلنا کیسا؟

جواب۔جنازہ کے آگے چلنے میں کوئی حرج نہیں مگر اس کے پیچھے چلنا افضل ہے۔جیسے فرض نفل سے افضل ہوتا ہے۔

سوال: میت کو لے جاتے ہوئے بلند آواز سے ذکر واذکار کرنا کیسا؟

جواب۔ میت کو لے جاتے ہوئے بلند آواز سے ذکر واذکار مکروہ ہے کہ اس سے لوگوں کے فکرِ آخرت میں خلل آتا ہے۔مگر فی زمانہ بلند آواز سے کہنا چاہئے کہ لوگ میت کیساتھ جاتے ہوئے لغویات میں مشغول ہوتے ہیں۔لہٰذا فی زمانہ بلند آواز سے ذکر کیا جائے جیسے کلمہ شہادت کی آواز لگاتے ہیں کہ لوگ ذکر میں ہی مشغول رہیں۔

سوال: میت کو رکھنے سے پہلے بیٹھنا کیسا؟

جواب۔میت کو رکھنے سے پہلے بیٹھنا مکروہِ تنزیہی ہے۔

سوال: قبر کتنی گہری ہونی چاہئے؟

جواب۔قبر کم از کم میت کے آدھے قد کے برابر یا میت کے سینے تک گہری ہو۔مگر بہتر یہ ہے کہ اس سے بھی گہری ہو۔

سوال: قبر کیسی بنائی جائے؟

جواب۔لحد بنانا سنت ہے۔پوری قبر کھودی جائے پھر اس کے اندر قبلہ کی جانب ایک گڑھا کھودا جائے جو قبر جتنا لمبا ہو اور اتنا چوڑا ہو کہ میت اس میں آسانی سے رکھی جاسکے۔اگر زمین نرم ہو تو پوری قبر کھودنے کے بعد اس میں صندوق کی طرح ایک گڑھا میت رکھنے کیلئے کھودا جائے جس میں آسانی کیساتھ میت کو رکھا جاسکے۔

سوال: میت کو کس طرف سے قبر میں داخل کرنا چاہئے؟

جواب۔میت کو قبلہ کی طرف سے قبر میں داخل کرنا مستحب ہے۔اور قبر میں رکھنے والے کو چاہئے کہ میت کو رکھتے وقت یہ دعا پڑھے۔**بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ** اور اس کو سیدھی کروٹ پر لٹا کر اس کا منہ قبلہ کی طرف کر دیا جائے۔اور ازار بند کھول دیے جائیں۔اور لحد کو کچی اینٹوں یا بانس وغیرہ سے بند کر دیں تاکہ مٹی وغیرہ اندر نہ جائے۔بلاضرورت پکی اینٹوں کو استعمال میں نہ لایا جائے۔اندر بھی اگر پکی اینٹیں استعمال کی ہیں تو میت کی جانب سے مٹی وغیرہ سے لیپ کر دیا جائے۔ اسی طرح اس پر مٹی ڈال دی جائے اور اسے کوہان کی طرح بنایا جائے۔چوکور نہ بنائی جائے۔

سوال: میت کو دفناتے وقت قبر پر پردہ کرنا کیسا؟

جواب۔عورت کی میت ہو تو قبر میں اتارنے سے لے کر لحد میں بند کرنے تک پردے کا انتظام ہو تاکہ کسی غیر محرم کی نظر نہ پڑے۔میت مرد کی ہو تو اس کی ضرورت نہیں۔

سوال: قبر پر عمارت بنانا کیسا؟

جواب۔عینِ قبر پر اس طرح عمارت بنانا کہ عمارت کا کوئی حصہ جیسے دیوار وغیرہ قبر پر ہو جائز نہیں۔البتہ بزرگانِ دین کی قبر کے اردگرد عمارت بنانا تاکہ لوگ وہاں آرام کیساتھ بیٹھ کر تلاوت کرسکیں جائز بلکہ مستحب ہے۔اگر زینت کیلئے عمارت بنائی تو یہ حرام ہے۔

سوال: مضبوطی کیلئے قبر کو پکا کرنا اور اس پر نشان وغیرہ لگانا کیسا؟

جواب۔مضبوطی کیلئے قبر کو پکا کرنا مکروہ ہے۔اس کی علامت کی طور پر نشان لگانے میں کوئی حرج نہیں۔

سوال: کسی میت کو گھر میں دفن کرنا کیسا؟

جواب۔کسی میت کو گھر مین دفن کرنا مکروہ ہے کیونکہ گھر میں تدفین فقط انبیاء کرام علیہم السلام کیساتھ خاص ہے۔

سوال: ایک بڑے کمرے میں بہت سارے لوگوں کو دفن کرنا کیسا؟

جواب۔بغیر ضرورت ایک ہی کمرے میں بہت سارے مُردوں کو دفن کرنا مکروہ ہے۔کیونکہ اس میں مرد وعورت کا اختلاط ہے۔اور بلاضرورت ایک ہی قبر میں ایک سے زیادہ

لوگوں کو دفن کرنا جائز نہیں۔ضرورت ہو تو ایک ہی قبر میں دفن کر سکتے ہیں مگر ہر دو کے درمیان مٹی سے آڑ بنادی جائے تاکہ سب الگ قبر کے حکم میں ہوجائیں۔

سوال: اگر کوئی کشتی میں فوت ہوجائے تو اس کی تدفین کا کیا حکم ہے؟

جواب۔اگر کنارہ قریب ہو تو خشکی میں ہی دفن کیا جائے۔اگر کنارہ زیادہ دور ہے یا وہاں تک جانے میں نقصان ہے تو غسل کفن کے بعد اس پر نماز پڑھ کر کسی بھاری چیز کیساتھ باندھ کر دریا میں ڈال دیا جائے۔تاکہ یہ نیچے پہنچ جائے۔

سوال: اگر کوئی کسی دوسرے علاقے میں فوت ہوجائے تو اس کی تدفین کا کیا حکم ہے؟

جواب۔اگر کوئی کسی دوسرے علاقہ میں فوت ہوجائے اور اس کے علاقہ کا فاصلہ ایک یا دو میل ہو تو اس کو اپنے علاقے میں دفن کرنے میں کوئی حرج نہیں۔اگر اس سے زیادہ دوری ہو تو اسے اپنے علاقہ میں لانا مکروہ ہے۔بلکہ وہ جس علاقہ میں فوت ہوا ہو اسے اسی علاقہ میں دفن کیا جائے۔

سوال: میت کو دفن کے بعد منتقل کرنا کیسا؟

جواب۔میت کو دفن کرنے کے بعد نکالنا جائز نہیں ہاں اگر وہ زمین جہاں اسے دفن کیا ہے وہ غصب کی ہوئی ہو یا حق شفعہ باقی ہو اور مالک کی اجازت نہ ہو تو نکالا جائے اور اپنی زمین میں دفن کیا جائے۔

سوال: اگر کسی کیلئے کھودی گئی قبر میں میت کو دفن کر دیا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔کسی کی کھودی ہوئی قبر میں بلا اجازت اپنی میت کو دفن کرنا جائز نہیں۔اگر دفن کر دیا تو اب مردے کو نکالا نہیں جائے گا البتہ جتنی قیمت میں قبر کھودی گئی اتنی قیمت ان کو ادا کرنی لازم ہے۔

سوال: کیا قبر کشائی یعنی قبر کھودنا جائز ہے؟

جواب۔جی نہیں! بغیر ضرورت قبر کھودنا جائز نہیں۔البتہ ضرورت کی وجہ سے قبر کھود سکتے ہیں۔مثلاً اندر کوئی قیمتی یا ضروری چیزیں گر گئی یا میت کو مغصوبہ کفن دیا گیا تو قبر کشائی جائز ہے۔

سوال: اگر میت کا منہ قبلہ کی طرف کرنا بھول گئے تو قبر کشائی کر سکتے ہیں؟

جواب۔جی نہیں۔ میت کا منہ قبلہ کی طرف کرنے یا اسے سیدھی کروٹ لٹانے کیلئے قبر کشائی جائز نہیں۔

## فصل قبروں کی زیارت کیلئے جانا

سوال: قبروں کی زیارت کرنے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب۔مرد و عورت کا قبر کی زیارت کرنا مستحب ہے۔(مفتیٰ بہ قول کے مطابق فی زمانہ فتنہ کی وجہ سے عورت کیلئے قبرستان جانا جائز نہیں۔)

سوال: قبرستان میں جا کر کون سی سورۃ پڑھنی چاہئے؟

جواب۔سورت یاسین شریف پڑھنا مستحب ہے کہ حدیث پاک میں ہے جو قبرستان داخل ہوا اور سورۃ یٰس شریف کی تلاوت کی تو اس دن اللہ پاک ان سے عذاب میں تخفیف فرمائے گا اور پڑھنے والے کیلئے اتنی نیکیاں ملیں گی جتنے اس قبرستان میں مردے ہیں۔

سوال: قبر کے اوپر بیٹھنا کیسا؟

جواب۔تلاوت قرآن کیلئے قبر کے اوپر بیٹھ سکتے ہیں۔(مفتیٰ بہ قول کے مطابق قبر کے اوپر بیٹھنا مکروہِ تحریمی ہے)

سوال: قبر پر سونا کیسا؟

جواب۔قبر پر سونا اسے اپنے پیروں تلے روندنا یا اس پر بول و براز مکروہِ تحریمی ہے۔

سوال: قبر سے گھاس اکھاڑنا کیسا؟

جواب۔قبر پر سے تر گھاس یا درخت کاٹنا مکروہ ہے کہ جب تک وہ تر رہے گا ذکر کرتا رہے گا اور میت کو انس حاصل ہوگا۔جبکہ خشک گھاس یا درخت کاٹنے میں کوئی حرج نہیں۔

## باب شہید کے احکام

سوال: سوال: شہید کسے کہتے ہیں۔

جواب۔ جس کو باغیوں نے یا رہزنوں نے یا جنگ کرنیوالوں نے یا چوروں نے رات کے وقت اس کے گھر پر قتل کر دیا ہو۔

سوال: شہید کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ شہید کی درج ذیل دو قسمیں ہیں۔ ا۔ شہید حقیقی ۲۔ شہید حکمی

شہید حقیقی تو وہ جو ابھی تعریف میں مذکور ہوا اسے شہید فقہی بھی کہتے ہیں۔ شہید حکمی جو کسی بیماری میں فوت ہوا ان کو غسل وکفن دیا جائے گا۔

سوال: شہید کے غسل وکفن کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ شہید حقیقی کو غسل نہیں دیا جائے گا اور اس پر نماز پڑھ کر اسے اسی کپڑوں میں دفن کیا جائے گا۔ جبکہ شہید حکمی کے غسل وکفن دیا جائے گا۔

سوال: کوئی شخص میدان جنگ میں مقتول پایا گیا تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ کوئی شخص میدان جنگ میں مقتول پایا گیا تو اگر زخم وغیرہ کا نشان پایا گیا تو شہید حقیقی ہے اسکے شہید حقیقی والا معاملہ کیا جائے گا۔

سوال: اگر شہید جنبی ہو تو اس کے غسل کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر کسی طرح معلوم ہو کہ شہید جنبی ہے تو اس کو غسل وکفن دیا جائے گا۔

سوال: اگر کوئی میدان جنگ میں زخمی تو ہوا مگر شہید بعد میں ہوا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ ایسا شخص جو جنگ میں زخمی ہوا مگر اس کے بعد اتنا عرصہ زندہ رہا کہ اس پر شریعت کا کوئی حکم نافذ ہوا مثلاً اس نے ایک نماز کا وقت پایا یا کافی دیر تک باتیں کرتا رہا یا اس نے کچھ کھایا پیا یا سویا یا دوائی استعمال کی یا اس نے کوئی دنیاوی کام کیا مثلاً کچھ خریدا یا بیچا اور بعد میں شہید ہوا ایسے شخص کو مُرتَثْ کہتے ہیں۔ اگر زخمی ہونے کے بعد جنگ ختم ہونے سے پہلے اس نے یہ سب کچھ کیا تو وہ مرتث نہیں کہلائے گا بلکہ شہید حقیقی ہی ہوگا۔ مرتث شہید حکمی ہوتا ہے حقیقی نہیں۔ لہذا اس کیساتھ عام لوگوں والا معاملہ کیا جائے گا۔

سوال: شہید حقیقی کے اضافی کپڑوں کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ شہید کے وہ کپڑے جو کفن کی صلاحیت نہیں رکھتے اور اضافی ہیں تو وہ اتار دیے جائیں۔ اسی طرح اس کا اسلحہ وغیرہ بھی اتار دیا جائے۔

سوال: اگر شہید پر تین سے زائد کپڑے ہوں تو کفن کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ شہید کو اسی کے کپڑوں میں کفن دیا جائے گا البتہ اگر تین سے زائد ہوں تو کم کر لیے جائیں اگر کم ہو تو تین پورے کر لیے جائیں تاکہ کفن سنت کے مطابق ہو جائے۔

سوال: اگر شہر میں کوئی مقتول پایا گیا تو اس کا کیا حکم ہوگا؟

جواب۔ اگر شہر میں کوئی مقتول پایا گیا تو اور معلوم نہ ہو کہ وہ کیسے قتل کیا گیا تو اس کو غسل بھی دیا جائے گا اور اس پر نماز بھی پڑھی جائے گی۔

## کتاب روزے کا بیان

سوال: روزہ کا لغوی واصطلاحی معنیٰ کیا ہے؟

جواب۔روزہ کا مغوی معنیٰ رُکنا ہے۔جبکہ اصطلاحی معنیٰ یہ کہ صبح سے شام تک روزہ کی نیت سے کھانے پینے اور جماع سے رُکنا روزہ کہلاتا ہے۔

سوال: رمضان کے روزوں کی فرضیت کا سبب کیا ہے؟

جواب۔رمضان شریف کا پایا جانا رمضان کے روزوں کے فرض ہونے کا سبب ہے۔

سوال: رمضان شریف کے روزوں کی ادائیگی کا کیا سبب ہے؟

جواب۔رمضان شریف کے ہر دن کا پایا جانا اس دن کے روزے کی ادیگی کے فرض ہونے کا سبب ہے۔

سوال: رمضان شریف کے روزے کس پر فرض ہیں؟

جواب۔رمضان شریف کے روزے ہر اس آدمی پر فرض ہیں جس میں چار شرائط پائی جائیں۔ ۱۔مسلمان ۲۔عاقل ۳۔بالغ ۴۔جودارِحرب میں ہو اس کیلئے فرضیت کا علم ہونا۔(جو دارِ اسلام میں ہو اس پر فرض ہے اسے فرضیت کا علم ہو یا نہ ہو)

سوال: رمضان شریف کے روزے کی ادائیگی کے واجب ہونے کی کتنی اور کونسی شرائط ہیں؟

جواب۔رمضان شریف کے روزے کی ادائیگی کے واجب ہونے کی دو شرائط ہیں۔

۱۔ہر بیماری، حیض ونفاس سے خالی ہونا (حیض ونفاس کی حالت میں روزہ فرض نہیں) ۲۔مقیم ہونا (شرعی مسافر پر روزہ فرض نہیں)

سوال: حیض ونفاس کی حالت میں روزہ معاف ہے؟

جواب۔حیض ونفاس کی حالت میں روزہ نہیں رکھا جائے گا البتہ ٹھیک ہونے کے بعد اس کی قضاء لازم ہے۔وجوب ادا کی شرط نہ پائی جائے تو اس حالت میں روزہ نہیں ہوتا البتہ اس حالت سے ٹھیک ہونے پر ادائیگی فرض ہے۔جبکہ فرضیت کی کوئی ایک بھی شرط نہ پائی جائے تو بالکل فرض ہی نہیں ہوتا۔

سوال: روزہ کی ادائیگی کے درست ہونے کی کتنی اور کونسی شرائط ہیں؟

جواب۔روزہ کی ادائیگی کے درست ہونے کی درج ذیل تین شرائط ہیں۔ ۱۔نیت ۲۔روزہ کے منافی چیزوں مثلاً حیض ونفاس سے خالی ہونا ۳۔روزہ توڑنے والی چیزوں سے خالی ہونا۔جنابت سے خالی ہونا شرط نہیں۔

سوال: روزہ کے کتنے اور کون سے ارکان ہیں؟

جواب۔روزہ کے دو رکن ہیں۔ ۱۔کھانے پینے سے رُکنا ۲۔جماع سے رُکنا

سوال: روزہ کا حکم کیا ہے؟

جواب۔روزہ کا حکم یہ ہے کہ جو واجب اس کے ذمہ ہے یہ اس سے بری ہو جاتا ہے اور آخرت میں ثواب پاتا ہے۔

## فصل روزے کی اقسام

سوال: روزہ کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔روزہ کی چھ قسمیں ہیں۔ ۱۔فرض ۲۔واجب ۳۔سنت ۴۔مستحب ۵۔نفل ۶۔مکروہ

سوال: فرض روزے کونسے ہیں؟

جواب۔رمضان کے ادا یا قضاء روزے فرض ہیں۔ہر طرح کے کفارے کے روزے اسی طرح نذر مانے ہوئے روزے فرض ہیں۔

سوال: واجب روزے کون سے ہیں؟

جواب۔کوئی نفل روزہ جو رکھ کر توڑ دیا گیا ہو اس کی قضاء واجب ہے۔

سوال: سنت روزے کون سے ہیں؟

جواب۔دس محرم کا روزہ ۹ محرم کے ساتھ رکھنا سنت ہے۔

سوال: مستحب روزے کون سے ہیں؟

جواب۔ ہر مہینے تین روزے ۱۳،۱۴اور۱۵کا روزہ، پیر شریف کا روزہ، جمعرات کا روزہ، شوال کے چھ روزے اور ہر وہ روزہ جس کا رکھنا شریعت کو مطلوب ہو اور اس پر ثواب کا وعدہ بھی ہو۔ جیسے داؤد علیہ السلام کے روزے کہ آپ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن روزہ نہ رکھتے تھے۔ یہ روزوں میں سب سے افضل اور اللہ پاک کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ ہیں۔

سوال: نفل روزے کون سے ہیں؟

جواب۔ مذکورہ روزوں کے علاوہ وہ روزے کہ جن کی کراہیت ثابت نہ ہو۔

سوال: مکروہ روزے کون سے ہیں؟

جواب۔ مکروہ کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ مکروہِ تنزیہی: ۹محرم کے علاوہ صرف دس محرم الحرام کا روزہ۔ صرف جمعۃ المبارک کا روزہ، ۲۔ مکروہِ تحریمی: عیدین کے روزے اور ایامِ تشریق کے روزے

سوال: نیروز اور مہرجان سے کیا مراد ہے نیز ان کے روزے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ یہودیوں کے عقیدہ کے مطابق نیروز سے مراد سورج کا برجِ حمل میں حلول کرنا جبکہ مہرجان سے مراد سورج کا برج میزان میں حلول کرنا ہے۔ اور یہ ان کی عید کے دن ہوتے ہیں۔ نیروز بہار کے آخر میں جبکہ مہرو زخزاں کا آخر میں منایا جاتا ان کے عقیدہ کے مطابق ان دنوں کی وجہ سے موسم بدلتے ہیں۔ اس لیے ان دنوں میں وہ روزہ رکھتے تھے۔ اس لیے ان دنوں میں روزہ رکھنا مکروہ ہے۔

سوال: جن ایام میں تنہا روزہ رکھنا مکروہ ہے ان ایام میں کوئی معمول کا روزہ آ گیا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اپنے معمول کا کوئی روزہ ان ایام میں آ گیا تو کوئی حرج نہیں۔ جیسے کوئی ہر پیر شریف روزہ رکھتا ہو اور اس بار پیر شریف نیروز کے دن آ گیا تو کوئی حرج نہیں۔

سوال: صومِ وصال سے کیا مراد ہے نیز اس کیا حکم ہے؟

جواب۔ صومِ وصال سے مراد دو یا زیادہ اس طرح رکھنا کہ افطار کیے بغیر اس کو اگلے روزے سے ملا دے۔ یہ مکروہِ تحریمی ہیں۔

سوال: صومِ دہر سے کیا مراد ہے اور ان کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ صوم وصال سے مراد بغیر وقفے کے مسلسل روزے رکھنا، ہمیشہ روزے رکھنا۔ یہ مکروہِ تنزیہی ہے کہ اس سے بدن میں کمزوری آ جاتی ہے۔

## فصل کن روزوں میں رات سے نیت ضروری ہے؟

سوال: کون سے روزوں میں رات سے نیت کرنا اور ان کو معیّن ضروری نہیں؟

جواب۔ رمضان کے ادا روزے، ( کیونکہ یہ شارع ﷺ کی طرف سے معین ہیں ) ایسی نذر کہ جس کے روزہ کے دن کو معیّن کر دیا ہو ( یہ روزہ رکھنے والے کی طرف سے معین ہو گیا )۔ لہذا جب وہ پہلے ہی معین ہو گئے تو اب دوبارہ نیت کرنا شرط نہیں۔ اسی طرح نفلی روزہ میں بھی رات سے نیت کرنا شرط نہیں بلکہ اگر صبح سے کچھ نہ کھایا ہو تو نصف النہار تک روزہ کی نیت کر سکتے ہیں۔ نصف النہار سے مراد صبح سے لیکر زوال سے پہلے تک۔

سوال: کیا ان روزوں میں تعیین ضروری ہے؟

جواب۔ ان مذکورہ روزوں تعیین ضروری نہیں۔ بلکہ یوں کہا کہ میں کل کے روزہ کی نیت کرتا ہوں تو بھی درست ہے۔

سوال: اگر کسی رمضان میں رمضان کا روزہ فرض ہوتے ہوئے کسی دوسرے واجب روزے کی نیت کر لی تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر کسی رمضان میں رمضان کا روزہ فرض ہوتے ہوئے کسی دوسرے واجب روزے کی نیت کر لی تو اگر وہ تن درست اور مقیم ہے تو اس کا رمضان ہی کا روزہ ہو گا۔ دوسرا واجب ادا نہیں ہو گا۔ اگر مسافر نے کسی دوسرے واجب کی نیت کی تو جس واجب کی نیت کی اس کا وہی روزہ ہو گا۔ مریض میں اختلاف ہے کہ رمضان کا روزہ شمار ہو گا یا واجب کا۔ (مفتیٰ بہ قول پر مریض و مسافر کا وہی ادا ہو گا جس کی وہ نیت کریں گے )

سوال: نذرِ معین کے دن روزہ رکھا اور نیت کسی دوسرے واجب کی کی تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ نذرِ معین کے دن کسی دوسرے واجب کی نیت سے روزہ رکھا تو نذر کا روزہ ہی ہو گا۔ دوسرا واجب روزہ ادا نہ ہو گا۔

سوال: کون سے روزوں میں رات سے نیت کرنا اوران کو معیّن ضروری ہے؟

جواب۔ رمضان کے قضاء روزے، وہ نفلی روزے جن کو رکھ کر توڑ دیا ہو، کفارے کے تمام روزے اسی طرح نذر غیر معیَّن مثلاً میرا مریض کو اللہ پاک نے شفادی تو مجھ پر ایک دن کا روزہ ہے۔اور وہ تن درست ہو گیا تو اس پر ایک روزہ واجب ہے۔تو ان میں رات سے نیت کرنا اور متعینّ ضروری ہے۔ کیونکہ یہ شارع اور روزہ رکھنے والے کی طرف سے معین نہیں تھے۔لہذا اب رات سے ہی صبح سے پہلے پہلے نیت کرنا ضروری ہے۔

## فصل چاند کیسے ثابت ہوگا؟

سوال: رمضان کا چاند کیسے ثابت ہوگا؟

جواب۔رمضان کا چاند دو چیزوں سے ثابت ہو جائے گا۔ ا۔رمضان شریف کا چاند نظر آجائے ۲۔شعبان کے تیس دن شمار کیے جائیں

سوال: یوم ِشک سے کیا مراد ہے؟

جواب۔شعبان کی انتیس تاریخ کے بعد والا دن بادلوں کی وجہ چاند نظر نہ آنے کی صورت میں یوم ِشک کہلاتا ہے۔(کہ شک ہے کہ شعبان کا تیسواں دن ہے یا یکم رمضان)

سوال: یوم ِشک کے روزے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ یوم شک کا روزہ مکروہ ہے۔اگر خالص نفل کی پختہ نیت سے ہو تو یہ مکروہ نہیں۔

سوال: یوم شک کو خالص نفل کی نیت سے روزہ رکھا اور وہ رمضان کا دن ثابت ہوا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔یوم ِشک کو اگر نفل کی پختہ نیت سے رکھا تھا اور بعد میں پتہ چلا کہ یہ رمضان کا دن ہے تو یہ روزہ اسے رمضان کے روزے کیلئے کافی ہو۔

سوال: اگر روزہ کی نیت میں تردد ہو (روزہ کی پختہ نیت نہ ہو) تو روزہ کا کیا حکم ہے؟

جواب۔اگر روزہ کی نیت میں تردد ہو کہ موسم اچھا رہا تو روزہ ہے اگر زیادہ گرمی ہوئی تو روزہ نہیں تو ایسی صورت میں وہ روزے والا نہیں ہوگا۔

سوال: شعبان کے آخر میں روزہ رکھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔شعبان کے آخر میں ایک یا دو روزے رکھنا مکروہِ تنزیہی ہے۔دو سے روزے رکھنے میں حرج نہیں۔

سوال: یوم ِشک کے حوالے سے عوام وخواص کا کیا حکم ہے؟

جواب۔یوم ِشک میں قاضی اسلام عام لوگوں کو زوال تک انتظار کا حکم دے گا کہ کچھ بھی نہ کھائیں پیئیں۔اگر زوال تک رمضان کے چاند کا ثبوت ہو جائے تو سب لوگ رمضان کی نیت سے یہ روزہ پورا کریں۔اگر زوال تک کچھ بھی فیصلہ نہ ہو تو مفتی اسلام لوگوں کو افطار کا فتویٰ جاری کردے۔مگر مفتی، قاضی اور خاص لوگ جو نفل کی پختہ نیت سے روزہ رکھ سکتے ہیں وہ روزہ رکھیں۔

سوال: اگر کسی نے تنہا رمضان یا عید کا چاند دیکھا تو اس کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب۔جس نے تنہا رمضان کا چاند دیکھا تو اس پر ضروری ہے کہ وہ روزہ رکھے اگرچہ قاضی نے اس کی گواہی رد کردی ہو۔(جو رمضان پائے وہ اس کا روزہ رکھے(القرآن)۔یونہی اکیلا اگر شوال کا چاند دیکھے تو بھی روزہ رکھے۔(لوگوں کے ساتھ رکھو ان کے ساتھ افطار کرو۔مفہوم الحدیث)

سوال: اگر کسی نے تنہا رمضان یا عید کا چاند دیکھا تو اس کیلئے کیا حکم ہے کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب۔اگر کسی نے تنہا رمضان یا عید کا چاند دیکھا اور قاضی نے اس کی گواہی رد کردی تو اس پر روزہ لازم ہے۔اگر نہیں رکھا تو روزہ کی قضاء لازم ہے کفارہ نہیں۔

سوال: اگر بادلوں یا غبار کی وجہ سے رمضان کا چاند نظر نہ آئے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔اگر بادلوں یا غبار کی وجہ سے ۲۹ شعبان کو رمضان کا چاند نظر نہ آئے تو ایک بھی عادل شخص / مستور الحال (ظاہری نیک ہو باطن معلوم نہ ہو) کی گواہی قبول کی جائے گی۔اگرچہ اس کی گواہی پر ایک ہی گواہ ہو۔

سوال: رمضان کے چاند کی گواہی دینے کیلئے گواہی کے الفاظ اور دعوی دائر کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔چاند کی گواہی دینے کیلئے گواہی کے الفاظ کہ میں گواہی دیتا ہوں وغیرہ ضروری نہیں ہے۔اسی طرح اس گواہی کیلئے پہلے سے دعوی دائر کرنا بھی ضروری نہیں۔

سوال: اگر مطلع ابر آلود ہونے کی وجہ سے ۲۹ رمضان کو عید کا چاند نظر نہ آئے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔عید کے چاند کے ثبوت کیلئے کم از کم ایسے دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتوں کی گواہی ضروری ہے جو عادل، آزاد، اور ان میں سے کسی پر تہمت کی حد نہ ہو۔اور یہ بھی ضروری ہے کہ گواہی دیتے ہوئے لفظِ گواہی (کہ میں گواہی دیتا ہوں) ضروری ہے۔

سوال: مطلع صاف ہونے کے باوجود ۲۹ رمضان کو عید کا چاند نظر نہ آئے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔مطلع صاف ہونے کی صورت میں اگر ایک جماعت چاند نظر آجانے کی گواہی دے تو ان کی گواہی قبول کی جائے گی۔

سوال: جماعت سے کتنے لوگ مراد ہیں؟

جواب۔یہ مفتی اسلام کی رضا پر ہے کہ کتنے لوگ گواہی دیں۔البتہ اتنے لوگ کہ جس غالب گمان ہو کہ یہ جھوٹ نہیں بول رہے تو ان کی گواہی کو قبول کرلیا جائے گا۔

سوال: اگر ایک آدمی کی شہادت سے قاضی نے روزہ کا حکم دیدیا۔اور رمضان کے تیس دن پورے ہونے کے بعد مطلع صاف ہونے کے باوجود شوال کا چاند نظر نہ آیا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔اگر ایک آدمی کی شہادت سے قاضی نے روزہ کا حکم دیدیا۔اور رمضان کے تیس دن پورے ہونے کے بعد مطلع صاف ہونے کے باوجود شوال کا چاند نظر نہ آیا تو قاضی اکتیسواں روزہ رکھنے کا حکم دے گا۔اور چاہے تو شاہد کو سزا دے۔اگر مطلع ابر آلود ہو تو پھر بالاتفاق سب عید منائیں۔

سوال: مذکورہ بالا صورت میں اگر دو عادل آدمیوں نے گواہی دی ہو تو؟

جواب۔مذکورہ بالا صورت میں اگر دو عادل آدمیوں نے گواہی دی ہو تو ترجیح میں اختلاف ہے۔بعض علماء فرماتے ہیں کہ عید کی جائے بعض فرماتے ہیں کہ اکتیسواں روزہ رکھا جائے۔

سوال: قربانی کے چاند کے ثبوت کا کیا حکم ہے؟

جواب۔عیدالاضحیٰ کے چاند کا وہی حکم ہے جو عیدالفطر کے چاند کا حکم ہے۔یعنی دو مردوں یا ایک مرد اور دو عورتوں (جو عادل ہوں، محدود فی القذف نہ ہوں) کی گواہی سے ثابت ہوجائے گا۔

سوال: ایک جگہ پر چاند نظر آیا جبکہ دوسری جگہ پر نہیں تو کیا حکم ہے؟

جواب۔عندالاحناف اختلافِ مطالع معتبر نہیں۔(مطلب ہر شہر کے لوگ الگ الگ سے چاند دیکھ کر روزہ رکھیں) بلکہ ایک شہر میں چاند نظر آ گیا تو سب لوگوں پر روزہ رکھنا فرض ہے۔البتہ بلاد بعیدہ (دور دراز ممالک) میں بھی ہم اختلاف مطالع کا اعتبار نہیں کرتے بلکہ ہم کہتے ہیں صوموا لرویتہ وافطروا لرویتہ (چاند دیکھ کر روزہ رکھو چاند دیکھ کر افطار کرو، حدیث) اس حدیث کے مطابق وہ چاند دیکھ کر روزہ رکھیں اور چاند دیکھ کر ہی افطار کریں۔(یہی مفتیٰ بہ قول ہے۔)

سوال: اگر شام کے وقت چاند نظر نہ آیا بلکہ اگلے دن ظہر کے وقت چاند نظر آیا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔اگر شام کے وقت چاند نظر نہ آیا بلکہ اگلے دن زوال سے پہلے یا بعد میں نظر آیا تو یہ اس دن کا شمار نہیں ہوگا بلکہ آنے والی رات کا شمار ہوگا۔(مفتی بہ قول)

## باب جن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا

سوال: کن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا؟

جواب۔۲۴ چیزیں ایسی ہیں جن سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

۱،۲،۳۔بھول کر کھانا، پینا، جماع کرنا، ۴۔کسی کو دیکھ کر انزال ہونا ۵۔کچھ سوچا اور انزال ہوگیا ۶۔تیل لگانا

۷۔سرمہ لگانا ۸۔پچھنہ لگانا (خون نکالنے کیلئے جو لگاتے ہیں) ۹۔غیبت کرنا

۱۰۔روزہ توڑنے کی صرف نیت کرنا ۱۱۔حلق میں بغیر قصد کے دھواں ۱۲۔گرد وغبار، یا ۱۳۔مکھی چلی گئی

۱۴۔بغیر قصد حلق میں دوائی کا ذائقہ چلا گیا ۱۵۔حالت جنب میں صبح کی اگرچہ سارا دن ایسے گزر گیا ۱۶۔پیشاب گاہ کے سوراخ میں پانی یا

۱۷۔تیل ٹپکایا ۱۸۔کان میں پانی چلا گیا ۱۹۔لکڑی سے کان صاف کیا اس پر میل لگا پھر کئی بار اسی سے کان صاف کیا

۲۰۔ناک میں رینٹھ آئی اور اسے قصداً اوپر چڑھالیا (مناسب ہے کہ تھوک دیدے) ۲۱۔خود بخود قئے آئی اور خود ہی لوٹ گئی ۲۲۔منہ بھر سے کم قئے کی اور لوٹ گئی
۲۳۔دانتوں کے درمیان والی چنے سے کم مقدار کی چیز کو نگل لیا ۲۴۔تل جتنی کوئی چیز منہ میں رکھ کر چبائی اور اس کا ذائقہ حلق میں نہ پہنچا
تو ان سب صورتوں میں روزہ نہیں ٹوٹے گا البتہ بعض صورتوں میں مکروہ ہو جائے گا۔جیسے غیر محرم کی طرف نظر کرنا یا غیبت کرنا وغیرہ

سوال: اگر کوئی بھولے سے کھا پی رہا ہے تو اس کو روزہ یاد کرانے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔اگر کوئی بھولے سے کھا پی رہا ہے تو اگر وہ با آسانی روزہ پورہ کر سکتا ہے تو اس کو یاد دلانا واجب ہے اور یاد نہ دلانا مکروہِ تحریمی ہے۔اگر وہ با آسانی روزہ پورا نہیں کر سکتا جیسے کوئی کمزور ہے تو اسے یاد نہ دلانے میں کوئی حرج نہیں۔یاد دلانے میں کمزوری اور قوت کا اعتبار ہے جوان یا بوڑھا ہونے کا اعتبار نہیں۔کہ جوان کمزور بھی ہوتے ہیں اور بوڑھے طاقتور بھی۔

سوال: سرمہ لگایا اور اس کا اثر حلق میں ظاہر ہوا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔سرمہ وغیرہ لگایا اور اس کا اثر حلق میں ظاہر ہوا تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

سوال: جنبی ہو جانے سے روزہ کا کیا حکم ہے؟

جواب۔جنبی ہو جانے سے روزہ پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

سوال: ناک میں رینٹھ آئی اور اسے اوپر کو چڑھا لیا تو روزہ کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ناک میں رینٹھ آئی اور اسے اوپر کو چڑھا لیا کر نگل لیا تو عندالاحناف روزہ نہیں ٹوٹے گا۔جبکہ امام شافعی کے نزدیک روزہ ٹوٹ جائے گا۔اگر اسے تھوک دیا تو بالاتفاق روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

سوال: اگر دانتوں کے درمیان پھنسی کوئی چیز کھالی تو روزہ کا کیا حکم ہے؟

جواب۔اگر دانتوں کے درمیان پھنسی کوئی چیز کھالی تو اگر وہ چنے سے کم ہے تو روزہ نہیں ٹوٹے گا البتہ چنے کے برابر یا اس سے زیادہ ہونے کی صورت میں روزہ ٹوٹ جائے گا۔

سوال: اگر تل جتنی کوئی چیز کھائی تو کیا حکم ہے؟

جواب۔اگر تل جتنی کوئی چیز چبائی اور اس کا ذائقہ حلق تک نہ پہنچا تو روزہ فاسد نہیں ہوگا۔البتہ وہ چیز یا اس کا ذائقہ حلق سے گزر گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔

## باب جن سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور قضا و کفارہ بھی لازم آتا ہے

سوال: کتنی چیزوں کے ساتھ روزہ فاسد ہونے کیساتھ ساتھ قضاء اور کفارہ بھی لازم آتا ہے؟

جواب۔درج ذیل ۲۲ چیزوں کے ساتھ روزہ فاسد ہونے کیساتھ ساتھ قضاء اور کفارہ بھی لازم آتا ہے۔جب وہ اپنی مرضی سے جان بوجھ کر کرے گا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۔کھانا | ۲۔پینا | ۳،۴۔جماع کرنا (فاعل و مفعول پر) | ۵۔منہ میں داخل ہوئی بارش کو نگل لینا |
| ۶۔کچا گوشت کھانا | ۷۔چربی | ۸۔سوکھا گوشت کھانا | ۹۔گندم کا دانہ کھانا |
| ۱۰۔گندم کا دانا چبانا یہاں تک کہ بھوسہ رہ جائے | | ۱۱۔گندم کا دانہ نگلنا | ۱۲۔تل یا اتنی کوئی چیز نگلنا |
| ۱۳۔اِرمنی مٹی کھانا | ۱۴۔تھوڑا سا نمک کھانا | ۱۵۔اپنی بیوی کا لعاب نگل لیا | ۱۶۔دوست کا لعاب نگل لیا (ان کے علاوہ نہیں) |
| ۱۷۔غیبت کرنے کے بعد | | ۱۸۔اسی طرح پچھنہ لگوانے کے بعد | ۱۹۔شہوت سے چھونے کے بعد |
| ۲۰۔شہوت سے بوسہ لینے کے بعد | | ۲۱۔شہوت کے ساتھ لپٹنے کے بعد | ۲۲۔مونچھوں کو تیل لگانے کے بعد |

ان تمام صورتوں میں یہ سمجھا کہ روزہ ٹوٹ گیا اور پھر جان بوجھ کر کھا پی لیا

سوال: کچا گوشت کھانے سے قضاء و کفارہ دونوں لازم ہوں گے؟

جواب۔کچے گوشت اگر صحیح ہو تو قضاء و کفارہ دونوں لازم ہوں گے۔اگر اس میں کیڑے وغیرہ پڑ گئے تو اس سے فقط قضاء لازم آئے گی کفارہ لازم نہیں ہوگا۔

نوٹ::: جو چیز غذا یا دوا کیلئے کھائی جائے اور عموماً کھائی جاتی ہو اس سے قضاء و کفارہ دونوں لازم آتے ہیں۔

سوال: ارمنی مٹی کھانے کا کیا حکم ہے؟
جواب۔ارمنی کھانے سے مطلقاً روزہ ٹوٹ جائے گا کیونکہ یہ دوائی کے طور پر کھائی جاتی ہے۔عام مٹی کھانے کا عادی ہو تو کفارہ لازم آئے گا۔اگر عادی نہیں تو فقط قضاء لازم ہے۔
سوال: نمک کھانے کا کیا حکم ہے؟
جواب۔نمک اگر قلیل مقدار میں کھایا تو کفارہ بھی لازم ہوگا اگر کثیر مقدار میں کھایا تو کفارہ لازم نہیں ہوگا۔قلیل مقدار سے مراد اتنا نمک جو عادۃً ایک بار نہ کھایا جاتا ہو۔
سوال: کسی کا تھوک نگلنے سے روزہ کا کیا حکم ہے؟
جواب۔اپنی بیوی یا دوست کا لعاب نگلنے سے قضاء وکفارہ دونوں لازم ہوں گے۔کیونکہ اپنی بیوی اور دوست کے لعاب میں رغبت ہوتی ہے۔اس لیے کہ کسی دوسرے کے لعاب میں رغبت نہیں ہوتی بلکہ اس سے کراہت ہوتی ہے اس لیے اس میں کفارہ نہیں بلکہ قضاء ہے۔
سوال: یہ سمجھا کہ روزہ ٹوٹ گیا اور کچھ کھا پی لیا تو کیا حکم ہے؟
جواب۔تیل وغیرہ لگایا اور یہ سمجھا کہ روزہ ٹوٹ گیا اور کسی عالم سے پوچھے بغیر کچھ کھا پی لیا تو اس پر کفارہ نہیں۔اگر کسی عالم کے بتانے کے باوجود روزہ توڑ دیا تو قضاء وکفارہ دونوں لازم ہیں۔
سوال: تل وغیرہ کھانے کا کیا حکم ہے؟
جواب۔تل یا اس جیسی کوئی چیز چبائی اور اس کا ذائقہ حلق میں چلا گیا تو اس سے قضاء وکفارہ دونوں لازم ہیں۔اسی طرح تل وغیرہ نگل لیا تو بھی روزہ ٹوٹ جائے گا۔
سوال: اگر کسی روزہ دار کو جماع پر مجبور کیا گیا تو اس کیلئے کیا حکم ہے؟
جواب۔اگر کسی روزہ دار کو جماع پر واقعی مجبور کیا گیا تو اس پر کفارہ لازم نہیں قضا بہر حال کرنی ہوگی۔

## فصل کفارے کا بیان

سوال: کفارہ ساقط کیسے ہوتا ہے؟
جواب۔کفارہ واجب ہونے کے بعد کوئی ایسی چیز پائی گئی کہ جس کفارہ واجب نہیں ہوتا تو کفارہ ساقط ہو جائے گا۔جیسے کسی نے روزہ توڑا اور اس پر قضاء وکفارہ واجب ہو گیا۔پھر اسے بیماری لاحق ہوئی جس میں روزہ چھوڑنے کی اجازت ہو تو اس پر صرف قضاء لازم ہوگی۔
سوال: اگر کسی پر کفارہ لازم ہوا پھر اسے کوئی زبردستی سفر پر لے گیا تو کیا حکم ہے؟
جواب۔اگر کسی پر کفارہ لازم ہوا پھر اسے کوئی زبردستی سفر پر لے گیا تو ظاہر قول کے مطابق اس سے کفارہ ساقط نہیں ہوگا۔کیونکہ یہ آسمانی عذر نہیں۔ہاں حیض ونفاس کی وجہ سے کفارہ ساقط ہو جائے گا۔
سوال: مرد نے عورت کو جماع پر مجبور کیا تو کیا حکم ہے؟
جواب۔مرد نے عورت کو جماع پر مجبور کیا تو اگر مرد کا بھی روزہ تھا تو اس مرد پر قضاء وکفارہ دونوں لازم ہوں گے۔البتہ اگر عورت واقعی مجبور کی گئی تو صحیح قول کے مطابق عورت پر کفارہ نہیں صرف قضاء ہے۔
سوال: ایک روزے کا کفارہ ادا کیا تھا کہ ایک کا اور واجب ہو گیا تو کیا حکم ہے؟
جواب۔اگر دو روزے توڑے تو دونوں کے لیے دو کفارے دے۔اگرچہ پہلے کا ابھی کفارہ ادا نہ کیا ہو۔جبکہ دونوں دو الگ الگ رمضان کے ہوں (مفتی بہ)۔اگر ایک ہی رمضان کے ہوں اور پہلے کا کفارہ ادا نہ کیا ہو تو ایک ہی کفارہ دونوں کیلئے کافی ہے۔متعدد ایام میں جماع وغیرہ کی وجہ سے ایک ہی کفارہ واجب ہوگا۔جبکہ پہلے ادا نہ کیا ہو۔اگر پہلے ادا کر دیا پھر دوبارہ واجب ہوا تو دوبارہ ادا کرنا ہوگا۔
سوال: روزہ کا کفارہ کیا ہے؟
جواب۔روزے کا کفارہ ایک غلام آزاد کرنا ہے۔اگر اس پر قادر نہ ہو تو لگاتار دو ماہ کے روزے رکھنا۔اس پر بھی قادر نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو دو وقت کا پیٹ بھر کر کھانا

کھلانا۔یا پھر ہر مسکین کو صدقہ فطر کا مالک بنادے گندم یا اس کا آٹا، یا ستو دینا چاہے تو نصف صاع (تقریباً دوکلوآٹا)۔اگر کھجور یا جَو دینا چاہے تو ایک صاع (تقریباً چار کلو) دیدے۔یا پھر اس کی قیمت دے۔

سوال: مسلسل دوماہ کے روزے میں اگر کوئی ایسا دن آگیا کہ جس دن روزہ رکھنا جائز نہیں تو کیا حکم ہے؟

جواب۔مسلسل دوماہ کے روزے میں اگر کوئی ایسا دن آگیا کہ جس دن روزہ رکھنا جائز نہیں تو دوبارہ سے یہ روزے مسلسل رکھنے ہوں گے۔

سوال: مسلسل دوماہ کے روزوں کے دورمیان حیض آگیا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔مسلسل دوماہ کے روزوں کے دورمیان حیض آگیا تو کوئی حرج نہیں ساٹھ روزے مکمل ہونے پر کفارہ ادا ہوجائے گا۔

سوال: دووقت کے کھانے میں دوسری دفعہ دوسرے فقراء کو کھلانا کیسا؟

جواب۔دووقت کے کھانے میں دوسری دفعہ دوسرے فقراء کو کھلایا تو کفارہ ادا نہیں ہوگا۔بلکہ جن کو پہلے کھلایا ہے انہی کو کھلانا ہوگا۔یا پھر ایک مسکین کو ساٹھ دن تک روزانہ دووقت کا کھانا کھلاتا رہے۔یا پھر مساکین کو صدقہ فطر کی مقدار ادا کردے اور بری الذمہ ہوجائے۔

## باب جن سے روزہ ٹوٹ جاتا ھے اور کفارہ نہیں ھوتا

سوال: کتنی چیزوں کی وجہ سے کفارہ واجب نہیں ہوتا؟

جواب۔ ۵۷ چیزیں ایسی ہیں کہ جن سے روزہ تو ٹوٹ جاتا ہے مگر صرف قضاء لازم ہوتی ہے کفارہ واجب نہیں ہوتا۔

نوٹ۔ہر وہ چیز جس کو دوا یا غذا کے ارادے سے یا عادت کے طور پر نہیں کھایا جاتا ان سے صرف قضاء لازم ہوتی ہے کفارہ واجب نہیں ہوتی۔

۱۔کچے چاول کھانا ۲۔گوندھا ہوا آٹا کھانا (جبکہ اس میں شکر وغیرہ شامل نہ ہو) ۳۔ایک ہی دفعہ بہت زیادہ نمک کھانا

۴۔عام مٹی کھانا ۵۔کھجور کی گٹھلی ۶۔روئی کھانا ۷۔کاغذ کھانا

۸۔بہی دانہ جو پکا ہوا نہ ہو ۹۔تراخروٹ ۱۰۔کنکری ۱۱۔لوہا ۱۲۔مٹی

۱۳۔پتھر نگل لیا ۱۴۔حقنہ لینا ۱۵۔ناک میں دوائی ڈالنا ۱۶۔حلق میں کوئی چیز کا چلا جانا

۱۷۔کان میں تیل ڈالنا ۱۸۔پانی ڈالنا ۱۹۔پیٹ یا دماغ کے زخم میں دوائی ڈالی اور وہ پیٹ یا دماغ تک پہنچ گئی

۲۰۔حلق میں بارش داخل ہوئی ۲۱۔برف داخل ہوئی (جبکہ ان دونوں کو نگلا نہ ہو) ۲۲۔کلی کا پانی پیٹ میں داخل ہوا (اور یہ سمجھ کر کھاپی لیا کہ روزہ فاسد ہوگیا) ۲۳۔کسی نے مجبور کیا اور اس نے افطار کیا ۲۴۔روزہ دار عورت کو جماع پر مجبور کیا گیا

۲۵۔اپنی جان پر (بیماری یا مرجانے کے) خوف کے سبب افطار کرلیا ۲۶۔سوئے ہو کے منہ میں کسی نے پانی ڈال دیا

۲۷۔بھول کر کھانے پینے کے یہ سمجھ کر دوبارہ کھاپی لیا کہ بھول کر بھی کھانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ۲۸۔بھول کر جماع کیا پھر یہ سمجھا کہ روزہ ٹوٹ گیا اور دوبارہ جماع کرلیا ۲۹۔دن کو روزہ کی نیت کی اور یہ سمجھا کہ دن کی نیت سے روزہ نہیں ہوتا اور پھر کھاپی لیا

۳۰۔صبح مسافر تھا پھر اقامت کی نیت کر کے کھالیا ۳۱۔صبح مقیم تھا پھر مسافر ہوا اور کھاپی لیا

۳۲۔روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کی نیت کے بغیر کچھ نہ کھایا پینا ۳۳۔طلوع فجر میں شک ہوتے ہوئے سحری کی

۳۴۔دورانِ جماع طلوع فجر ہوچکی تھی ۳۵۔سورج غروب ہونے سے پہلے یہ سمجھا کہ غروب ہوگیا اور کچھ کھاپی لیا

۳۶۔مردہ عورت سے وطی کی ۳۷۔جانور سے وطی کی ۳۸۔ران پر وطی کی ۳۹۔پیٹ پر وطی کرنا

۴۰۔بوسہ لیا ۴۱۔عورت کو چھونے کیوجہ سے انزال ہوگیا ۴۲۔رمضان کے ادا روزے کے علاوہ کوئی روزہ توڑ دیا ۴۳۔سوئی ہوئی عورت سے وطی کی (عورت پر صرف قضاء ہے) ۴۴۔سوئی ہوئی عورت کی شرمگاہ میں قطرے ٹپکائے ۴۵۔پانی یا ۴۶۔مرد نے تیل وغیرہ سے تر انگلی اپنی دبر میں ڈالی اور شرم گاہ میں تری داخل ہوگئی

۴۷۔عورت نے تیل وغیرہ سے تر انگلی اپنی شرمگاہ میں ڈالی اور شرم گاہ میں تری داخل ہوگئی ۴۸۔مرد نے دبر میں یا

۴۹۔عورت نے قبل میں روئی ڈالی اور اسے غائب کردیا ۵۰۔اپنے حلق میں خود دھواں داخل کیا

۵۱۔خود ہی منہ بھر قے کی ۵۲۔منہ بھر قے میں سے کچھ واپس لوٹا لیا ۵۳۔منہ میں چنے جتنی کوئی چیز تھی اور اسے کھا لیا
۵۴۔دن میں بھول کر کھانے کے بعد روزے کی نیت کی ۵۵۔بیہوش ہو گیا اگر چہ پورا مہینہ بیہوش رہا ہو( کیونکہ اس میں اس کا کوئی عمل دخل نہیں
۵۶۔خشک آٹا کھانا ۵۷۔مسلسل جنون طاری نہ ہو۔

سوال: مٹی کھانے سے کب کفارہ واجب نہیں ہوگا؟

جواب۔عام مٹی کھائی اور اس کی عادت نہیں تھی تو کفارہ واجب نہیں۔اگر عادت تھی پھر مٹی کھائی تو کفارہ بھی لازم ہوگا۔یونہی مطلقاً ارمنی مٹی کھائی تو کفارہ بھی لازم ہوگا کیونکہ یہ دوا کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔

سوال: مجبوری کی بنا پر کب کفارہ واجب نہیں ہوگا؟

جواب۔جب اس کو یقین ہو جائے کہ اگر روزہ نہ توڑا تو واقعی میں وہ مار دے گا یا کوئی عضو کاٹ دی گا تو اب روزہ توڑا تو کفارہ واجب نہیں ہوگا۔

سوال: بھول کر کھانے پینے کی صورت میں کفارہ کب واجب ہوگا؟

جواب۔بھول کر کھایا پیا اور یہ سمجھا کہ بھول کر کھانے پینے سے بھی روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔یہ سمجھ کر کھا پی لیا تو اب کفارہ لازم نہیں ہوگا۔

## فصل بقیہ دن کا بیان

سوال: جس کا روزہ فاسد ہو گیا تو بقیہ دن اس کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب۔جس کا روزہ فاسد ہو گیا اس پر واجب ہے کہ بقیہ سارا دن وہ روزے کی طرح گزارے۔اسی طرح حیض ونفاس والی عورت کا حیض ونفاس طلوع فجر کے بعد ختم ہو گیا۔یا کوئی غیر مسلم مسلمان ہو گیا یا نابالغ، بالغ ہو گیا تو اب اس پر واجب ہے کہ بقیہ سارا دن روزے کی طرح بغیر کھائے پیے گزاریں۔

## فصل روزہ دار کیلئے کیا مکروہ ہے اور کیا مستحب؟

سوال: روزہ دار کیلئے کتنی اور کون سی چیزیں مکروہ ہیں؟

جواب۔روزہ دار کیلئے درج ذیل سات چیزیں مکروہ ہیں۔ ۱۔بلا عذر کوئی چیز چکھنا ۲۔بلا عذر کوئی چیز چبانا ۳۔گوند چبانا ۴۔بوسہ لینا
۵۔مباشرت(جب نفس پر امن ہو) ۶۔منہ میں تھوک جمع کر کے نگل لینا ۷۔ایسا کام جو کمزور کر دینے والا ہو

سوال: عذر سے کیا مراد ہے؟

جواب۔عذر سے مراد یہ ہے کہ شوہر بدمزاج ہو اور کھانے میں مرچ، نمک کم زیادہ ہونے پر سختی کرتا ہو تو صرف زبان کی حد تک چکھ سکتی ہے۔ذائقہ حلق میں چلا گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔اسی طرح گھر میں اور غیر روزہ دار نہیں ہے اور نرم غذا دودھ وغیرہ بھی نہیں تو روٹی کو چبا کر بچہ کو کھلا سکتے ہیں مگر ذائقہ حلق میں نہ جانے پائے۔

سوال: روزہ میں بوسہ لینے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔اگر اپنے نفس پر امن نہ ہو کہ جماع میں مبتلا نہیں ہو جائے گا یا منی خارج ہوگی تو ایسی صورت میں بوسہ لینا مکروہ ہے۔اگر نفس پر امن ہو تو مکروہ بھی نہیں۔یہ غیر فاحش بوسہ ہے۔اگر بوسہء فاحش کیا یعنی ہونٹوں کا چوسنا تو یہ مطلقاً مکروہ ہے۔

سوال: دورانِ روزہ مباشرت کا کیا حکم ہے؟

جواب۔مباشرت کی دو قسمیں ہیں ۱۔فاحشہ(مرد وعورت کا ننگے ہو کر شرم گاہوں کو ملانا بغیر دخول کے)
۲۔غیر فاحشہ(مرد وعورت کا کپڑوں سمیت شرم گاہوں کو ملانا بغیر دخول کے)

روزے میں مباشرت فاحشہ مطلقاً مکروہ ہے انزال ہو یا نہ ہو۔البتہ مباشرت غیر فاحشہ اگر اپنے نفس پر امن ہو تو مکروہ نہیں۔جیسے بیوی کو گلے ملنا

سوال: روزہ دار کیلئے کتنی اور کونسی چیزیں مکروہ نہیں؟

جواب۔حالت روزہ میں درج ذیل ۹ چیزیں مکروہ نہیں۔ ۱۔بوسہ لینا(حالتِ امن میں) ۲۔مباشرت کرنا(حالتِ امن میں) ۳۔مونچھوں کو تیل لگانا

۴۔سُرمہ لگانا ۵۔پچھنے لگوانا ۶۔(فصد کھلوانا) رَگ کٹوانا ۷۔دن کے آخری حصہ میں مسواک کرنا

۸۔وضو کے علاوہ بھی کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا ۹۔غسل کرنا،ٹھنڈے کپڑے میں لپٹنا

سوال: حالتِ روزہ میں مسواک کرنے کیا حکم ہے؟

جواب۔حالتِ روزہ میں مسواک کرنے میں کوئی حرج نہیں چاہے شروع دن میں کرے یا دن کے آخری حصہ میں۔ بلکہ حالتِ روزہ میں مسواک کرنا سنت سے ثابت ہے۔

سوال: حالتِ روزہ میں کتنی اور کونسی چیزیں مستحب ہیں؟

جواب۔حالتِ روزہ میں درج ذیل تین چیزیں مستحب ہیں۔ ا۔سحری کرنا ۲۔سحری میں تاخیر کرنا ۳۔افطار میں جلدی کرنا (بادل کے دنوں کے علاوہ)

## فصل اعذار کیا بیان

سوال: کن اعذار کی بناپر روزہ چھوڑ نا جائز ہے؟

جواب۔جس آدمی کوخوف ہو بیمار ہوجانے کا یا مرض کے بڑھ جانے کا اسی طرح حاملہ یا دودھ پلانے والی عورت کوخود پر یا اپنے (نسبی یا رضاعی) بچہ پر بیماری یا زیادتی کا خوف ہوتو ان کیلئے روزہ نہ رکھنا جائز ہے۔مگر بعد میں ان قضاء کرنی ہوگی۔

سوال: خوف سے کیا مراد ہے؟

جواب۔یہاں خوف سے مراد وہ خوف معتبر ہے جو تجربہ کیساتھ ظنِّ غالب سے حاصل ہو۔فقط وہم وگمان سے روزہ چھوڑنے کی اجازت نہیں۔یا پھر اسے کسی مسلمان عادل ڈاکٹر نے کہا ہوتو یہ معتبر ہے۔آج کل کے ڈاکٹرز کے کہنے پر روزہ نہ چھوڑا جائے (بہارِ شریعت)

سوال: اگر کسی کوشدید پیاس ہوتو اس کی بناپر روزہ کھولنا کیسا؟

جواب۔جب کسی کواتنی زیادہ بھوک، پیاس ہو کہ جس سے ہلاکت کا خوف ہوتو ان کیلئے روزہ کھولنا جائز ہے۔

سوال: مسافر کے روزہ کا کیا حکم ہے؟

جواب۔مسافر کیلئے روزہ نہ رکھنا جائز ہے۔اگر اسے نقصان نہ ہوتو اس کا روزہ رکھنا زیادہ پسندیدہ ہے۔جبکہ بقیہ مدنی قافلہ والوں نے بھی روزہ رکھا ہو اور خرچ وغیرہ میں بھی شریک ہوں۔

سوال: اگر پورے مدنی قافلہ نے روزہ نہ رکھا ہو اور ایک اسلامی بھائی روزہ رکھنا چاہتا ہے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔جب پورے مدنی قافلہ نے روزہ نہیں رکھا اور ایک اسلامی بھائی روزہ رکھنا چاہتا ہے اور یہ سب خرچ وغیرہ میں شریک ہیں تو اسے بھی چاہئے کہ جماعت کی موافقت کرتے ہوئے نہ رکھے۔تاکہ خرچ وغیرہ مشترک ہونے کیوجہ سے ان کو استعمال کرنے میں دقت نہ ہو۔

سوال: ایسی حالت میں جس میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے ایسی حالت میں فوت ہوگیا تو وصیت وغیرہ کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ایسی حالت میں جس میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے ایسی حالت میں فوت ہوگیا جیسے مسافر اقامت سے پہلے اور مریض صحت سے پہلے فوت ہوگئے تو ان پر (روزوں کے فدیہ کی) وصیت واجب نہیں۔اگر مقیم / تندرست ہوگیا تو قضاء لازم ہے۔وگرنہ فدیہ دیا جائے گا۔

سوال: مسافر کے حالت سفر میں، مریض کے حالتِ مرض میں چھوڑے گئے روزوں کا کیا حکم ہے؟

جواب۔مسافر کے حالت سفر میں، مریض کے حالتِ مرض میں چھوڑے گئے روزوں کی قضاء واجب ہے اور یہ مسلسل رکھنا ضروری نہیں وقفہ وقفہ سے بھی رکھ سکتے ہیں۔

سوال: قضاء کے روزے مسلسل رکھنا ضروری ہے؟

جواب۔قضاء کے روزے مسلسل رکھنا ضروری نہیں اگر دوسرا رمضان آگیا تو رمضان کے روزے رکھے جائیں پھر جو بقیہ جو روزے رہتے ہیں ان کی قضا کی جائے۔

سوال: شیخ فانی اور شیخ فانیہ کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب۔شیخ فانی سے مراد ایسا بوڑھا آدمی جس کے تن درست ہو کے کوئی چانس نہ ہوں اور وہ روزے پر بھی قادر نہیں۔تو ان کو روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے اور یہ ہر روزہ کے بدلے میں نصف صاع (تقریباً دوکلو) گندم فدیہ دیں۔

سوال: اگر کسی نے ہمیشہ روزہ رکھنے کی نذر مانی اور وہ کمزور ہو گیا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر کسی نے ہمیشہ روزہ رکھنے کی نذر مانی اور وہ طلبِ معاش کی وجہ سے کمزور ہو گیا تو اس کیلئے جائز ہے کہ وہ ہر روزہ کا فدیہ دیتا رہے۔

سوال: اگر کوئی فدیہ بھی نہیں دے سکتا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر کوئی مالی لحاظ سے تنگی کی وجہ سے فدیہ نہیں دے سکتا تو وہ استغفار کرے۔ اور اللہ پاک سے معافی مانگتا رہے۔

سوال: اگر کسی پر قتل، یا قسم کا کفارہ واجب ہوا اور اس کے پاس مال نہیں کہ غلام آزاد کرے اور روزہ پر وہ قادر نہیں تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر کسی پر قتل، یا قسم کا کفارہ واجب ہوا اور اس کے پاس غلام نہیں کہ آزاد کرے اور مال بھی نہیں کہ جس سے غلام خرید کر آزاد کر سکے۔ تو پھر اس پر غلام آزاد کرنا ساقط ہو جاتا ہے اب شریعت کا حکم ہے کہ وہ روزے رکھے مگر یہ آدمی شیخ فانی ہے کہ روزہ پر بھی قادر نہیں تو اب اس پر روزہ کا فدیہ واجب نہیں ہوگا۔ کیوں کہ فدیہ صرف روزے کے بدلے میں واقع ہوتا ہے اور یہاں پر روزہ اصل نہیں بلکہ دوسرے درجہ کا کفارہ ہے۔ اس لیے اس کا بدلہ میں روزہ کا فدیہ نہیں ہوگا بلکہ اس پر صرف توبہ لازم ہے۔

سوال: بغیر عذر نفل روزہ توڑنا کیسا؟

جواب۔ بغیر عذر نفل روزہ توڑنا ایک رویت کے مطابق جائز ہے۔ جبکہ مفتی بہ قول کے مطابق مکروہِ تحریمی ہے۔

سوال: اگر کسی نے دعوت دی ہو تو اس کی دعوت کو قبول کرتے ہوئے نفل روزہ توڑنا کیسا؟

جواب۔ اگر کسی نے دعوت دی ہو تو اس کی دعوت کو قبول کرتے ہوئے نفل روزہ توڑنا جائز ہے کہ اس میں دعوت قبول کرنے کی سنت پر عمل بھی ہے اور حدیث پاک میں کہ جس نے اپنے بھائی کی دل جوئی کیلئے اس کی دعوت قبول کرتے ہوئے اپنا (نفل) روزہ افطار کیا اس کے لیے ایک ہزار روزوں کا ثواب لکھا جائے گا۔ اور جس دن اس کی قضاء کرے گا اس لیے دو ہزار روزوں کا ثواب لکھا جائے گا۔

سوال: کیا ہر صورت میں روزہ افطار کرنے پر قضاء ہے؟

جواب۔ جن پانچ ایام (عیدین کے دن اور ایام تشریق میں) میں روزہ رکھنا حرام ہے۔ ان کے علاوہ جس دن بھی روزہ توڑا اس پر قضا لازم آئے گی اور بعض صورتوں میں کفارہ بھی لازم آئے گا۔

## باب کس نذر کو پورا کرنا واجب ہے؟

سوال: کس نذر کو پورا کرنا ضروری ہے؟

جواب۔ جب کسی چیز کی نذر مانی تو اس کو پورا کرنا ضروری ہے۔ جبکہ اس میں درج ذیل تین شرائط پائی جائیں

۱۔ اس کی جنس سے کوئی چیز واجب ہو ۲۔ وہ عبادت مقصودہ ہو (نماز روزہ وغیرہ) ۳۔ وہ (الگ سے) واجب نہ ہو۔

سوال: اگر کسی نے وضو یا سجدۂ تلاوت کی نذر مانی تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ ان کی نذر شرعاً پوری کرنا واجب نہیں۔ وضو کی اس لیے کہ عبادت مقصود نہیں بلکہ یہ تو نماز کی ادائیگی کا وسیلہ ہے۔ اور سجدۂ تلاوت کی نذر پورا کرنا بھی ضروری نہیں کیونکہ وہ الگ سے واجب ہوتا ہے۔ اسی طرح مریض کی عیادت کی نذر مانی تو اس کو پورا کرنا بھی ضروری نہیں کیونکہ اس کی جنس سے کوئی واجب نہیں۔

سوال: اگر کسی نے واجب چیز کی نذر مانی تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر کسی نے واجب چیز کی نذر مانی تو اس نذر کا پورا کرنا واجب نہیں (کیونکہ یہ نذر رہی نہیں) واجب چیز تو پہلے ہی اللہ پاک کی طرف سے واجب ہے۔ خود واجب کرنا باطل ہے۔

سوال: اگر کسی نے غلام آزاد کرنے یا اعتکاف کی نذر مانی تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر کسی نے غلام آزاد کرنے یا اعتکاف کی نذر مانی تو یہ نذر ماننا درست ہے اسی طرح نفل نماز کی نذر مانی تو یہ بھی درست ہے کیونکہ ان کی جنس سے واجب موجود ہے۔ جیسے روزہ توڑا تو کفارہ میں غلام آزاد کرنا فرض ہے۔ اسی طرح نفل اعتکاف / نماز توڑ دی تو ادائیگی واجب ہے۔ لہذا ان کو پورا کرنا شرعاً واجب ہے۔

سوال: اگر مطلقاً نذر مانی تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر مطلق نذر مانی تو اس کا پورا کرنا واجب ہے۔ اسی طرح اگر نذر کسی شرط پر معلق تھی مثلاً میرا فلاں کام ہو گیا تو پیر شریف کا روزہ رکھوں گا تو کام ہونے کی صورت میں روزہ رکھنا واجب ہو جائے گا۔

سوال: ایام منہیہ (جن دنوں روزہ جائز نہیں) کے روزوں کی منت ماننا کیسا؟

جواب۔ مختار مذہب کے مطابق ایام منہیہ کے روزوں کی منت ماننا درست ہے۔ مگر نذر کو پورا کرنا جائز نہیں۔ بلکہ اس پر واجب ہے کہ ان دنوں میں روزہ نہ رکھے اور ان روزوں کی قضاء کرے۔ اگر ان ایام میں نذر کو پورا کرتے ہوئے روزہ رکھ لیا تو حرام کام کیا البتہ نذر پوری ہو جائے گی۔

سوال: نذر کو وقت، جگہ یا درھم وغیرہ کیساتھ معین کرنا کیسا؟

جواب۔ نذر کو وقت، جگہ یا درھم وغیرہ کیساتھ معین کرنا ہمارے ہاں فضول ہے۔ جیسے اگر کسی نے رجب میں روزہ رکھنے کی نذر مانی اور رجب میں نہ رکھ سکا بلکہ شعبان میں رکھے تو بھی درست ہے اس لیے وقت وغیرہ کی قید لغو (فضول) ہے۔ اسی طرح زید کو کچھ درھم دینے کی نیت کی تو بکر کو دے دیے تو بھی نذر پوری ہوگئی۔

سوال: اگر کسی نے مدینہ شریف میں دو رکعت نفل کی نذر مانی تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر کسی نے مدینہ شریف میں دو رکعت نفل کی نذر مانی تو اس کو مدینہ شریف جا کر ادا کرنا ضروری نہیں بلکہ اگر اپنے شہر میں بھی ادا کر لیے تو بھی درست ہے۔

سوال: اگر کسی نے معلق نذر مانی تو اسے شرط پائے جانے سے پہلے ادا کرنا کیسا؟

جواب۔ اگر کسی نے معلق نذر مانی تو اسے شرط پائے جانے سے پہلے ادا کرنا جائز نہیں بلکہ جب شرط پائی جائے تو اسے ادا کرنا واجب ہے۔ جیسے کسی نے نذر مانی کہ میرا فلاں کام ہو گیا تو مجھ پر ایک دن کا روزہ ہے تو کام ہونے کی صورت میں ہی روزہ رکھنا ہوگا۔ واللہ تعالیٰ اعلم ورسولہ اعلم عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم

## باب اعتکاف کا بیان

سوال: اعتکاف کا لغوی واصطلاحی معنیٰ کیا ہے؟

جواب۔ اعتکاف کا لغوی معنیٰ ٹھہرنا ہے۔ جبکہ اصطلاحِ شرع میں اس سے مراد یہ ہے کہ اعتکاف کی نیت سے ایسی مسجد میں ٹھہرنا جس میں پانچوں نمازوں کیلئے جماعت قائم ہوتی ہو۔

سوال: کیا اعتکاف کیلئے مسجدِ جماعت ہونا ضروری ہے؟

جواب۔ مختار قول کے مطابق اعتکاف ایسی مسجد میں ہی درست ہے جس میں جماعت قائم ہوتی ہو۔ جبکہ مفتیٰ بہ قول کے مطابق ہر مسجد میں اعتکاف درست ہے۔

سوال: عورت کے اعتکاف کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ عورت مسجدِ بیت میں اعتکاف کر سکتی ہے۔ مسجد بیت سے مراد گھر میں وہ جگہ جو اس نے نماز کیلئے خاص کر لی ہو۔ اگر خاص نہیں کی ہو تو اب خاص کر لے اور اس میں اعتکاف کرے۔

سوال: اعتکاف کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟

جواب۔ اعتکاف کی تین اقسام ہیں۔ ۱۔ واجب ۲۔ سنت موکدہ کفایہ ۳۔ مستحب

سوال: اعتکاف واجب کون سا ہے؟

جواب۔ اگر کسی نے نذر مانی تو اس پر اعتکاف واجب ہو گیا چاہے نذر کسی شرط پر معلق ہو یا نہ ہو۔

سوال: اعتکاف سنتِ موکدہ کفایہ کون سا ہے؟

جواب۔ اعتکاف سنتِ موکدہ کفایہ وہ اعتکاف ہے جو رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں کیا جاتا ہے۔

سوال۔ کیا نفلی اعتکاف کیلئے روزہ شرط ہے؟

جواب۔ صرف نذر مانے ہوئے اعتکاف میں روزہ شرط ہے۔ نفلی اعتکاف کیلئے روزہ شرط نہیں۔

سوال: نفلی اعتکاف کتنی دیر کا ہوتا ہے؟

جواب۔نفلی اعتکاف کی کم از کم مقدار تھوڑی سی مدت ہے۔ اگر چہ مسجد سے گزرتے ہوئے ہی اعتکاف کی نیت کر لی تو اعتکاف ہو جائے گا۔

سوال: کیا اعتکاف میں مسجد سے نکلنا جائز ہے؟

جواب۔اعتکاف میں مسجد سے نکلنا جائز نہیں کہ جیسے ہی مسجد سے بلا ضرورت / بغیر عذر نکلے گا اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔

سوال: کس ضرورت کی بنا پر مسجد سے نکلنا جائز ہے؟

جواب۔معتکف کیلئے بلا ضرورت مسجد سے نکلنا جائز نہیں۔ اگر بلا عذر نکلا تو اعتکاف واجب فاسد ہو جائے گا اور نفلی اعتکاف ختم ہو جائے گا۔

ضرورت دو طرح کی ہے۔ ا۔شرعی ۲۔طبعی

سوال: شرعی حاجت سے کیا مراد ہے؟

جواب۔جیسے نماز جمعہ کی ادائیگی کیلئے جامع مسجد جانا۔ چنانچہ اگر مسجدِ اعتکاف میں جمعہ نہیں ہوتا تو جامع کیلئے اس وقت نکلے جب کہ خطبہ سے پہلے چار سنتیں پڑھ سکے۔

سوال: طبعی حاجت سے کیا مراد ہے؟

جواب۔طبعی حاجت سے مراد پیشاب، پاخانہ، غسل وغیرہ ہے ان ضروریات کی بنا پر بقدرِ ضرورت مسجد سے نکلنا جائز ہے۔

سوال: اضطراری ضرورت سے کیا مراد ہے؟

جواب۔اضطراری ضرورت سے مراد ہنگامی حالات ہیں جیسے مسجد منہدم ہو گئی، کسی ظالم نے مسجد سے زبردستی نکال دیا، اپنی جان یا مال پر ظالم کا خوف ہونا ان اعذار کی بنا پر مسجد سے نکلنے سے اعتکاف فاسد نہیں ہوگا۔

سوال: مسجد میں معتکف کا کھانا، پینا، سونا خرد و فرخت کرنا کیسا؟

جواب۔مسجد میں معتکف کا کھانا، پینا، سونا اور اپنی و اہل و عیال کی ضرورت کی خرید و فرخت کرنا جائز ہے۔مگر مبیع (وہ چیز جس کو بیچا/ خریدا جا رہا ہے) مسجد میں نہ ہو۔ اگر تجارت کیلئے خرید و فروخت کر رہا ہے تو یہ مکروہ تحریمی ہے۔

سوال: معتکف کا عبادت سمجھتے ہوئے خاموش رہنا کیسا؟

جواب۔معتکف کا عبادت سمجھتے ہوئے بالکل خاموش رہنا مکروہ ہے۔ جیسا کہ یہ سابقہ امتوں میں رائج تھا۔ اگر فضول باتوں سے خاموش رہتا ہے اور ضرورت کی بات کرتا ہے تو یہ افضل ترین عبادت ہے۔اسی طرح معتکف کو اچھی اور ضرورت کی باتوں کے علاوہ اور باتیں یا دنیوی گفتگو کرتے رہنا مکروہ ہے۔ کیونکہ یہ اعتکاف کی خلاف ہے۔

سوال: معتکف کو دوران اعتکاف وطی کرنا کیسا؟

جواب۔اگر تو دوران روزہ ایسا کیا تو روزہ بھی فاسد ہوا اس کی قضاء کیساتھ کفارہ بھی لازم ہوا اور اعتکاف بھی فاسد ہو گیا۔ اگر رات کو وطی کی تو بھی اعتکاف فاسد ہو گیا انزال ہو یا نہ ہو۔اسی طرح اگر مباشرت کی یا بوس و کنار کیا تو انزال ہونے کی صورت میں اعتکاف فاسد ہو جائے گا۔ انزال نہ ہو تو اعتکاف فاسد نہیں ہوگا البتہ حالتِ اعتکاف میں وطی کرنا حرام ہے۔

سوال: اگر کسی نے دو دن کے اعتکاف کی نذر مانی تو کیا حکم ہے؟

جواب۔دو دن کے اعتکاف کی نیت سے دو راتوں کا اعتکاف بھی لازم ہے گا۔دن کے اعتکاف کے ساتھ رات کا اعتکاف اور رات کے اعتکاف کیساتھ دن کا اعتکاف کرنا لازمی ہے جبکہ نیت صرف اعتکاف کی ہو۔ اگر کسی نے خالص رات کے اعتکاف کیں زر مانی تو اگلے دن کا اعتکاف بھی کرنا ہوگا ہوگا۔ کیونکہ اعتکاف روزہ کے بغیر نہیں ہوتا اور روزہ رات میں نہیں ہوتا لہٰذا رات کی نیت سے دن کو بھی اعتکاف کرنا ضروری ہے۔اسی طرح خالص دن کے اعتکاف کی نیت تھی تو صرف دن کا اعتکاف لازم ہوگا رات اس میں شامل نہیں ہوگی۔

سوال: اگر کسی نے الگ الگ دنوں کے اعتکاف کی نذر مانی تو کیا حکم ہے؟

جواب۔اگر کسی نے الگ الگ دنوں کے اعتکاف کی نیت مانی تو بھی اعتکاف مسلسل کرنا ہوگا۔ اگر چہ لگا تار اعتکاف کی شرط نہ لگائی ہو۔

سوال: اگر کسی نے دس ایام کیلیئے صرف دن کے اعتکاف کی نیت کی تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر کسی نے دس ایام کیلیئے صرف دن کے اعتکاف کی نیت کی تو صرف دن کا اعتکاف واجب ہوگا رات کا اعتکاف واجب نہیں ہوگا۔

سوال: اگر کسی نے کہا کہ ایک مہینہ کے اعتکاف کی نذر مانتا ہوں تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اس پر پورے مہینے کے دنوں اور راتوں کا اعتکاف کرنا واجب ہے کیونکہ اس نے مطلق نیت کی ہے اور مطلق نیت سے دن اور رات دونوں کا اعتکاف واجب ہوتا ہے۔ اگر صرف دن کی نیت کی تو صرف دن کا اعتکاف واجب ہوگا۔ اگر صرف رات کی نیت کی تو بھی دنوں اور راتوں کا اعتکاف واجب ہوگا کہ اعتکاف بغیر روزہ کے نہیں ہوتا اور روزہ رات میں نہیں ہوتا۔ لہذا رات کی نیت سے دن کا اعتکاف بھی لازم ہوکائے گا۔

سوال: اعتکاف کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب۔ اعتکاف مشروع ہے اور اس کی مشروعیت قرآن وحدیث سے ثابت ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے۔ ولا تباشروهن وانتم عاكفون فى المساجد ۔ (القرآن)

ام المومنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ ہر سال رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف فرماتے تھے۔ (الحدیث)

اگر یہ اخلاص سے ہو تو یہ اشرف الاعمال میں سے ہے۔

سوال: اعتکاف کی خوبیاں کیا ہیں؟

جواب۔ دل کو دنیا کے کاموں سے فارغ کرنا، اپنے آپ کو اللہ پاک کے سپرد کرنا، اسی کی عبادت کو اپنے اوپر لازم کرنا، اور اسی کے گھر میں اسی کی پناہ میں محفوظ ہونا اعتکاف کی خوبیوں میں سے ہے۔ حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ معتکف کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جو کسی ضرورت کی وجہ سے بڑے آدمی کے دروازے پر جا پڑتا ہے۔ معتکف اسی طرح معتکف اپنی زبانِ حال سے کہتا ہے کہ جب تک میری مغفرت نہ ہو میں (مسجد سے) نہیں جاؤں گا۔

............ اے اللہ پاک ہمیں باعمل عالم دین بنا آمین ............

**تمت بحمدرب العالمین**

اس میں جہاں کہیں غلطی پائیں درست فرمالیں۔

اور مجھے بھی انفارم کردیں۔

## سنت کی بہاریں

خوفِ خدا و عشقِ مصطفیٰ ﷺ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشاء کی نماز کے بعد مدنی چینل پر امیرِ اہلسنّت کا مدنی مذاکرہ دیکھنے سننے کا معمول بنائیں۔
ہر جمعرات کو مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت اپنے اپنے شہروں میں ہونے والے
ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کیلئے اپنے عقائد و اعمال کی اصلاح کیلئے خود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔
ہر ماہ کم از کم تین دن عاشقانِ رسول ﷺ کے ساتھ مدنی قافلے میں سنتوں بھرا سفر اختیار فرمائیں۔
اور روزانہ فکرِ مدینہ (غور و فکر) کے ذریعے مدنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ تک اپنے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے
ان شاءاللہ عزوجل اس کی برکت سے پابندِ سنت بننے گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کیلئے فکرمند رہنے کا ذہن بنے گا
ہر اسلامی بھائی اپنا یہ مدنی ذہن بنائے کہ مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے ان شاءاللہ عزوجل
اپنی اصلاح کی کوشش کرنے کیلئے مدنی انعامات پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کیلئے مدنی قافلوں میں سفر کرنا ہوگا

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں    اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو

آمین بجاہ النبی الکریم الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلّم

**محمد شاہد اقبال عطاری مدنی**

**مدرس: جامعۃ المدینہ فیضانِ حیدرِ کرار اوکاڑہ**

0313-7136029 0343-1118385